

# فیصلہ مغفرت و ذنب

از :

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات :

قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند و کشمیر

جماعت اہلسنت (جیدر آباد)



# فیصلہ مغفرتِ ذنب

از:

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات:

قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند و کشمیر

جماعت اہلسنت (حیدرآباد)



تحکم اور سینہ زوری ہے اور ان فتاویٰ کے غیر مستحق پر ایسے فتاویٰ عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

(۵) صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب سے اگر اعلیٰ حضرت کے ساتھ اختلاف اور زبان کی درشتی پر مواخذہ ضروری ہے تو اس سے شدید تر مواخذہ کے حقدار وہ حضرات بھی ہیں جنہوں نے بلا تحقیق و تفتیش اس قدر سنگین فتوے زبیر صاحب پر لگانے اور ان کو اہل سنت سے خارج کرنے اور گستاخان رسول ﷺ کے زمرہ میں شامل کرنے کی سعی فرمائی اور رسائل و کتب چھاپ کر ان کی مقدور بھر تذلیل و تحقیر کا سامان کیا اور دیوار سے لگانے کی مذموم سعی کی۔

(۶) الحاصل اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل انحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس کی کیسٹیں اس پر شاہد عدل ہیں۔

(۷) احباب حیدر آباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق و سباق سے کاٹ کر لکھ کر بھیجیں اور بندے نے ان کا جواب تحریر کر دیا۔ دراصل مسئلہ کے بجائے ان لوگوں نے اپنی ذاتیات کو مقدم کیا ہوا ہے۔

(۸) معلوم ہوتا ہے کہ ان کو فقط فتوے لگانے کی جلدی تھی زبیر صاحب کا نظریہ حقیقی کیا ہے اور اس درسی تقریر میں وہ کیا بات ثابت کرنا چاہتے ہیں اس سے کوئی غرض نہیں تھی۔

## فہرست

صفحہ نمبر	
۱۸	۱۔ از عمید داران جماعت اہل سنت حیدر آباد
۱۹	۲۔ از علامہ محمد حسن حقانی، کراچی
۲۳	۳۔ از شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی میاں سجادہ نشین آستانہ عالیہ ۴۔ از علامہ کچھوچھ شریف انڈیا۔ و خطیب ملت حضرت علامہ سید محمد ہاشمی ۵۔ کچھوچھ شریف انڈیا۔
۲۴	۶۔ از قمر الدین اشرفی = مدرس جامع اشرف درگاہ کچھوچھ شریف
۲۵	۷۔ از سید ریاض حسین شاہ صاحب بنام صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب
	۸۔ از گرامی علامہ محمد اشرف سیالوی : بنام محمد علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب ۹۔ = ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت
۲۶	۱۰۔ از علامہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی، سرگودھا
۲۸	۱۱۔ از علامہ سیالوی کے مکتوب گرامی اور فیصلہ کی فوٹو کاپی۔
۵۳	۱۲۔ از قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی
۶۹	۱۳۔ از قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی
۷۰	۱۴۔ از قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی = چیئرمین ورلڈ اسلامک مشن۔ ۱۵۔ جمعیت علمائے پاکستان۔ ۱۶۔ از علامہ قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی = مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ ۱۷۔ خطیب نیو میمن مسجد ۱۸۔ از علامہ پروفیسر منیب الرحمن = مہتمم دارالعلوم نعیمیہ ۱۹۔ از علامہ جمیل احمد نعیمی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت مرکزی ۲۰۔ نائب امیر جماعت اہل سنت



مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی  
صاحب زید مجددہ کے تحریر کردہ فیصلے سے چند

## اقتباسات

(۱) الزام کہ وہ (صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر) انبیائے کرام کو بالعموم اور سید انبیاء علیہ السلام کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ بھی ان کی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک و تردد نہیں ہو سکا چونکہ اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے نیز اس پر مامور القلمی فتوے بھی خود خود ختم ہو جاتے ہیں۔

(۲) صحابہ کرام کو گناہوں میں ڈوبا ہوا ماننا۔ اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کو صاحبزادہ صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لاکھڑا کرنا ظلم اور سینہ زوری ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس قسم کی ترجمانی موجود ہے۔

(۳) ان کو گستاخی رسول کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔ البتہ اعلیٰ حضرت کے متعلق اللہ کی سنگینی نظر انداز نہیں کی جاسکتی۔

(۴) اندریں صورت صرف اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کلام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سالین و اسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے کہ اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق و تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی اور

عظیم پبلیکیشنز  
عظیم پبلیشنگ ہاؤس  
12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔

مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767



نمبر شمار

صفحہ نمبر

- (۵) حضرت مفتی محمد اطہر احمد نعیمی = چیئر مین مرکزی رویت ہلال کمیٹی
- (۶) حضرت علامہ سید عظمت علی شاہ ہمدانی = مہتمم قمر الاسلام سلیمانیہ
- (۷) حضرت علامہ محمد حسن حقانی = مہتمم جامعہ انوار القرآن
- (۸) حضرت مفتی محمد عبدالعزیز = مفتی دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ
- (۹) حضرت علامہ غلام محمد سیالوی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت
- ناظم اعلیٰ شمس العلوم جامعہ رضویہ
- (۱۰) حضرت علامہ عبدالکلیم ہزاروی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ
- (۱۱) حضرت علامہ شبیر احمد اظہری = نائب امیر جماعت اہل سنت کراچی
- (۱۲) حضرت علامہ رجب علی نعیمی = خطیب گلزار مدینہ مسجد
- (۱۳) حضرت علامہ مفتی محمد جان نعیمی = مہتمم دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ - ملیر
- (۱۴) حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر = مہتمم رکن الاسلام جامعہ مجددیہ
- (۱۵) حضرت علامہ اکرام حسین سیالوی = مدرس شمس العلوم جامعہ رضویہ
- (۱۶) حضرت علامہ محمد احمد نعیمی = مہتمم دارالعلوم انوار مجددیہ نعیمیہ - ملیر
- (۱۷) حضرت علامہ محمد غوث صابری - خلف الرشید مفتی غلام قادری کشمیری
- ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ - ماڈل ٹاؤن
- (۱۸) حضرت علامہ مفتی محمد اسلم نعیمی = مہتمم جامعہ امام اعظم ابو حنیفہ - ملیر
- (۱۹) حضرت علامہ حافظ عبدالباری صدیقی = مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ دار الرشید
- خطیب جامعہ مسجد شاہجہاں - ٹھٹھہ
- (۲۰) حضرت علامہ ابو المعالی غلام نبی فحری = مہتمم جامعہ حامدیہ رضویہ
- (۲۱) حضرت علامہ خالد محمود = مہتمم جامعہ اسلامیہ معارف القرآن
- (۲۲) حضرت علامہ شاہ حسین گردیزی = مہتمم دارالعلوم مریہ - گلشن اقبال
- (۲۳) حضرت قبلہ پیر فضل الرحمن مجددی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ - ملیر
- (۲۴) حضرت علامہ مفتی محمد رفیق حسنی = مہتمم جامعہ مدینۃ العلوم

صفحہ نمبر

- (۷۱) حضرت علامہ غلام جیلانی اشرفی = شیخ الحدیث جامعہ نضرۃ العلوم
- (۷۱) حضرت علامہ محمد الیاس رضوی اشرفی = مہتمم جامعہ نضرۃ العلوم
- (۷۱) حضرت علامہ محمد رشوان احمد = ناظم تعلیمات جامعہ نضرۃ العلوم
- (۷۲) حضرت علامہ انیس الکریم = مسعود احمد صاحب = سرپرست اعلیٰ ادارہ تحقیقات
- امام احمد رضا۔
- غلام جیلانی اشرفی آباد**
- (۷۳) حضرت علامہ غلام فرید سعیدی = خطیب گول مسجد - لطیف آباد
- (۷۴) حضرت علامہ قاری عبدالرشید اعوان = نائب امیر جماعت اہل سنت
- ناظم اعلیٰ جامعہ محمودیہ
- (۷۵) حضرت علامہ قاری نیاز احمد نقشبندی = مہتمم جامعہ رضاء العلوم - لیاقت کالونی
- (۷۵) حضرت علامہ اصغر علی نقشبندی = مدرس جامعہ رضاء العلوم
- (۷۶) حضرت علامہ قاری محمد شریف نقشبندی = خطیب جامع مسجد
- درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی
- (۷۸) حضرت علامہ قاری احمد خان سیالوی = مہتمم تعلیم القرآن جامعہ مسجد فردوس لیاقت کالونی
- (۷۸) حضرت علامہ محمد مقبول احمد نقشبندی = مہتمم دارالعلوم محمدیہ، محمدی مسجد لطیف آباد
- (۷۸) حضرت علامہ افتخار حسین = خطیب جامع مسجد مائی خیری
- (۷۸) حضرت علامہ محمد امام الدین نقشبندی = خطیب اکبری مسجد پکا قلعہ
- (۷۸) حضرت علامہ قاری کمال الدین = مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ - اسلام آباد
- (۷۸) حضرت علامہ قاری نور الحسن چشتی = خطیب مسجد اللہ والی لطیف آباد
- (۷۸) قاری محمد معین بدایونی = مہتمم جامعہ کنز الایمان شاہی مسجد شاہی بازار
- (۷۹) حضرت علامہ احمد خان خطیب بلال عید گاہ مدرس جامعہ رکن الاسلام
- (۷۹) حضرت علامہ غلام جیلانی = جامعہ خلیلیہ برکاتیہ حالی روڈ الوحید کالونی
- (۷۹) حضرت علامہ قاری محمد خالد رضا = مدرس جامع فیض رضاء



نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۴۴)	حضرت علامہ قاری لعل حسین = مہتمم تجوید القرآن مریم مسجد میمن سوسائٹی
(۴۵)	حضرت علامہ قاری عبدالرزاق = خطیب آرمی فیلڈ
(۴۶)	حضرت علامہ محمد صادق = سابق مدرس جامعہ رضویہ فیصل آباد
(۴۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = نائب خطیب محمدی مسجد لطیف آباد
(۴۸)	حضرت علامہ قاری عبدالولی = مدرسہ جامعہ محمودیہ لطیف آباد
(۴۹)	حضرت علامہ قاری عبدالعزیز نقشبندی = امیر جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد
(۵۰)	حضرت علامہ قاری جمال الدین = مہتمم جامعہ قرآنیہ رزاقیہ آفندی ٹاؤن
(۵۱)	حضرت علامہ نعمت اللہ نقشبندی = مدرس دارالعلوم غوثیہ سعیدیہ رضویہ
(۵۲)	حضرت علامہ غلام حسین = رضاء العلوم
(۵۳)	حضرت علامہ محمد صدیق چشتی = مدرس دارالعلوم سعیدیہ رضویہ
(۵۴)	حضرت علامہ محمد عمر خلجی = مدرس رکن الاسلام
<b>علمائے اندرون سندھ</b>	
(۵۵)	حضرت علامہ مفتی محمد رحیم جامعہ راشدیہ = درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پگارا۔ خیر پور
(۵۶)	حضرت پیر محمد ابراہیم جان سرہندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ سامارو۔ تھر پارکر
(۵۷)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم قادری = مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر
(۵۸)	حضرت علامہ مفتی محمد شریف سرکی = مہتمم مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ ٹھل، جیکب آباد
(۵۹)	حضرت میاں عبدالخالق = سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ بھر چونڈی شریف۔ گجرات
(۶۰)	حضرت صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری = سجادہ نشین درگاہ پیر مزاری۔ جیکب آباد
(۶۱)	حضرت علامہ مفتی محمد عرف نالے مٹھو، دولت پور۔ نواب شاہ
(۶۲)	حضرت مفتی عبدالکریم سکندری = صوبائی خطیب محکمہ اوقاف سندھ، میر پور خاص

نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۶۳)	حضرت علامہ محمد عبدالجید نوری = امیر جماعت اہل سنت ضلع میر پور خاص
(۶۴)	حضرت علامہ مفتی محمد قاسم عباسی = مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ دارالاشاعت لاڑکانہ
(۶۵)	حضرت علامہ احمد علی عباسی = مہتمم جامعہ عربیہ غوثیہ قادریہ۔ لاڑکانہ
(۶۶)	حضرت علامہ در محمد سکندری = مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔ لاڑکانہ
(۶۷)	حضرت علامہ قاری گل محمد قاسمی = مہتمم مدرسہ قاسم الانوار۔ لاڑکانہ
(۶۸)	حضرت علامہ مفتی عبدالرحمن = مہتمم دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ۔ ٹھٹھہ
(۶۹)	حضرت علامہ مفتی غلام نبی کھوسہ = مفتی مدرسہ صدیقیہ عربیہ رضویہ نواب شاہ
(۷۰)	حضرت علامہ محمد اسماعیل سکندری = مہتمم دارالعلوم قادریہ سکندریہ نوشہرہ فیروز
(۷۱)	حضرت علامہ غلام رسول حسینی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ۔ خیر پور
(۷۲)	حضرت علامہ بحر الدین = مہتمم مدرسہ نور الہدیٰ غوثیہ۔ دادو
(۷۳)	حضرت علامہ خادم حسین سکندری = مہتمم مدرسہ انوار مصطفیٰ قاسمیہ۔ نوشہرہ فیروز
(۷۴)	حضرت علامہ در محمد سکندری = مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔ سانگھڑ
(۷۵)	حضرت علامہ مفتی خان محمد رحمانی = مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ سردار العلوم۔ نواب شاہ
(۷۶)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد افتخار احمد عباسی = صدر انجمن غلامان مصطفیٰ باندی نواب شاہ
(۷۷)	حضرت علامہ مفتی عزیز اللہ بگھیو = مفتی دارالعلوم جامع مسجد تاج۔ نواب شاہ
(۷۸)	حضرت علامہ محمد اسماعیل بگھیو = مفتی صبغۃ البرہان۔ نواب شاہ
(۷۹)	حضرت علامہ مفتی نور الدین بھٹو = ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف عید گاہ نواب شاہ
(۸۰)	حضرت علامہ حافظ محمد یسین قادری = مہتمم مدرسہ غوثیہ۔ مغل پکاچانگ خیر پور میرس



## علمائے فیصل آباد

۱۰۴	حضرت علامہ غلام رسول رضوی (شارح بخاری) شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ سراجیہ رسولیہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ محمد حبیب = مہتمم دارالعلوم امینیہ رضویہ - محمد پورہ
۱۰۴	حضرت علامہ محمد ارشد القادری = مفتی مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ محمد نذیر احمد سیالوی = شیخ الفقہ جامعہ قادریہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ مفتی محمد افضل کوٹلوی = ناظم اعلیٰ - جامعہ قادریہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ شیر محمد سیالوی = مہتمم جامعہ شیخ الاسلام مدنی مسجد سمن آباد
۱۰۵	حضرت علامہ سید باغ علی رضوی = مہتمم شیخ الحدیث جامعہ منظر اسلام
۱۰۵	حضرت علامہ صاحبزادہ سید ہدایت رسول قادری = مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ قاری محمد صدیق قادری = ناظم اعلیٰ دارالعلوم نوریہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ قاری غلام رسول (ایم اے) = ناظم اعلیٰ دارالعلوم گیلانیہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ ولی محمد = مدرس دارالعلوم قادریہ ضیاء القرآن
۱۰۵	حضرت علامہ قاری محمد افضل شاہد = ناظم اعلیٰ مدرسہ نور الامین للبنات
۱۰۵	حضرت علامہ محمد رفیع باروی = مدرس دارالعلوم امینیہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دارالعلوم جامعہ شمس قمر الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ محمد سعید قمر سیالوی = مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ منظر الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ مفتی محمد اسلم رضوی = جامعہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ محمد سلطان چشتی = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ حبیب الرحمن = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ صوفی محمد بخش رضوی = جامعہ رضویہ منظر الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ غلام نبی = شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ رضویہ

۱۰۵	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد کریم سلطانی = ناظم اعلیٰ ادارہ تبلیغ الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ قاری محمد ظہیر الاسلام = ناظم اعلیٰ مدرسہ مدینۃ المنورۃ
۱۰۵	حضرت علامہ ناصر محمد علی قمر = خطیب جامع مسجد الہی
۱۰۵	حضرت علامہ حافظ محمد قاسم = خطیب جامع مسجد حنفیہ صدر بازار
۱۰۵	حضرت علامہ محمد زماں خاں = خطیب جامع مسجد عمر نیو پٹھان والا
۱۰۵	حضرت علامہ قاری بشیر احمد سیالوی = صدر لشکر اہل سنت و جماعت
۱۰۵	حضرت علامہ مولانا بشیر احمد اکاڑوی = مدرس ادارہ تبلیغ الاسلام
۱۰۶	حضرت علامہ مفتی ابو سعید محمد امین = سرپرست ادارہ تبلیغ الاسلام
۱۰۶	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد فضل الرحمن = ابن علامہ احسان الحق خطیب مسجد بھویری
۱۰۶	حضرت علامہ محمد دین چشتی = ناظم اعلیٰ دارالعلوم جامعہ غوثیہ انوار القرآن
۱۰۶	حضرت علامہ محمد جاوید اختر قادری = ناظم اعلیٰ شریعت سنت و جماعت
۱۰۶	حضرت علامہ غلام سرور ساقی (ایم اے) = جامع مسجد سر سید نان
۱۰۶	حضرت علامہ محمد تمیل الوری = خطیب جامع مسجد نورانی غلام محمد آباد

## علمائے گوجرہ ٹوبہ

۱۰۴	حضرت علامہ سید اسرار الہہار شاہ = مہتمم جامعہ اسلامیہ شہسوار یہ مہدی
۱۰۴	حضرت علامہ قاری نور احمد قادری = مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ لائٹانیہ لبنات الاسلام
۱۰۷	حضرت علامہ مفتی محمد شفیع = صدر مدرس دارالعلوم کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

## علمائے سرگودھا

۱۰۷	حضرت علامہ مفتی محمد منور اعوان = مفتی مدرسہ مدنیہ غوثیہ = کمپنی باغ
۱۰۷	حضرت علامہ قاری نور علی سیالوی = خطیب جامع مسجد شہداء
۱۰۷	حضرت علامہ میر مشتاق احمد شاہ الازہری = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ آستانہ صدیقیہ
۱۰۷	حضرت علامہ قاضی منظور احمد چشتی = خطیب مرکزی جامع مسجد کمپنی باغ



نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۱۲۱)	حضرت علامہ پیر محمد امین الحسنات شاہ = سجادہ نشین حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری و پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - بھیرہ
(۱۲۲)	حضرت علامہ محمد سعید اسد = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ
(۱۲۳)	حضرت علامہ محمد بوستان = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - بھیرہ
<b>علمائے جہلم</b>	
(۱۲۴)	حضرت صاحبزادہ پیر محمد مطلوب الرسول نقشبندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ لہ شریف - جہلم
(۱۲۵)	حضرت علامہ محمد جاوید شاہین = مدرس دارالعلوم محمدیہ رضویہ - پنڈدادن خان
(۱۲۶)	حضرت علامہ قاری محمد سلیمان اعوان = پرنسپل المجدد قرآن اکیڈمی = سر دہ
(۱۲۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = مہتمم مدرسہ فاروقیہ رضویہ شفیعیہ - پنڈدادن خان
(۱۲۸)	حضرت علامہ قاری عطاء الرحمن = نائب مہتمم جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ - لہ شریف
(۱۲۹)	حضرت قاری محمد احسان اللہ قصوری = ناظم اعلیٰ جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ - لہ شریف
<b>علمائے گجرات</b>	
(۱۳۰)	حضرت علامہ مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی = مہتمم دارالعلوم حنفیہ رضویہ سرائے عالمگیر
(۱۳۱)	حضرت علامہ محمد رضاء المصطفیٰ = صدر مدرس جامعہ رضویہ ضیاء القرآن - ڈنگہ
<b>علمائے منڈی بہاؤ الدین</b>	
(۱۳۲)	حضرت قبلہ پیر سید محمد مظہر قیوم مشہدی = سجادہ نشین بھکی شریف

نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۱۳۳)	حضرت قبلہ پیر سید محمد محفوظ مشہدی = مہتمم جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ - بھکی شریف
(۱۳۴)	حضرت علامہ مفتی اصغر علی رضوی = مفتی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ - بھکی شریف
(۱۳۵)	حضرت علامہ ابو المسعود جمیل احمد صدیقی = صدر مدرس مرکزی جامعہ محمدیہ خطیب جامعہ مسجد نورانی
(۱۳۶)	حضرت علامہ شیخ محمد اقبال افغانی = مدرس جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ
(۱۳۷)	حضرت علامہ حق نواز چشتی = مدرس جامعہ محمد نوریہ رضویہ
(۱۳۸)	حضرت علامہ مفتی عبدالعزیز = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - منڈی بہاؤ الدین
<b>علمائے پنڈی واسلام آباد</b>	
(۱۳۹)	حضرت علامہ محمد مختار احمد ضیاء = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - اسلام آباد
(۱۴۰)	حضرت علامہ مفتی محمد عمر چشتی = مفتی و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ دربار عالیہ گولڑہ شریف
(۱۴۱)	حضرت علامہ احمد احسن چشتی = مدرس و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ - دربار عالیہ گولڑہ شریف
(۱۴۲)	حضرت قاری نجم مصطفیٰ = فرزند قاری خوشی محمد الازہری - بین الاقوامی قرآن اکیڈمی
<b>علمائے چکوال</b>	
(۱۴۳)	حضرت علامہ حافظ عبدالکلیم نقشبندی = مہتمم جامعہ انوار الاسلام غوثیہ رضویہ
(۱۴۴)	حضرت علامہ سید مراتب علی شاہ = (صاحبزادہ سید زبیر شاہ) مدرس جامعہ اسلامیہ غوثیہ



نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۱۳۵)	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دارالعلوم ضیاء قمر الاسلام ملکول تلہ گنگ
<b>علمائے میاں والی</b>	
(۱۳۶)	حضرت علامہ صاحبزادہ عبدالملک = سجادہ نشین آستانہ عالیہ اکبریہ مہتمم جامعہ اکبریہ
(۱۳۷)	حضرت علامہ مفتی حسین علی چشتی گولڑوی = مفتی جامعہ اکبریہ
(۱۳۸)	حضرت علامہ میاں محمد = مہتمم دارالعلوم جامعہ شمع صدیقیہ رضویہ
(۱۳۹)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم سیالوی = مہتمم شمس العلوم جامعہ مظفریہ رضویہ وال بھراں
<b>علمائے خوشاب</b>	
(۱۵۰)	حضرت علامہ پروفیسر محمد ظفر الحق = ناظم اعلیٰ جامعہ مظفریہ امدادیہ ہندیاں
(۱۵۱)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد اسماعیل الحسنی = مہتمم رحمانیہ حسینیہ رضویہ شاہوالا
(۱۵۲)	حضرت علامہ صاحبزادہ فیض الحسن الحسنی = دارالعلوم جامعہ حسینیہ رضویہ
<b>علمائے سیالکوٹ</b>	
(۱۵۳)	حضرت علامہ حافظ محمد اشرف مجددی = مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ
(۱۵۴)	حضرت علامہ ابوالعباس سوننی محمد علی نقشبندی = صدر علماء کونسل منہاج القرآن
(۱۵۵)	حضرت علامہ ابو العقیق غلام نبی مدانی = مہتمم جامعہ عتیقیہ رضویہ
(۱۵۶)	حضرت علامہ نور الحسن تنویر چشتی = دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - کینٹ
(۱۵۷)	حضرت علامہ حافظ محمد اکرم مجددی = مہتمم دارالعلوم مجددیہ - چرٹ
(۱۵۸)	حضرت علامہ حکیم حافظ مقبول احمد - مدرس جامعہ حنفیہ دودروازہ

نمبر شمار	صفحہ نمبر
<b>علمائے گوجرانوالہ</b>	
(۱۵۹)	حضرت علامہ محمد غلام فرید سعیدی ہزاروی سیفی = مہتمم جامعہ فاروقیہ رضویہ
(۱۶۰)	حضرت علامہ ابو سفیان قاری محمد طفیل احمد رضوی نقشبندی = مہتمم دارالعلوم ریاض الجنۃ گوجرانوالہ
(۱۶۱)	حضرت علامہ ابو سعید محمد شریف ہزاروی = شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ ریاض المدینۃ
(۱۶۲)	حضرت علامہ حافظ محمد اشرف جلالی = مہتمم جامعہ جلالیہ رضویہ اشرف المدارس کاموکی
(۱۶۳)	حضرت علامہ ابو نعمان مفتی محمد حسین صدیقی = مہتمم دارالعلوم نعمانیہ نور الاسلام
(۱۶۴)	حضرت علامہ ابو ذیشان محمد اکبر نقشبندی = مہتمم جامعہ نوریہ عظمت الاسلام
(۱۶۵)	حضرت ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری = مہتمم و خطیب جامع مسجد نوری رضوی
(۱۶۶)	حضرت علامہ ابو عمر قاری محمد سلیم زاہد = مہتمم مدرسہ خدمتہ الکبریٰ
<b>علمائے لاہور - قصور</b>	
(۱۶۷)	حضرت علامہ محمد عبدالغفور الوری = سابق شیخ الحدیث انوار العلوم ملتان مہتمم جامعہ فیاض العلوم - رائے ونڈ
(۱۶۸)	حضرت علامہ قاری محمد زوار بہادر = مہتمم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ
(۱۶۹)	حضرت علامہ سید شبیر احمد ہاشمی خطیب پٹوکی = قصور
<b>علمائے ساہیوال</b>	
(۱۷۰)	حضرت علامہ مفتی صاحبزادہ مظہر فرید شاہ = نائب مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال
(۱۷۱)	حضرت علامہ ابوالحامد محمد احمد فریدی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ - بصیر پور



نمبر شمار

## علمائے ملتان

۱۲۲ | حضرت علامہ صاحبزادہ احمد میاں = خانقاہ حامدیہ - قلعہ کنہ قاسم باغ

۱۲۳ | حضرت علامہ غلام حسین = مدرس جامعہ اسلامیہ خیر المعاد

## علمائے مظفر گڑھ

۱۲۴ | حضرت علامہ مظہر الحامدی = مہتمم جامعہ حامدیہ مظہر الاسلام

۱۲۵ | حضرت علامہ محمد امان اللہ الحامدی = مہتمم حامدیہ سعیدیہ مصباح العلوم

## علمائے ڈیرہ اسماعیل

۱۲۶ | حضرت علامہ محمد عارف الحسن = مہتمم نورانی دارالعلوم

۱۲۷ | حضرت علامہ مشتاق احمد = مہتمم مفتی دارالعلوم دارالعلوم چشتیہ رضویہ

پہاڑ پور

## علمائے بھکر

۱۲۵ | حضرت علامہ سید عارف حسین قدوسی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ

۱۲۶ | حضرت علامہ کریم بخش = مہتمم مدرسہ العلوم الشرعیہ - بہل

## علمائے لیہ

۱۲۷ | حضرت خواجہ فقیر محمد باروی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ بارویہ - لیہ

۱۲۸ | حضرت علامہ مفتی محمد امام بخش اعظمی = مہتمم جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

۱۲۹ | حضرت علامہ غلام محمد اختر الحسنی = مفتی دارالعلوم جامعہ غوثیہ

## علمائے ڈیرہ غازی خاں

۱۳۰ | حضرت علامہ غلام رسول فیضی = مہتمم ادارہ مفتاح العلوم = ڈیرہ غازی خاں

صفحہ نمبر

نمبر شمار

## علمائے لودھراں

۱۸۴ | حضرت علامہ سید ظفر علی مہروی = مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ مہریہ - لودھراں

## علمائے رحیم یار خاں / صادق آباد

۱۸۵ | حضرت علامہ مفتی محمد عبدالواحد اعوان = مہتمم انجمن جامعہ رحمانیہ رضویہ

۱۸۶ | حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقادر کانبجو = مذہبی مشیر - پیلس ابو ظہبی

۱۸۷ | حضرت علامہ مفتی محمد عمر اویسی = مہتمم انجمن سیرانیہ سلیمانیہ رضویہ

۱۸۸ | حضرت علامہ محمد اکرام اویسی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ تعلیم القرآن

۱۸۹ | حضرت علامہ محمد عبدالکریم حیدری = مہتمم مدرسہ غوثیہ حنفیہ ضیاء القرآن

صادق آباد -

۱۹۰ | حضرت علامہ محمد عبدالرحیم سعیدی = خطیب اعظم علاقہ ترنڈ محمد پناہ

## علمائے بھاو لپور

۱۹۱ | حضرت علامہ قاضی غوث محمد = مہتمم انوار القرآن الکریم - ایڈیٹر رسالہ زم زم

۱۹۲ | حضرت علامہ مفتی مختار احمد = مفتی جامعہ مہریہ

## علمائے بلوچستان

۱۹۳ | حضرت علامہ حبیب احمد نقشبندی = مہتمم جامعہ اسلامیہ نوریہ - کوئٹہ

۱۹۴ | حضرت علامہ فتح محمد باروزئی = مہتمم جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ کوئٹہ

۱۹۵ | حضرت علامہ محمد قاسم ساسولی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ نورانی - کوئٹہ

۱۹۶ | حضرت علامہ محمد عباس قادری = مہتمم دارالعلوم قادریہ

صفحہ نمبر

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶



## علمائے سرحد

۱۳۷	حضرت علامہ محمد اسماعیل = مہتمم دارالعلوم غوثیہ قادریہ۔ پشاور	(۱۹۷)
۱۳۷	حضرت علامہ حافظ عبدالعظیم قادری = مہتمم جنیدیہ غفوریہ پشاور	(۱۹۸)
۱۳۷	حضرت علامہ محمد نور الحق قادری = ناظم اعلیٰ جامعہ جنیدیہ غفوریہ۔ خطیب جامع مسجد الزرعونی۔ پشاور	(۱۹۹)
۱۳۷	حضرت علامہ پیر محمد چشتی = شیخ القرآن و شیخ الحدیث و مفتی دارالعلوم غوثیہ معینیہ۔ پشاور	(۲۰۰)
۱۳۷	حضرت علامہ قاری محمد نذیر قادری = نائب مہتمم جامعہ سیفیہ محمدیہ ایبٹ آباد۔	(۲۰۱)

## علمائے کشمیر

۱۳۸	حضرت علامہ مفتی محمود احمد صدیقی = مفتی کوٹلی آزاد کشمیر	(۲۰۲)
۱۳۸	حضرت علامہ پروفیسر عبدالقدوس خان = مہتمم جامعہ محمدیہ۔ راولا کوٹ کشمیر	(۲۰۳)
۱۴۱	حضرت علامہ مولانا خان گل خان = خطیب جامع مسجد نثروٹ۔ دہاڑہ	(۲۰۴)

## پیش لفظ

مغفرت ذنب کے مسئلہ نے اہل سنت والجماعت کو جب سخت انتشار سے دوچار کر دیا تو جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد کے بعض عمدیداران نے جماعت کی مرکزی قیادت سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی درخواست کی جس پر جماعت اہل سنت کی مرکزی قیادت نے مفتی محمد اقبال صاحب (انوار العلوم ملتان) کو اس مسئلہ کے حل کے لیے مقرر کیا۔ انہوں نے جو فیصلہ تحریر کیا اس پر حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب زید مجدہ کے کچھ توفعات تھے جو انہوں نے جماعت اہل سنت کی شوریٰ و عاملہ کے اجلاس میں پیش کئے۔ جس پر جماعت کی مرکزی انتظامیہ نے اس مسئلہ کے حل کیلئے ایک نیا علماء بورڈ بنایا جس کا چیئرمین اور سربراہ مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب زید مجدہ کو مقرر کیا اور اس سلسلہ میں اب تک شائع ہونے والے فریقین کے تمام رسائل و کتب اور کتابچے پمفلٹ اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اور مفتی محمد اقبال صاحب کے درمیان طویل مراسلت سمیت تمام علمی دستاویزات حضرت علامہ سیالوی صاحب کو روانہ کر کے ان سے اس مسئلے کو حل کرنے کی درخواست کی جسکو علامہ سیالوی صاحب نے قبول فرماتے ہوئے تمام علمی مواد کا امور مطالعہ فرمانے کے بعد ایک تفصیلی فیصلہ تحریر فرمایا اس فیصلہ کی ایک نقل جماعت کی طرف سے مقرر کردہ اس مسئلے کے کنوینئر علامہ محمد سعید احمد اسعد صاحب سے حاصل کر لی گئی اور اس پر مبلغ اسلام حضرت قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی کی صدارت میں جماعت اہل سنت کے مقتدرہ علماء کے اجلاس میں اس فیصلہ کی تحریری توثیق تائید اور تصدیق کر دی گئی۔



جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد علامہ سیالوی صاحب کے اس فیصلہ کی کمپوزنگ کرا کے اس کتاب میں اسکو شائع کر رہا ہے ساتھ ساتھ اس فیصلہ کی اصل فوٹوکاپی اور حضرت قائد اہل سنت کی قیام گاہ پر اس فیصلہ کی توثیق کے سلسلہ میں لکھی جانے والی تحریر کی فوٹوکاپی اسپر ملک بھر کے تمام علماء اور مشائخ کی تصدیقات اور انکے دستخطوں کی فوٹوکاپیاں اس کتاب میں شائع کی جا رہی ہیں۔ اس یقین کے ساتھ کہ اب اس معاملہ کو ختم سمجھا جائیگا اور اس معاملہ کو اب دوبارہ اٹھا کر اہل سنت کو انتشار سے دوچار نہیں کیا جائیگا۔

عہدیداران جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد

قاری عبدالعزیز نقشبندی

قاری عبدالرشید اعوان

نور محمد تسلیمی بھیا

حافظ محمد صادق نورانی

## مقدمہ

از:۔۔۔ علامہ محمد حسن حقانی صاحب زید مجدہ

مہتمم جامعہ انوار القرآن۔ کراچی

اب سے تقریباً ۱۰ سال قبل عصمت انبیاء کے موضوع پر صاحبزادہ مولانا ڈاکٹر الامیر محمد زبیر نقشبندی زید مجدہ نے لیکچر دینے کا پروگرام بنایا تھا۔ ان لیکچرز میں عقیدہ اہل سنت کے مطابق صاحبزادہ صاحب نے عصمت انبیاء خصوصاً عصمت النبی ﷺ کے حوالے سے بہت ہی صراحت اور وضاحت کیا تھا بتایا کہ آنحضرت ﷺ قبل اعلان نبوت بعد اعلان نبوت صغیرہ و کبیرہ، دانستہ و نادانستہ الغرض ہر قسم کے ذنوب اور گناہوں سے معصوم اور مکمل طور پر ہیں۔ اس بارے میں امت مسلمہ متفق ہے۔ اسکے بعد انہوں نے قرآن و حدیث میں یہاں لفظ ذنب نبی کریم ﷺ کے لئے وارد ہوا تھا اسکی ویسے ہی متعدد توجیہات کیں جیسے کہ ائمہ نے کیں۔ زیادہ مشہور ترک اولیٰ والی روایت ہے وہ مراد لی۔ امام اہل سنت نے بھی متعدد مقامات پر ترک اولیٰ ہی مراد لیا ہے۔ مگر سورۃ فتح میں وارد آیت مبارک لیغفر لک اللہ الامہ میں ذنب سے مراد بجائے ترک اولیٰ کے متبعین اور پیروکار مراد لیے صاحبزادہ صاحب نے اعلیٰ حضرت کی اس تاویل پر اتنا اضافہ کیا کہ ایک حیثیت سے اس تاویل سے اختلاف کیا کہ اب سے یہاں متبعین و پیروکار مراد نہیں بلکہ احادیث نبویہ اور اکابر علماء و محققین اہل سنت کی تصریحات کی رو سے یہاں بھی بجائے متبعین کے ترک اولیٰ کے معنی مراد ہیں۔ لیکچرز کے تمام سیاق و سباق سے ہٹ کر اس حصہ کو بنیاد بنا کر صاحبزادہ صاحب کے خلاف بھرپور



آواز اٹھائی گئی کہ ذنب کی نسبت حضور کی طرف کر کے توہین رسالت کی ہے اور اعلیٰ حضرت کی تحقیق سے اختلاف کر کے گستاخی کا ارتکاب کیا ہے۔ یہ ہے وہ معرکہ اور متنازع فیہ مسئلہ جس کو بنیاد بنا کر صاحب جزادہ صاحب کے خلاف کفر و گمراہی و فسق اور گستاخی کے فتوے لئے گئے اور اس کو شہرت دی گئی اور غلط طور پر تہمت طرازی اور بہتان باندھا گیا۔ یہ نقطہ آغاز ہے۔ اس معرکہ الآراء مسئلہ میں صاحب جزادہ صاحب اس کے جواب میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتاب منظر عام پر لائے جس کا پس منظر یہ ہے۔

اولا = اپر توہین رسالت کیس دائر کرنے کی کوشش کی گئی۔

ثانیا = ناکامی ہونے کی صورت میں تکفیری فتوؤں کا سیلاب لایا گیا۔

ثالثا = معاشرتی اور مذہبی بایکٹ کی تحریک چلائی گئی۔

رابعا = خالص علمی مسئلہ کو عوامی سطح پر غلط طور سے پیش کر کے عوام میں اشتعال انگیزی اور نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

حامسا = حقائق چھپا کر اپنے مزعومہ اعتراضات کی بنیاد پر رسالوں، کتابچوں، پمفلٹ پبلک تقاریر بیانات وغیرہ کے ذریعہ کردار کشی گئی۔

سادسا = غیر مہذب ناشائستہ مغلظات کی کثرت اور بہتات۔

غرض :- ان سب کے ذریعہ صاحب جزادہ صاحب کی علمی نسبہ فکری دینی اور مذہبی حیثیت کو پامال کرنے بدنام کرنے کا کوئی دقیقہ فرد گزاشت نہیں کیا گیا۔ تکفیری فتاویٰ اور ارتکاب گستاخی رسول سے جو اشتعال ہونا تھا خوب ہوا۔ علمی تحریرات اور سوالات کے

جوابات صاحب جزادہ صاحب کی جانب سے خاموش انداز میں دئے جاتے رہے اپنے دفاع کے لیے انہوں نے مخالفین کا طرز اختیار نہیں کیا۔ صبر و تحمل برداشت اور تدبر سے کام لیا۔ آٹھ برس مکمل اس نامساعد کیفیت سے دوچار ہو کر احقاق حق کی کوئی صورت مخالفین کی طرف سے جب منظور نہیں کی گئی تو ان سب کے جواب میں انہوں نے اپنی صفائی میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتابچہ لکھ کر شائع کر دیا جب کہ ساتھ ساتھ مسلکی مذہبی دینی نمائندہ تنظیم جماعت اہل سنت کے امیر اور ان کی کابینہ کے دیگر ارکان کیساتھ مراسلت بھی کرتے رہے۔ سوال و جواب اعتراض و جواب سب کچھ ہوا۔ امیر جماعت صاحب جزادہ مظهر سعید صاحب نے آٹھ برس پر محیط تمام مواد انوار العلوم کے مفتی محمد اقبال صاحب کے سپرد کیا کہ وہ اس بارے میں اپنی رائے قائم کریں۔ بقول صاحب جزادہ صاحب ضخیم صفحات پر مشتمل تحقیقی رپورٹ کا خلاصہ یہ ہوا کہ صاحب جزادہ صاحب مجرم نہیں ہیں۔ مگر پھر بھی مجرم ہیں۔

بہر حال جماعت اہل سنت کی طرف سے دوبارہ ایک نیا علماء بورڈ بنایا گیا جس کا چیرمین اور سربراہ شیخ الحدیث والتفسیر و شیخ الفقہ استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب مدظلہ العالی کو مقرر کیا گیا۔ جنہوں نے کافی عرق ریزی محنت و مشقت اور فریقین کے نقطہ ہائے نظر کا عمیق مطالعہ کیا اور تقریباً ڈیڑھ سال قبل اپنا فیصلہ صادر فرمادیا۔ چونکہ اس مسئلہ میں مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کو کنوینئر بنایا گیا تھا اس لئے صاحب جزادہ صاحب نے ان سے کوشش کر کے ڈیڑھ سال کے بعد فیصلہ کی کاپی حاصل کر لی۔ اس کاپی کے حصول کے بعد غالباً صاحب جزادہ صاحب کے ذہن میں یہ بات آئی کہ اس فیصلہ پر تصویب کرائی جائے چنانچہ ایک نشست علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہ العالی کی قیام گاہ پر رکھی گئی جب کہ اس سے قبل صاحب جزادہ صاحب نے کراچی کے مقتدر اور جید علماء کو اس



七  
三七  
三

۲۶ ربیع الثانی ۱۲۱۲ء  
۲۹ جولائی ۱۲۰۰ء

احقر محمد حسن حقانی قادری اشرفی  
جامعہ انوار العلوم القرآن مدنی مسجد گلشن اقبال۔ بلاک ۵۔ کراچی



کچھوچھو شریف

No 407  
4-8-98

گرامی و قاری و تربیت حضرت علامہ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب قلم  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوئے

آپ کا خط مع کتاب دستیاب ہوا۔ حضرت ان دنوں  
سری لنکائے دورہ پر ہیں انکی واپسی ایک ماہ میں ہوگی۔ واپسی پر  
انشاء اللہ کتاب پیش کی جائیگی۔

دیے جامع اشرف کے علماء کرام اساتذہ نے کتاب کا مطالعہ  
کیا اور آپ کی تائید میں موافقت کا اظہار کیا۔

کتاب واقعی علمی اور مستند ہے جسکی حقانیت و صحت پر  
کلام نہیں کیا جاسکتا اس کے باوجود اگر گروپ اسکول تسلیم  
نہ کریں تو یقیناً یہ انکی جہالت اور تخریب پسندی ہے

بہر کیف تمام اساتذہ کرام آپ کی خدمت ہدیہ مبارکبادی  
پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ مولیٰ تعالیٰ آپ کو حاسدوں کے شر سے  
محفوظ رکھے، صحت و عافیت اور بزرگوار عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے  
زیادہ نسیں آپ سے مستفید ہو سکیں آمین ثم آمین۔

تمام احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قمر الدین (اشرفی)

استاذ جامع اشرف

درگاہ کچھوچھو شریف

PHONE: 76159  
STD: 05274

JAM-E-ASHRAF  
Dargah Klehauchha Sharif  
Dist. Ambedkarnagar-224155 U.P.  
INDIA

جماعت اہلسنت پاکستان

کڑی پلہ نثر: ۵ میل نمبر 3- بیلہ ڈاک ہاوس۔ فون نمبر: 6367333، فکس: 6370880، برائے: 3-6-98

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

محبی فی اللہ حضرت ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے تمام مراسلات صح سورات موصول ہو گئے ہیں۔ ۱۹ مئی ۱۹۹۹ کو ملتان میں جماعت اہلسنت کی مرکزی انتظامیہ کے اجلاس میں نئے علماء و روڈ کی  
تعمیل کر دی گئی ہے۔ بورڈ کے سربراہ علامہ اشرف سیالوی صاحب ہیں اور اراکین شیخ القرآن غلام علی اکاڑوی، مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، عبدالکیم شرف قادری  
انہی اراکین سیدی ہیں۔ آپ سے متعلقہ علمی مقدمہ بورڈ کے سپرد کر دیا گیا ہے اب اس کا فیصلہ علامہ اشرف سیالوی بورڈ کے ہتھیے اراکین کی مشاورت سے فرمائیں  
گئے۔ آپ ان سے رابطہ کریں متعلقہ ریکارڈ بورڈ کے سربراہ کے نام دو چار دنوں میں ارسال کر دوں گا اگر ممکن ہو تو ایک ایک کاپی آپ اشرف سیالوی صاحب کے نام  
ارسال کریں۔ اگر جماعتی سطح پر کسی کو آرڈینیٹری کی ضرورت محسوس ہو تو علامہ سعید احمد اسد آپ سے معاونت فرمائیں گے۔ مبینہ معاملہ سے متعلق اس کے بعد مجھے خط و  
الفاظ سے مطلع رہیں۔ امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ علامہ اشرف سیالوی صاحب کے نام جماعتی چٹھی کی نقل بھی ارسال کی جا رہی ہے۔  
دعاؤں میں یاد رکھیے۔

والسلام

سید ریاض حسین شاہ

مرکزی ناظم اعلیٰ

جماعت اہلسنت پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خیابان سید سیکٹر ۳ راولپنڈی

فون (۳۱۸۷۶۳)



## بسم الله الرحمن الرحيم

محترم المقام ذوالمجد والا کرام حضرت مولانا العلام جناب سید ریاض حسین شاہ  
صاحب زیدت مکارم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج وہاج؟ طالب الدعوات خیریت ہے اور امید ہے کہ جناب والا  
بھی بفضل ایزد متعال مع اہل و عیال خیر و عافیت سے ہونگے۔ جناب عالی آپ نے بندہ کے سر  
پر بہت بڑا بوجھ بھاری ذمہ داری ڈال دی جو محض آپ کے حسن ظن یا صاحبزادہ زبیر کے حسن  
ظن کا نتیجہ تھی بندہ قابل نہیں تھا کہ ایسے اکابر حضرات کی سربراہی بلکہ انکی موجودگی میں  
بطور رکن بھی کوئی موثر کردار ادا کر سکتا۔

نیز روزمرہ کی متنوع مصروفیات نے نہ فرصت باقی رہنے دی اور نہ ہی صحت و  
ہمت باقی رکھی ہے علاوہ ازیں ہماری قوم اس وقت ادبار کا شکار ہے اور دور ادبار میں باہمی  
منافرت و مناقشت اور مجاہدت و محاصرت لازمی تقاضہ بن جاتی ہے۔ اور بے اتفاقی اور بد اعتمادی  
فطرتی لوازم بن جاتے ہیں جب بھی کسی کی مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ یا فتویٰ صادر ہو جائے  
تو اس میں جانبداری اور رشوت خوری وغیرہ کے جواہلی لوازمات خواہ مخواہ لگ جاتے ہیں۔  
احباب حیدر آباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق و سباق سے کاٹ کر لکھ کر  
بھیجیں اور بندے نے انکا جواب تحریر کر دیا جو انہوں نے چھاپ بھی دیا ہے لیکن خط میں لکھا  
جواب سے طرف داری کی بو آتی ہے اور اب پھر متعدد خطوط اس طرح کے موصول ہو رہے

ہیں کہ انصاف کریں جانبداری کا مظاہرہ نہ کریں دراصل مسئلہ کے بجائے امت لوگوں نے اپنی  
اثبات کو مقدم رکھا ہوا ہے۔

بہر کیف آپکے حکم کی مقدور بھر تعمیل میں بندے نے زبیر کی دوحہ و کیٹیں سنیں  
اور ان سے ماخوذ مضامین کو اختصاراً لکھ دیا ہے اور ان کے درس کے سیاق و سباق کی روشنی میں  
جو کچھ سمجھا اور اکابر کی تصریحات کی روشنی میں صورت حال واقعی کا جو کچھ ادراک ہو سکا وہ  
ملکراً لکھ کر حضرت علامہ مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا ہے  
کیونکہ کنوینین کو ہی مقرر کیا گیا ہے۔

نیز بندے کے پاس اتنی فرصت نہیں اور نہ دیگر حضرات کو ترحمت دینے کی  
جسارت کر سکتا ہوں کہ یہاں قدم رنجا فرمادیں اور ملکر کوئی فیصلہ کریں اسی لیے بندے کی  
اسی خدمت کو ہی شرف قبولیت بخشیں اگر اکابرین بندے سے متفق ہوں تو بہتر اور خدا نخواستہ  
الک اتفاق نصیب نہ ہو تو میری سوچی سمجھی رائے وہی ہے جو میں نے عرض کر دی ہے۔  
اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ کے حق میں درشت کلامی اور سخت زبان کے  
استعمال پر اکابرین مجلس جو بھی تادیب و تعزیر تجویز فرمادیں گے بندے کو اس سے انشاء اللہ  
الفاق ہو گا جس کی نوعیت کی طرف بندے نے اپنی تحریر میں اشارہ کر دیا ہے۔

والسلام مع الاکرام

احقر الانام ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی

کات اللہ



## فیصلہ

### بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ الکاملین واولیاء امتہ  
الواصلین۔ اللہم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا  
اجتنابہ انک علی کل شئی قدير وباجابة دعواتنا جدير۔ اما بعد  
انبیاء ورسول علیہم الصلوٰۃ والسلام بالعموم اور سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم  
بالخصوص اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق و تائید سے تمام تر صغائر اور کبائر کے صدور  
و وقوع سے منزہ و مبرا ہیں اور نہ صرف محفوظ مصون ہیں بلکہ معصوم ہیں اور یہی قول اصح اور  
مختار ہے اور لائق ايقان و اعتقاد ہے اور حمدہ تعالیٰ تمام اہل سنت بریلوی حضرات اسی کے  
قائل و معترف اور اسی کے مصدق و معتقد ہیں حتیٰ کہ مولانا غلام رسول سعیدی صاحب اور  
بالخصوص صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب بھی جن کے ساتھ اس مسئلہ میں بالخصوص نزاع و  
اختلاف چل رہا ہے اور ان کے رد و قدح میں متعدد رسائل اور فتاویٰ شائع کیے جا چکے ہیں  
چنانچہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اپنے رسالہ "مغفرت ذنب صفحہ ۱۴" پر اپنا عقیدہ ان الفاظ  
میں بیان کرتے ہیں۔

"اہل سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام انبیاء  
کرام معصوم ہیں بالخصوص حضور سرور دو جہاں ﷺ سے اعلان نبوت سے قبل  
نہ بعد نہ صغیرہ نہ کبیرہ نہ قصد نہ سوء الغرض آپ سے کسی قسم کا کبھی بھی کوئی

گناہ سرزد نہیں ہوا۔ آپ ہر قسم کے گناہ معصیت اور خطا سے بالکل پاک اور  
معصوم ہیں اور یہ ایسا عقیدہ ہے کہ جس پر سلف اور خلف کا اجماع ہے اور صحابہ  
کرام سے لیکر آج تک مجھ گنہگار سمیت ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ایمان اور یقین  
ہے۔"

یزدرس کی کیسٹ میں عصمت انبیاء علیہم السلام پر عقلی دلائل دیتے ہوئے کہا.....  
(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو لوگوں کی ہدایت و رہنمائی اور ان کے تزکیہ و تطہیر  
کے لیے مبعوث فرمایا اگر نبی خود گنہگار اور عاصی ہو تو اس سے ہدایت و رہنمائی کون حاصل  
کرے گا اور وہ دوسروں کی تطہیر و تزکیہ کے موجب کیسے ہو سکیں گے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا  
لازم و ضرور ہے کہ انبیاء علیہم السلام گناہوں سے پاک ہیں۔  
(۲) شرعاً فاسق کی تعظیم و تکریم حرام ہے جب کہ نبی کی تعظیم لازم و ضروری ہے تو اس  
طرح نبی کی تعظیم فرض بھی ہوگی اور فرض نہیں بھی ہوگی تو یہ اجتماع نقیضین ہے لہذا اماننا  
پڑے گا کہ نبی فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

(۳) ارشاد خداوند تعالیٰ ہے ان جاء کم فاسق بنباء فتبینوا۔ اگر کوئی فاسق خبر  
دے تو اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرو اور تحقیق و تفتیش سے کام لو تو اگر نعوذ باللہ نبی فاسق و  
گناہگار ہو تو اس کے لائے ہوئے احکام اور اخبار منسوخ اور موقوف ٹھہریں گے حالانکہ انبیاء  
علیہم السلام کے احکام کی تعمیل واجب اور ضروری ہوتی ہے لہذا اماننا پڑے گا کہ انبیاء علیہم  
السلام فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

عقلی دلائل بیان کرتے ہوئے کہا.....



قال تعالى۔ اللہ یصطفیٰ من الملائكة رسلا ومن الناس۔ یعنی اللہ تعالیٰ ملائکہ میں سے رسولوں کو چن لیتا ہے اور انسانوں میں سے۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ چن لیا یقیناً ان سے نافرمانی برداری اور گناہ سرزد نہیں ہو سکتے بلکہ وہ فرمانبردار ہو گئے اور چننے کا لفظ علت پر دلالت کرتا ہے کہ انکو پسندیدہ افعال اور اعمال کی وجہ سے ہی چنا جائیگا لہذا ان ملائکہ کی طرح رسل بشری کا بھی معصوم اور پاک ہونا ضروری ہے۔

قال تعالى۔ کلا جعلنا صالحین وجعلنا ہم ائمة یہدون بامرنا۔ کلا کے لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ ہر نبی نیک اور صالح ہے اور امام و پیشوا ہے اور نیک لوگوں کی قیادت وہی کرے گا جو خود بھی نیک اور صالح ہو گا اور گناہوں سے پاک ہو گا لہذا اثبات ہوا کہ انبیاء علیہم السلام گناہوں سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔

قال تعالى۔ وکلا فضلنا علی العالمین۔ یعنی ہم نے ان میں سے ہر ایک کو فضیلت دی تمام جہانوں پر اور عالمین میں ملائکہ بھی داخل ہیں اور فرمان باری تعالیٰ کے مطابق "لا یعصون اللہ ما امرهم" وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی نہیں کرتے تو جو ان سے بھی افضل و برتر ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کیسے کر سکتے ہیں۔ لہذا انبیاء علیہم السلام سے گناہ سرزد نہیں ہو سکتے۔

قال تعالى۔ ان عبادی لیس لک علیہم سلطان۔ یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہے۔ اس سے ہم استدلال اس طرح کرتے ہیں کہ برائیاں اور گناہ شیطان کے انسانوں کو بہکانے کی وجہ سے سرزد ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندوں پر اے شیطان تیرا زور نہیں چل سکتا معلوم ہوا انبیاء علیہم السلام معصوم ہیں اور گناہوں سے

پاک ہیں۔ اور شیطان خود کہتا ہے "لا غوینہم اجمعین الا عبادک مذہب المخلصین" یعنی مخلص بندے مجھ سے محفوظ اور مامون ہیں۔

قال تعالى۔ وما لبری نفسی ان النفس لامارة بسوء الا ما رحم ربی۔ حضرت یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھیراتا بیشک نفس برائی کا علم دیتا ہے لیکن جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ اور انبیاء علیہم السلام پر یقیناً اللہ تعالیٰ کا رحم ہے تو انہیں نفس بھی برائی کا حکم نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ نے ان میں خواہشات نفسانیہ نہیں رکھیں لہذا وہ معصوم ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں۔

قال الرسول علیہ السلام۔ ما منکم من احد الا وقد وكل اللہ به قرینہ من الجن وقرینہ من الملائكة قالوا وایاک یا رسول اللہ قال وایای ولكن اللہ اعاننی علیہ فاسلم فلا یامرنی الا بخیر (مشکوٰۃ شریف باب الوسوسة) تم میں سے ہر نفس کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے جس کو قرین کہا جاتا ہے اور ایک فرشتہ بھی ساتھ رہتا جن کو اللہ تعالیٰ نے تم پر مسلط کر رکھا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن و شیطان لگایا گیا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری اعانت فرمائی ہے لہذا وہ مسلمان ہو گیا ہے لہذا وہ مجھے صرف خیر اور بھلائی کا ہی مشورہ دیتا ہے تو مقام غور ہے کہ جن مقدس ہستیوں کیساتھ لگ کر شیطان بھی مسلمان ہو جائیں تو وہ خود کیسے گناہ کر سکتے ہیں۔

ان آیات و احادیث سے ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہو سکتا تمام علماء سلف کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ انبیاء علیہم السلام سے



گناہ سرزد نہیں ہوتا بلکہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ ورنہ پھر انکی اطاعت اور اتباع لازم نہیں رہے گی۔ لہذا اس عقیدہ کے خلاف جو آیت اور حدیث ہوگی اس کی تاویل واجب ہے جیسے کہ قول باری تعالیٰ "ید اللہ فوق ایدیہم" اور قول باری تعالیٰ "فثم وجه اللہ" وغیرہ میں تاویل واجب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ میں جسمیت لازم نہ آئے اسی طرح ان آیات اور روایات کے بھی ظاہری معنی مراد نہیں ہوں گے۔

### عقیدہ عصمت میں مخالف کون ہیں؟

"تمام انبیاء تبلیغ احکام میں معصوم نہیں ہیں۔ (جامع الشواہد بحوالہ کتاب رد تقلید مولف صدیق حسن خاں) علمائے دیوبند کہتے ہیں کہ نبی کا جھوٹ سے معصوم ہونا ضروری نہیں۔ پھر دروغ بھی کئی طرح پر ہوتا ہے جن میں سے ہر ایک کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ (تصفیہ العقائد۔ قاسم نانوتوی۔ ۲۵)۔

اس کے بعد چند اعتراض بیان کر کے ان کا جواب متعدد وجوہ سے ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا "فعصى آدم ربه فغوى" یعنی دانہ کھانا آپ کی طرف سے نافرمانی داری ہے اور معصیت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا "بل فعلہ کبیر ہم هذا" اس میں کذب بیانی اور جھوٹ ثابت ہو رہا ہے کیونکہ آپ نے تو خود بیوں کو توڑا تھا مگر نسبت بڑے بت کی طرف کر دی تو تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ انبیاء جھوٹ سے پاک ہوتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبلی کو قتل کر دیا اور قتل گناہ کبیرہ ہے جب کہ آپ کہتے ہیں کہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔

روایات :- حضرت آدم کے حق میں "عصى" سے نافرمانی کے معنی نہیں لیں گے بلکہ بھول چک اور لغزش مراد لیں گے گناہ نہیں۔ کیوں کہ اس میں قصد اور ارادہ ضروری ہوتا ہے اعلیٰ حضرت نے اسی لئے فرمایا کہ آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش ہو گئی اور جو مطلب ہمارا اس کی راہ نہ پائی لیکن تبلیغی امور میں خطا اور لغزش بھی نہیں ہوتی جب کہ سر حلقہ انبیاء حضور اکرم ﷺ کے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ آپ سے کبیرہ صغیرہ قصد اور خطا کسی طرح پر اسی سرزد نہیں ہوا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے "بل فعلہ کبیر ہم" جو کہا تو اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ نے یہ کہا کیوں کہ کافر بھی اللہ تعالیٰ کو مانتے تھے اور بڑا خدا جانتے تھے۔ اور نبی کا فعل اللہ تعالیٰ کا فعل ہوتا ہے اس طرح سے بھی آپ کا فرمان بالکل سچ ہوا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبلی کو قتل کیا تو وہ حرملی تھا اور ان کا قتل جائز ہوتا ہے تو آپ کا فعل جائز بلکہ کار ثواب ہوا۔ ہاں ذمی کا قتل جائز نہیں ہوتا۔ نیز گناہ وہ فعل ہوتا ہے جو قصد و ارادے سے ہو اور آپ کا یہ فعل خطا اور نسیان اور لغزش کی قسم سے ہوا اس لیے اس کو گناہ نہیں کہہ سکتے جیسے شکار کرتے وقت کوئی غلطی سے جانور سمجھ کر فائر کرے لیکن وہ انسان ہو۔ سوال :- موسیٰ علیہ السلام نے خود کہا "هذا من عمل الشيطان" تو پھر یہ فعل گناہ ہوا؟ کیوں کہ شیطانی عمل ہوا۔

جواب :- یہ ہے کہ آپ نے کسر نفسی کے طور پر اس طرح فرمایا۔

حرملی زبان میں گناہ کے لیے اثم، حنث، جرم اور ذنب کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں لیکن ذنب کے ماسوا الفاظ بطور قصد و ارادہ صادر ہونے والے افعال پر بولے جاتے ہیں لیکن ذنب بلا قصد و ارادہ سرزد ہونے والے فعل پر بھی بولا جاتا ہے اس لیے انبیاء علیہم السلام کے حق میں



ذنب کا لفظ بھی استعمال ہوا۔

رہا مواخذہ کا معاملہ جیسے حضرت آدم کا جنت سے نکال دیا جانا اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حسنت الابرار سیات المقرین کے قبیلہ سے ہے۔ اگرچہ یہ گناہ نہیں لیکن ان سے ایسے معمولی معاملات پر بھی مواخذہ ہوا تاکہ اس معمولی لغزش سے بھی ان کو پاک کر دیا جائے اور یہ ان کے بلند مقام کی وجہ سے ہے کیوں کہ ان کا ہر فعل شریعت بن جاتا ہے اس لئے ان کے ہر قول اور فعل کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اس کے بعد سید عالم علیہ السلام کے حق میں بالخصوص آپ کی عصمت کے خلاف آیت کریمہ اور روایات سے جو اعتراض ہو سکتے تھے ان کو ذکر کر کے ان کے جو جوابات دیئے گئے ہیں۔

**قال تعالیٰ۔ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتأخر۔** اس آیت سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے گناہ ہوتے ہیں کیونکہ گناہ تھے ہی نہیں تو معاف کیسے ہوئے لہذا تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ نبی معصوم اور بے گناہ ہوتے ہیں۔

سید عالم علیہ السلام اس قدر عبادت فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک متورم ہو جاتے تھے صحابہ کرام نے عرض کیا تم اس قدر عبادت کیوں کرتے ہو اور تکلیف و مشقت کیوں اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو آپ نے فرمایا "افلا اکون عبدا شکورا" یعنی میں یہ عبادت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے کرتا ہوں نہ کہ گناہوں کے معاف کرانے کیلئے۔ یہاں بھی یہی اعتراض ہوتا ہے کہ گناہ تھے تبھی معاف ہوئے حالانکہ تم کہتے ہو کہ نبی سے گناہ سرزد ہوتا ہی نہیں۔

صحابی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم میں بیشک اللہ تعالیٰ سے

استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں دن میں ستر سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اور ظاہر ہے کہ استغفار وہی کرتا ہے جسکے گناہ ہوں اگر گناہ تھے ہی نہیں تو بخشش طلب کرنے کا کیا مطلب؟ جبکہ تم کہتے ہو کہ حضور علیہ السلام کے کوئی گناہ ہی نہ تھے لہذا تمہارا یہ قول غلط ہے۔ ان اعتراضات کے علمائے کرام نے متعدد جوابات دیئے ہیں۔

**پہلا جواب :-** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ دین کے سلسلہ میں جن کاموں کا کرنا اولیٰ اور افضل تھا ان کو ترک فرمادیا اور اسی ترک اولیٰ کو ذنب سے تعبیر کر دیا تاکہ امت کو معلوم ہو جائے کہ اس کا ترک بھی جائز ہے۔ تو اب مطلب یہ ہوا کہ میں نے آپ کے لیے ترک اولیٰ کو معاف کر دیا۔ **دوسرا جواب :-** یہ ہے کہ جن چیزوں سے آپ نے منع فرمایا لیکن بعد ازاں ایسا کیا بھی تاکہ معلوم ہو کہ یہ چیزیں حرام نہیں تو اس خلاف اولیٰ کے ارتکاب کو ذنب سے تعبیر کیا گیا اور وہ اسی معاف کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔

**تیسرا جواب :-** حسنت الابرار سیات المقرین کے قبیلہ سے ہے اور انبیاء علیہم السلام کے مرتبہ و مقام کے لحاظ سے ان کو ذنب سے تعبیر کیا گیا ہے۔

**چوتھا جواب :-** مغفرت کا معنی پردہ ڈالنا ہے۔ اور انبیاء کے حق میں اس سے مراد گناہ اور ان کے درمیان ستر اور پردہ کا حائل کرنا ہے تاکہ گناہ آپ کے قریب ہی نہ جائیں اور امت کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو اپنے بندوں اور اپنے عذاب کے درمیان حائل کر کے ان کو عذاب سے بچا لیتا ہے۔ لہذا انبیاء کرام کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے تمہارے فرضی گناہوں اور تمہارے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ نے عصمت کا پردہ ان کے درمیان حائل کر دیا۔ لہذا تم سے کوئی گناہ سرزد ہی نہیں ہو سکے گا۔ اور بالآخر مآتاخیر کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔



ما تقدم وما تاخير کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

ان جوابات کا ذکر کیسٹ میں بھی ہے اور رسالہ مغفرت ذنب میں تفصیلی موجود ہے اعادہ کی ضرورت نہیں بندہ کا مقصد اس طویل اقتباس کے درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس پس منظر میں ہر انصاف پسند اور تعصب سے مبرا شخص یہ فیصلہ کر سکے کہ آیا صاحبزادہ زبیر صاحب انبیاء علیہم السلام کی عصمت اور پاکدامنی اور برأت و بے گناہی ثابت کرنے کے درپے ہیں یا انکو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بالخصوص آثم و خطاکار اور مجرم و گناہگار ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہر صاحب انصاف اور تمام ارباب بصیرت و فراست یہی کہیں گے اور یہی مانیں گے کہ وہ اثبات عصمت کے درپے ہیں نہ کہ اثبات ذنب اور گناہ کے درپے ہیں۔ لہذا یہ الزام کہ وہ انبیاء کرام کو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بالخصوص گناہگار مانتے ہیں اور وہ بھی انکی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء اور بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک و تردد نہیں ہو سکتا چونکہ بندے نے اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپکی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ نیز اس پر متفرع تکفیری فتوے بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں اور انپر علامہ مفتی محمد اقبال صاحب مدظلہ نے بہت مفصل بحث و تحقیص فرمائی اور انکا کا حقہ محاسبہ فرمایا جو لائق مطالعہ ہے۔

## ساراشور شرابہ پیدا کیوں ہوا؟

درس کی کیسٹ میں سید عالم علیہ السلام پر مخالفین عقیدہ عصمت کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے پانچواں جواب اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کے ترجمہ کیساتھ دیا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ بخشے گویا اعلیٰ حضرت نے یہ

کے اگلے اور پچھلے افراد کے گناہ مراد ہیں لہذا آپ کا گناہ گار ہونا لازم نہ آیا۔

لیکن اس جواب پر صاحبزادہ زبیر کو اعتراض ہے کہ اس میں ذنب کی نسبت جو بظاہر آپکی طرف ہے امت کی طرف کرنا درست نہیں ہے اور اس بحث میں انکے مقتدا اور پیشوا علامہ امام رسول سعیدی صاحب ہیں اور مزید بر قول عطاء خراسانی کی اس قسم کی توجیہ و تاویل پر علمائے اسلاف کا رد جیسا کہ امام سیوطی نے القول المحرر میں اس پر رد و قدح کرتے ہوئے فرمایا "لا ينسب ذنب الغير الى غير من صدر منه بكاف الخطاب" کسی کا ذنب اور گناہ دوسرے شخص کی طرف کاف خطاب کیساتھ منسوب نہیں ہو سکتا جس سے کہ وہ اب اور گناہ سرزد نہ ہوا ہو "فلان ذنوب الامت ..... لم تغفر کلھا بل منهم من يغفر له ومنهم من لا يغفر له" (جواہر البحار جلد ۴ صفحہ ۲۱۳) نیز اس لیے کہ امت کے تمام تر گناہ نہیں بخشے گئے بلکہ بعض کیلئے بخشش ہوگی اور بعض کیلئے نہیں ہوگی (سزا و عتاب کربلا آخر جنت میں داخل ہو گئے)

یہ قرآن مجید میں دوسری جگہ ذنب کی نسبت آنحضرت ﷺ کی طرف کی گئی ہے کما قال تعالیٰ "واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات" اور یہاں پر امت کے ذنوب مراد ہونے کی تردید امام رازی علیہ الرحمۃ نے بھی کر دی ہے چونکہ اس آیت کریمہ میں مؤمنین اور مؤمنات کا ذکر ساتھ ہی بطور عطف کر دیا گیا ہے اور اگر اس آیت میں ذنب کی اضافت کو ظاہر پر بھی محمول کر کے آپ کے متعلق عقیدہ عصمت کا دفاع کیا جاسکتا ہے تو قول باری تعالیٰ "لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر" میں بھی اس کو اپنے ظاہر پر رکھ کر عقیدہ عصمت کا تحفظ کیا جاسکتا ہے۔ اور عطاء خراسانی کے قول کی تضعیف میں ۹ وجوہ ذکر کیں لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ زبیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کر لیا ہے۔ امام



مطلب نہیں کہ زیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کر لیا ہے۔ امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے اس آیت کریمہ کی بارہ تاویلات اور توجیہات ذکر کر کے انکو مردود و غیر مقبول اور ضعیف قرار دے دیا تو کیا اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ امام سیوطی بذات خود یا امام سبکی جتنکے اقوال سے انہوں نے توجیہات کا مردود اور ضعیف ہونا ثابت کیا ہے وہ عصمت انبیاء علیہم السلام کے بالعموم اور عصمت مصطفیٰ ﷺ کے بالخصوص منکر ہیں العیاذ باللہ۔ اگرچہ اعلمحضرت کو بالخصوص نشانہ اور ہدف ٹھہرانا جیسا کہ کیسٹ میں تقریر و بیان سے ظاہر ہے کوئی اچھی روش نہیں اور مناسب انداز نہیں مگر عقیدہ عصمت علیحدہ بحث ہے اور اعلمحضرت کا ادب و احترام علیحدہ مسئلہ ہے اور کسی مسئلہ کی تحقیق میں اختلاف الگ معاملہ ہے۔ لیکن اعلمحضرت کی محبت کے مدعیوں نے بھی کوئی پسندیدہ روش اختیار نہیں کی جو معاملہ درس اور مدرسہ تک محدود تھا اس کو نادان بکر شائع و زائع کیا اور موضوع بحث اور نزاع بنا کر اور رسائل و فتوے شائع کر کے اس کی ترویج و اشاعت کے موجب بنے اور دوسرے فریق کو مزید شدت اور سختی کی طرف دھکیل دیا اور جارحانہ انداز میں جوابی کارروائی کرنے پر مجبور کر دیا۔ اگر اکابرین کے ذریعے زیر صاحب کو زبانی فمائش کر اگر معاملہ رفع دفع کر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا۔

بہر کیف صاحبزادہ زیر نے آنحضرت ﷺ کے حق میں وارد آیات کریمہ میں ذنب کی اضافت کو آپ کی طرف تسلیم کیا ہے تو اس سے ان کا منکر عصمت ہونا ہرگز لازم نہیں آتا۔ خصوصاً اس سیاق و سباق میں جو بندے نے ان کی درسی تقریر والی کیسٹ سے آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔

علاوہ ازیں دیگر اکابر نے بھی جو مقبول و معتبر اور لائق اعتداد جوابات دیئے ہیں وہ بھی ذنب کی

اضافت کو اپنے ظاہر پر رکھ کر ہی دیئے ہیں۔

## خلاصہ تاویلات :

الحاصل : عقیدہ عصمت کے تھپ کے لیے تمام اکابرین نے اپنے اپنے طور پر سعی فرمائی ہے اصل نے ذنب کی آپ کی طرف اضافت میں تاویل کر کے اور بعض نے اضافت کو محال رکھ کر اور جنہوں نے اضافت میں تاویل کی تھی صدیاں گزریں کہ ان کی تاویل پر رد و قدح کیا گیا اور اس تاویل کو ضعف قرار دیا گیا اور اضافت کو ظاہر پر محمول کر کے ذنب کا مناسب معنی کر دیا گیا لہذا رد و قدح کرنے والے حضرات کے متعلق قطعاً یہ تصور بھی نہیں ہو سکتا کہ وہ عقیدہ عصمت کے مخالف تھے۔

## منشاء غلط

صاحبزادہ زیر صاحب نے ذنب کی اضافت کو ظاہر پر رکھتے ہوئے مخالفین کے استدلال کی اور اس آیت اور اس مضمون کی دیگر آیت اور احادیث سے وجہ تمسک بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ استعمال کیے کہ ”اگر ذنب اور گناہ نہیں تھے تو پھر خشش کا کیا مطلب؟“ ”اور استغفار کا حکم دینے کا کیا مطلب؟“ وغیرہ وغیرہ ذکر کیا اس سے یہ مطلب ظاہر کر لیا گیا کہ زیر صاحب تو انبیاء علیہم السلام کو بالعموم اور سید المرسلین ﷺ کو بالخصوص مذہب اور گناہ گار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ تو سوال ذکر کر کے اور پہلے اس کو واضح اور بین انداز میں بیان کر کے اس کے جوابات ذکر کر رہے تھے اگر اس طرح کی تقریر سوال سے زیر صاحب کا بے ادب اور گستاخ ہونا لازم آتا ہے اور وہ فتویٰ کفر کے مستحق ہیں تو ذرا امام ابن جریر کے اس بیان پر بھی یہی فتویٰ صادر فرمائیں حالانکہ ان کا مقصد تو سوال کی تقریر و توضیح نہیں



بلکہ مضمون آیہ کی تحقیق فرماتے ہوئے انھوں نے یہ کلمات تحریر فرمائے ہیں ملاحظہ ہو تفسیر ابن جریر جلد ۲۶ صفحہ ۴۲، ۴۳۔

قوله ليغفرلك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر . تستغفره فيغفرلك بفعالك ذالك ربك ماتقدم من ذنبك قبل فتحه لك ما فتح وما تاخر بعد فتحه لك ذالك ما شكرته واستغفرته وانما اخترنا هذا القول في تاويل هذه الاية لدلالة قول الله عزوجل اذا جاء نصر الله والفتح ورائيت الناس يدخلون في دين الله افواجا فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا على محمد اذا امره الله تعالى ذكره ان يسبح بحمد ربه اذا جاء نصر الله وفتح مكة وان يستغفره واعلمه انه تواب على من فعل ذالك ففي ذالك بيان واضح ان قوله تعالى ذكره ليغفرلك الله ماتقدم من ذنبك وما تاخر انما هو خبر من الله جل ثناء نبيه عليه السلام عن جزائه له على شكره على النعمة التي انعم بها اليه من اظهاره له ما فتح لان جزاء الله تعالى عباده على اعمالهم دون غيرها ..... وبعد ففي صحة الخبر عنه ﷺ انه كان يقوم حتى ترم قدماه فقييل له يا رسول الله تفعل هذا وقد غفرلك ماتقدم من ذنبك وما تاخر فقال افلا اكون شكورا الدلالة الواضحة على ان الذي قلنا من ذالك هو الصحيح من القول وان الله تبارك و تعالى ان وعد نبيه محمدا ﷺ غفران ذنوبه المتقدمة فتح ما فتح

عليه وبعده على شكره له على نعمة التي انعمها عليه وكذالك كان يقول ﷺ اني لاستغفر الله واتوب اليه في كل يوم مئة مرة ولو كان القول في ذالك انه من خبر الله تعالى نبيه انه قد غفر له ماتقدم من ذنبه وما تاخر على غير الوجه الذي ذكرنا لم يكن لامره اياه بالاستغفار بعد هذه الاية ولا لاستغفار نبي الله ﷺ ربه جل جلاله من ذنوبه بعدها معنى يعقل اذ الاستغفار معناه طلب العبد من ربه عزوجل غفران ذنوبه فاذا لم يكن ذنوب تغفر لم يكن مسئلتا اياه غفرانها معنى لانه من المحال ان يقال اللهم اغفر لي ذنبا لم اعمله .

خلاصہ مفہوم اس قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ الایہ کا یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے رہو تو وہ تمہارے اس عمل کی وجہ سے تمہارے لیے فتح سے قبل اور اس کے بعد والے الوب کش دے گا جب تک تم اس کا شکر ادا کرتے رہو گے اور اس سے استغفار کرتے رہو گے اور ہم نے اس قول باری تعالیٰ کی تاویل میں یہ قول اس لیے اختیار کیا ہے کہ قول باری تعالیٰ اذا جاء نصر اللہ والفتح الایات اس کے صحیح ہونے پر دال ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دیا ہے کہ آپ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کریں جب اس کی فتح و نصرت آجائے اور مکہ فتح ہو جائے اور اس سے استغفار کریں اور آپ کو بتلایا کہ ایسا کرنے والے پر وہ نظر التفات فرمانے والا ہے۔

تو اس سورۃ کریمہ میں اس امر کا واضح بیان موجود ہے کہ قول باری لیغفر لک اللہ اللہ الایہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم ﷺ کے لیے شکر نعمت پر جزاء جزیل کی خبر



ہے اور علاوہ ازیں اس تفسیر پر اس حدیث میں بھی واضح دلالت موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ تہجد میں اس قدر طویل قیام فرماتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے تو آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ اس قدر مشقت اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے پہلے اور پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں تو اس حدیث میں اس پر واضح دلالت موجود ہے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے صرف وہی قول صحیح ہے اور اللہ تعالیٰ نے یقیناً اپنے نبی محمد کریم علیہ السلام کو ہی ان کی فتح مکہ سے قبل اور اس کے بعد والے ذنوب کی مغفرت کا وعدہ دیا ہے انعامات الہیہ پر آپ کی شکر گزاری کی وجہ سے۔

اور ایسے ہی رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں ہر دن میں سو مرتبہ اور اگر قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ خبر ہوتی ہماری تفسیر کے برعکس ما تقدم وما تاخر کی مغفرت کی تو پھر آپ کو استغفار کا حکم دینے کا اور اس آیت کے نزول کے بعد آپ کے اللہ تعالیٰ سے اپنے ذنوب کے لیے استغفار کرنے کا کوئی معقول معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ استغفار کا معنی ہے مغفرت طلب کرنا بندے کا اپنے ذنوب کے لئے اپنے رب غفور سے جب مغفرت کے لائق ذنوب ہی نہ ہوں تو ان کی مغفرت کے لیے سوال والتجاکا کوئی معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ان معاملات کے قبیلہ سے ہے کہ کہا جائے اے اللہ میرا وہ گناہ بخش دے جو میں نے نہیں کیا

اسی طرح امام ابن جریر رحمۃ اللہ تعالیٰ نے قول باری تعالیٰ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات کے تحت فرمایا ”وسل ربک غفران سائل ذنوبک وحادثہا وذنوب اہل الایمان بک من الرجال والنساء (جلد ۲۶ صفحہ ۳۴) یعنی اپنے رب تعالیٰ سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب

۲۶ صفحہ ۳۴) یعنی اپنے رب تعالیٰ سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب کرو اور مؤمن مردوں اور عورتوں کے ذنوب کی۔

الغرض ایسے مفسر جلیل نے اپنی بے مثال تفسیر میں ذنوب کی اضافت کو آپ کی طرف برقرار رکھا ہے اور اسی کو صحیح قول بھی قرار دیا ہے۔ اور اس پر سورۃ نصر اور احادیث سے استدلال کرتے ہوئے قابل مغفرت ذنوب نہ ہونے کی صورت میں استغفار کے حکم اور اصل استغفار کے بے معنی اور غیر مقبول ہونے کا حکم بھی لگایا ہے۔ تو دوسرے کسی شخص کے لیے آنحضرت ﷺ کی طرف ذنوب کی اضافت سے ناشی سوال کی توضیح و تشریح اور اس میں لوث و وزن بیان کرنے کے لیے ایسا کہنے پر تکفیر اور تضلیل و تفسیق کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

## صحابہ کرام کو گناہ میں ڈوبے ہوئے ماننا۔

اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ زیر صاحب نے ان کے حق میں اپنا عقیدہ بیان نہیں کیا بلکہ آنحضرت ﷺ کے حق میں اس مژدہ لیغفر لک اللہ باللہ من ذنبک وما تاخر کا موجود ہونا اور ان کے حق میں کسی ایسے مژدہ اور بشارت کا موجود نہ ہونا اور مقام نبوت کے مقابل اپنے مقام کی پستی کا اعتراف بیان کرتے ہوئے ان کے مطلب و مقصد کو اپنے الفاظ میں بیان کر دیا ہے اگرچہ اس خطیبانہ انداز کی یہاں چنداں ضرورت نہیں تھی لیکن پھر بھی سیاق و سباق سے ان کا مفہوم و مدلول اور مقصد و مطلب واضح ہے لہذا اس کو صاحب زادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لاکھڑا کرنا حکام اور سینہ زوری ہی ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس طرح کی ترجمانی موجود ہے۔



عن انس جاء ثلثة ربط الى ازواج النبی ﷺ یسئلون عن عبادة النبی ﷺ فلما اخبروا بها کانهم تقالوها فقالوا این نحن من النبی ﷺ وقد غفر الله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم اما انا فاصلى لیلا ۰۰۰۰۰ الحدیث۔ ای بیننا و بینہ بون بعید فانا علی صدد التفریط وسوء العاقبة وهو معصوم مامون الخاتمة۔ وقیل فانا مذنبون ومحتاجون الی المغفرة وقد غفر الله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر۔ قال المظهر ظنوا ان وظائف رسول الله ﷺ كثيرة فلما سمعوها عدوها قليلة وقد راعوا الادب حیث لم ینسبوه الی التقصیر بل اظهروا له ولا مواءموا انفسهم فی مقابلتهم ایاها بالنبی ﷺ۔ ای اما رسول الله ﷺ فقد خص بالمغفرة العامة فلا علیه ان یکثر العبادة واما انا فکیف فلست مثله ﷺ۔

یعنی جب نبی کریم ﷺ کی عبادت کے متعلق ازواج مطہرات نے سوال کرنے والے تین صحابہ کرام کو بتلایا تو گویا انھوں نے اس کو قلیل سمجھا تو کہا کہ کہاں ہم اور کہاں نبی ﷺ کا مقام رفیع کہ انھیں اللہ تعالیٰ نے اگلے اور پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں تو ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تو ہمیشہ ساری ساری رات نفل نماز پڑھوں گا الی آخر الحدیث۔

این نحن من نبی ﷺ کے تحت علی قاری نے فرمایا یعنی ہمارے اور آپ کے درمیان بہت ہی فرق و فاصلہ ہے اور بعد مرتبت۔ کیونکہ ہم تقصیر و کوتاہی اور سوء عاقبت کے خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم

خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم اللہ کا گناہ گار ہیں اور مغفرت کی طرف محتاج ہیں جب کہ آپ کے لیے اعلان مغفرت ہو چکا ہے۔ علامہ مظہر نے اس قول صحابہ کی توضیح میں فرمایا کہ صحابہ کرام نے اپنے طور پر گمان کیا کہ نبی کریم ﷺ کے وظائف کثیرہ ہوں گے اور جب ۰۰۰۰۰۰ ازواج مطہرات کی زبانی سنا تو قلیل جانا لیکن ادب کو ملحوظ رکھا جب کہ آنحضرت ﷺ کو تقصیر و تفریط کی طرف منسوب نہ کیا بلکہ آپ کے کمال کو ظاہر کیا اور اپنے نفوس کو ملامت کی نبی مکرم ﷺ کے ساتھ مقابلہ اور برابری کے معاملہ میں ساری رات نماز نفل میں گزارنے کا عہد کرنے والے کے قول کی توضیح میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ تو مغفرت عامہ کیساتھ مخصوص ٹھہرائے گئے ہیں لہذا آپ کے حق میں زیادہ عبادت نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن میں تو آپ کی مانند نہیں ہوں۔

الغرض ان اکابر نے بھی صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ارشادات کی اپنے الفاظ میں تعبیر کرتے ہوئے ایسے لفظ استعمال فرمائے کہ اگر آپ اپنے طور پر بولتے صریح گستاخی اور بے ادبی ہوتی لیکن ان کے مفہوم اور مدلول عبارت کو بیان کرنے کی وجہ سے اس کو سوء ادب اور گستاخی اور تحقیر توہین قرار نہیں دیا جاسکتا اور نہ ہی ایسی تعبیر سے صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی تکفیر و تضلیل درست ہے۔

تنبیہ

بعض علمائے اعلام نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اس قول این نحن من النبی



ﷺ وقد غفر الله له اور اس پر نبی کریم ﷺ کا رد عمل ”والله اني لا خشاكم الله واتقاكم له الحدیث“ کو صحابہ کرام کے نظریہ کی تردید قرار دیا کہ تم نے میرے گناہوں کی مغفرت کیوں سمجھی یہ تم نے غلط سمجھا اور غلط سوچا ہے اور اس سے زیر صاحب کے اس استدلال کو رد کرنا چاہا ہے کہ صحابہ کرام نے مغفرت ذنب کی نسبت آپ کی طرف کی اور اس پر سید عالم ﷺ نے اس پر سرزنش اور اعتراض نہ فرمایا تو گویا آپ نے بھی اپنی طرف ذنوب کی اضافت اور اس پر مغفرت کے لیے ترتیب کو تسلیم کر لیا تو پھر قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر کی بھی صحیح تفسیر وہی ہوگی جس میں ذنوب کی اضافت آپ کی طرف برقرار رکھ کر ذنوب کے معنی میں تاویل کی گئی ہو۔ لیکن ان حضرات کا یہ خیال اپنی اختراع و انتزاع ہے کیونکہ شارحین حدیث نے سید عالم ﷺ کے اس فرمان کو صحابہ کرام پر رد و قدح اور انکار و اعتراض نہیں قرار دیا بلکہ قلت عبادت کی وجہ اعتذار پر محمول کیا ہے قال القاضي ای انا اعلم به وبما هو اعز لديہ واکرم عنده فلو كان ما استاثرتموه من الافراط فی الرياضة احسن مما انا عليه من الاعتدال لما اعرضت عنه (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد ۱ صفحہ ۲۳۱) قاضی عیاض نے بھی فرمایا یعنی میں اللہ تعالیٰ کے متعلق زیادہ جاننے والا ہوں اور جو اس کے ہاں عزیز تر ہے اور مکرم ترین ہے اسے بھی تو اگر ریاضت میں مبالغہ اور افراط جسے تم نے ترجیح دی ہے وہ اس اعتدال سے احسن ہو جیسا کہ میں ہوں تو میں اس سے ہرگز اعراض نہ کرتا لہذا معلوم ہوا کہ یہ رد عمل ریاضت میں افراط اختیار کرنے پر ہے اور اعتدال کے ترک پر جو کہ مختار مصطفیٰ ﷺ ہے نہ کہ مغفرت ذنوب مقدمہ و متاخرہ کی آپ کی طرف نسبت کرنے پر لہذا اصاحبہ زادہ صاحب کے استدلال کا ابطال اس کلام نبوی سے کرنا بے جواز ہے اور ناقابل اعتبار و اعتداد ہے بالخصوص جب کہ کلام مجید میں

اب کی نسبت آپ کی طرف اللہ تعالیٰ خود فرما رہا ہو پھر اس سے مغفرت طلب کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ خود دے کا قال تعالیٰ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات اور رازی علیہ الرحمۃ جیسے اکابر علماء اسلام تصریح کریں کہ یہاں امت کے ذنوب مراد لینے کی گواہی ہی نہیں اور ابن جریر جیسے مفسر جلیل قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر کو سوتہ نصر سے ملا کر مغفرت ذنوب کو نعمت فتح وغیرہ کے شکر کے ساتھ اور طلب مغفرت کے ساتھ معلق اور مشروط ٹھہرا رہے ہوں تو گویا اس صورت میں رسول معظم ﷺ کو ان آیات کریمہ کا مخالف ماننا پڑے گا یا حضرات صحابہ پر رسول معظم ﷺ کے رد و انکار اور ان کی تردید کے باوجود ان حضرات کا اسی معنی و مفہوم پر اصرار ماننا جائز ہے اور آپ کی مخالفت و بغاوت تسلیم کرنی پڑے گی جب کہ دونوں لازم باطل ہیں لہذا صحیح الہدیٰ ہے جو علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔ نیز جس قرینہ کو امام رازی علیہ الرحمۃ نے ملحوظ رکھتے ہوئے لذنبک میں نسبت آپ کی طرف برقرار رکھی ہے وہی قرینہ فتح کی آیت کریمہ میں موجود ہے جیسے کہ بعد میں فرمایا ”لیدخل المؤمنین المؤمنات جنت الایۃ اور مفسر ابن جریر نے اپنی طرف سے بھی اور حضرت ابن عباس کے فرمان سے بھی اس کو انا فتحنا لک فتحا مبینا سے متعلق ٹھہرا کر فتح کی غایت قرار دیا ہے جیسے کہ لیغفر لک اللہ اس کی غایت ہے اور امام بن جریر نے اپنی اس تفسیر میں اور امام سیوطی نے درمنثور میں متعدد روایات سے اس کا لیغفر لک اللہ کے مترادف ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لیے مژدہ بشارت ہونا ثابت کیا ہے جیسے لیغفر لک اللہ آپ کے لیے مژدہ ہے۔ الغرض رسول معظم ﷺ کی طرف سے صحابہ کرام پر اس نسبت کی وجہ سے رد و قدح کا قول بالکل نامناسب اور بلا جواز ہے نیز نزاع



چونکہ نسبت ذنب کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اور وہ نسبت واجب التسلیم ہے اور حضرت علامہ مفتی محمد اقبال صاحب نے بھی قول باری تعالیٰ واستغفر لذنبک میں امام رازی کے حوالے سے اس کو مسلم ٹھہرایا ہے تو پھر قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر میں اس کو واجب الانکار اور ناقابل تسلیم ٹھہرانا قطعاً درست نہیں ہو سکتا اور نہ ہی نزاع کو صرف ماتقدم من ذنبک میں محدود و منحصر کرنے کی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

## کیا ذنب کا ترجمہ گناہ کرنا بتاویل بھی گمراہی ہے۔

صاحبزادہ زبیر صاحب نے حضور داتا گنج بخش قدس سرہ اور دیگر اکابر کے حوالوں سے اس ترجمہ کو ثابت کر دیا بلکہ خود اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے حوالے سے ذکر کیا ہے ”جتنا قرب زائد اسی قدر احکام کی شدت زیادہ۔ اسی لیے وارد ہو احسانات الابرار سینا المقر بن نیکوں کے جو نیک کام ہیں مقربوں کے حق میں گناہ ہیں وہاں ترک اولیٰ کو بھی گناہ سے تعبیر کیا جاتا ہے حالانکہ ترک اولیٰ ہر گز گناہ نہیں۔“

اس کی تاویل یہ فرمانا کہ یہ قول ترجمہ قرآن سے پہلے دور کا ہے لہذا امر جوع عند قرار پا کر بمنزلہ منسوخ قرار پائے گا (الاصلاح صفحہ ۲۶) کوئی موزوں تاویل نہیں ہے کیونکہ سوال یہ ہے کہ اگر یہ ترجمہ کرنا گستاخی ہے تو اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے بھی ایک زمانہ میں اس کا ارتکاب کیا تھا؟ العیاذ باللہ۔ علاوہ ازیں اس سے توبہ واستغفار کیے بغیر محض دوسرا ترجمہ کر دینے سے گستاخی کی معافی تو نہیں ہو سکتی اور نہ گستاخی اس طرح منسوخ ہو کر بے اثر ہو سکتی ہے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ترک اولیٰ کو اللہ تعالیٰ نے ذنب قرار دیا اور اس

مفہوم کو ملحوظ رکھ کر اس کا ترجمہ گناہ کے ساتھ کر دیا گیا اور ان اکابرین میں اعلیٰ حضرت بھی شامل ہیں جنہوں نے گناہ والا ترجمہ کیا۔

نیز جن اکابرین نے قول باری تعالیٰ ماتقدم من ذنبک کو حسنات الابرار سینا المقر بن کے قبیلہ سے ٹھہرایا تھا ان کا مطلب و مقصد بھی اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی عبارت سے واضح ہو گیا کہ جو نیک کام نیکوں سے سرزد ہوتے ہیں وہ ان کے لحاظ سے تو گناہ نہیں ہوتے مگر مقربین کے مقام قرب کے لحاظ سے گناہ قرار پاتے ہیں تو گویا وہ سب حضرات بھی اس مفہوم و مدلول کے قائل ہوئے ورنہ لازم آئے گا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے ان کے قول کی غلط ترجمانی کی ہے العیاذ باللہ۔ اندریں صورت صرف اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے کام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سابقین و اسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے تو اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق اور تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی ہے اور تحکم و سینہ زوری ہے اور ان فتاویٰ کے غیر مستحق پر ایسے فتاویٰ عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔

**الحاصل:** اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل الحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس خطاب کی کیٹیں اس پر شاہد عدل ہیں۔ البتہ انہوں نے امام اہل سنت کے قدس سرہ سے آیت مبارکہ ”لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر“ کے ترجمہ اور ذنب کی نسبت اور اضافت میں تاویل پر اعتراض کیا اور ان کی تردید کی کوشش کی اس انداز بیان کو اور آپ کی تعیین اور تخصیص کو کسی طرح بھی مستحسن نہیں سمجھا جاسکتا۔

احباب حیدر آباد میں سے زبیر صاحب کے مخالف فریق نے بندہ سے استفادہ کیا تھا تو اس وقت بندہ نے انہیں جواباً جو کچھ لکھا تھا انہوں نے اس کو صاحبزادہ صاحب کے



معلوم ہوتا ہے۔

وعلیکم السلام ورحمة اللہ۔ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی جو تقریر آپ نے لکھ کر بھیجی اس میں علامہ سعیدی صاحب کی اتباع اور انھیں کے اقوال سے تمسک و استدلال نمایاں واضح ہے لیکن علامہ سعیدی صاحب کی بجائے صرف صاحبزادہ صاحب آپ کے ہدف ہیں اس کی حکمت و مصلحت بندہ کی سمجھ سے بالاتر ہے۔

علامہ سعیدی صاحب یا صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اگر تورسول معظم ﷺ میں ذنوب کا تحقق تسلیم کرتے ہیں تو سراسر غلطی کے مرتکب ہیں۔ اگر ذنب کی نسبت جو قرآن مجید میں واقع ہے اس کو آپ کی طرف تسلیم کرتے ہیں مگر ذنب کو خلاف اولیٰ اور سینات المقرین کے معنی میں لیتے ہیں یا اعلان مغفرت کو آنحضرت ﷺ کے لیے بشارت عظمیٰ اور اعزاز و اکرام قرار دیتے ہیں جیسے آقا غلام پر اپنے کرم کریمانہ کا اظہار کرتے ہوئے کہے کہ میں نے سب کچھ تمھیں معاف کر دیا اگرچہ اس سے کوئی کوتاہی سرزد نہ ہوئی تو یہ معنی بھی اکابرین امت نے ذکر کیے ہیں اور ظاہر ہے کہ ذنب کی نسبت آپ کی طرف تسلیم کر کے ہی یہ تاویلات کی ہیں تو ان حضرات پر ایسی برہمی اور غیظ و غضب کے اظہار کی کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیے اور ترجمہ قرآن میں تحریف کا الزام بھی نہیں دیا جاسکتا کیونکہ وہ تراجم بھی اکابر سے منقول ہیں اور نہ ہی مخصوص ترجمہ پر ایمان لازم ہوتا ہے جب کہ آیت میں اکابرین کے متعدد اقوال موجود ہوں تو ایک مخصوص ترجمہ کی تحریف کو فتویٰ کفر و ضلالت کی بنیاد بنانے کی سعی کرنا مضحکہ خیز امر ہے۔

علاوہ ازیں ما تقدم من ذنبک وما تاخر سے مؤمنین کے ذنوب مراد لینے میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ منفرد نہیں ہیں بلکہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی امام رازی امام سیوطی امام

سبکی اور ابن عطیہ وغیرہم من الاکابر نے یہ بھی معنی ذکر کیا ہے لہذا اس کو صرف آپ کا ترجمہ قرار دینا اور آپ کو نشانہ بنانا بھی سراسر زیادتی اور جسارت و بے باکی ہے اور تفصیلی جواب رسالہ لذنبک کے صفحہ ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳ پر مذکور ہے اور ظاہر ہے کہ احباب کو یہ جواب قبول خاطر ہوا تب ہی اس کو شائع کیا (جب کہ اس کا تعلق ان کے تحریر کردہ سوال اور درج کردہ مہارت سے تھا) لیکن جب صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی درسی کیٹیں سنیں اور رسالہ مغفرت ذنب ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا قطعاً یہ مقصد نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو گنہگار ثابت کیا جائے بلکہ ذنب کی نسبت آپ کی طرف مان کر دیگر اکابرین کی بیان کردہ تاویلات و توجیہات ذکر کی ہیں اور عصمت انبیاء علیہم السلام پر عقلی و نقلی دلائل بھی قائم کیے ہیں اور اس عقیدہ پر وارد ہونے والے اعتراضات کے جوابات بھی دیئے ہیں تو اس سیاق و سباق میں ان کو گستاخی رسول ﷺ کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔

البتہ اعلیٰ حضرت کے متعلق الفاظ کی سنگینی نظر انداز نہیں کی جاسکتی لیکن یہ تغلیظ و تشدید تکفیر و تضلیل کے فتاویٰ کے بعد وقوع پذیر ہوئی ہے لہذا اس میں اگر زبیر صاحب مجرم گرائیں جائیں تو ان سے بڑے مجرم ان کے مخالف لوگ ہیں جنھوں نے ان کی درسی کیٹ کو اور اپنے مدرسے کی چار دیواری کے اندر اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے ساتھ ایک مسئلہ کی تحقیق کرتے ہوئے آیت کے ترجمہ میں اختلاف کیا اور اپنے خیال میں اس پر دلائل قائم کیے (خواہ فی الواقع ان کی حیثیت جو بھی تھی) تو ان کو گستاخ رسول اور گستاخ صحابہ قرار دے کر پورے ملک میں شور برپا کر دیا۔ حالانکہ وہ بار بار کہہ رہے ہیں اس نسبت کی وجہ سے عقیدہ عصمت پر الزام آنے والے اعتراضات کے وہ جوابات ہیں پس پچیس جو میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ تو کم از کم یہ تکلیف بھی گوارا کر لی جاتی کہ وہ جوابات بھی معلوم کر لیں فتوے بعد میں لگالیں گے مگر















[illegible]

سارا سکر و سکر پیداکون ہوا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

حاشیہ: دو ترمیمات ذکر کر کے یہ پہلے اس کو واقعہ اور میں انداز میں بیان کر کے اس کے جوابات ذکر کر رہا ہوں۔  
 ۱۔ اس وقت کی تقریر سے زیر بحث کچھ اور باتیں بھی آتی ہیں۔ اور تو اس کو کہہ دیتے ہیں تو ذرا کام آجائے۔  
 ۲۔ بیان یہ ہے کہ فتویٰ صادر فرمایا کہ اس وقت تو سب اس کی تقریر کو تو فریخ نہیں سمجھتے مگر معنوں اور نیت کی  
 بات فرماتے ہوئے انہوں نے یہ کہتے ہیں کہ اس تقریر سے یہ ہے۔ ملا علی قاری نے فرمایا ہے کہ

فقد يغفر الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر - تستغفرون يغفر لكم ذنوبكم ذاك ربك ما تقدم من ذنبك وما تأخر  
الباقي و ما تأخر بعد فتحه لك ذاك ما شكرته واستغفرتك و انما اخترنا هذا القول في تاويل قوله  
الآية لانه قول الله عز وجل - اذا جاء نصر الله والفتح و روي ان ابن عباس رضي الله عنهما في حديثه ان الله اعطى  
الرسول ربك و يستغفرون انما كان قولك على الله ان لا يهدي الله قوما ميثاقه ان لا يهدي الله قوما ميثاقه ان لا يهدي الله قوما







آدمیوں سے کہیں کہیں تو پتے سارے سارے ملک تازہ فخر و شرف و انوار کی تہ

[illegible][illegible]

۱۔ ذیل کے تمام کتب و رسائل کے لئے  
 ۲۔ اس کے لئے جو کتب و رسائل کے لئے  
 ۳۔ یہ تمام کتب و رسائل کے لئے

[illegible]







و در اینجاست که از آنکه میگوید من رفیق بودم نه بی پروا و قبیح و غیره

(۱) ازین خود بخود بدو در عاقل و نورانی است و کلامی که در کتاب است  
 (۲) است که تعلیم و علم به معنی آنست که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۳) آنست که در کتاب است و کلامی که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۴) تعلیم و علم به معنی آنست که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۵) است که در کتاب است و کلامی که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۶) است که در کتاب است و کلامی که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۷) است که در کتاب است و کلامی که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۸) است که در کتاب است و کلامی که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۹) است که در کتاب است و کلامی که در کتاب است و کلامی که در کتاب است  
 (۱۰) است که در کتاب است و کلامی که در کتاب است و کلامی که در کتاب است

...  
 ...

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



مکرر ہوا کہ انہیں زندہ رہنے کے لئے ہر ممکن سہارا دیا جائے تاکہ ان کے پاس ہر شے ہوتی ہو  
 تو یہ خدشہ لگتا ہے کہ ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو  
 حیران ہوا کہ ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو  
 کہ ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو

ہم لکھا جواب۔ حضرت! ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو  
 کہ ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو  
 اپنے خدائے مہربان سے دعا ہے کہ ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو  
 حضرت! مصلوب ہو کر ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو  
 کہ ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو  
 اور خدائے مہربان سے دعا ہے کہ ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو اور ان کے لئے ہر شے ہوتی ہو

والفترت کو جواب۔

۵۵

۱ جولائی ۲۰۰۰ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین، الصلوة والسلام علی رحمة اللطین، سیدنا و مولانا محمد علی اللہ و صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم  
 آج کراچی میں علامہ شاہ احمد نورانی رحمہ اللہ کی امانت گاہ پر کراچی کے ممتاز علماء احلسنت  
 کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کو سناٹا تاکر حیدر آباد سندھ میں استاد حضرت ذنب کے مسئلے پر  
 گزشتہ چند برسوں سے جو مناقشہ چل رہا ہے اور جو مسئلہ احلسنت کے عظیم تر مفاد کے سر اور خلاف  
 ہے، اسے جامت احلسنت پاکستان نے حل کرنے کی ذمہ داری قبول کی اور علامہ محمد اشرف سیالوی کی سربراہی میں  
 ایک ورڈ تشکیل دے کر مسائل اور متعلقہ زیر بحث مختلف فیہ برادر اس کے سپرد کر دیا۔ ہمارے  
 درمیان بطور حکم علامہ محمد اشرف سیالوی رحمہ اللہ کے فیصلے کی ضرورت اس لیے کہ فیصلے کی گئی۔ اس فیصلے  
 کی مدد سے علامہ محمد اشرف سیالوی نے صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الغیر حمزہ میر صاحب کے موقف اور ان کے مؤرخین  
 کے موقف کا بظہر صریح مطالعہ کرنے کے بعد پرہش کی تغیر، تفسیق اور تفصیل سے صاحبزادہ صاحب کو  
 بری الذمہ قرار دیا ہے اور قرار دیا ہے کہ ان میں سے کسی چیز کا ان پر الحلاق نہیں ہوتا۔ البتہ علامہ سیالوی  
 نے امام احلسنت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی قدس سرہم الخیر رضی اللہ عنہم کے بارے  
 میں صاحبزادہ صاحب کے انداز بیان اور طرز تحریر کو خلاف ادب اور غیر محتاط قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ  
 اس پر وہ لائق سرزنش ہیں۔ چنانچہ اجلاس میں قائد احلسنت کے حکم اور اجلاس میں موجود علماء  
 کی فوری سرپرست پر صاحبزادہ اس فیصلے کو من کال الوجہ نقلاً و صفی قبول کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت کی ذمت بابرکات  
 کے حوالے سے اپنے اپنے تمام اضافہ کو گزشتہ طور پر واپس لے لیا جن سے عوام و خاص احلسنت کی دل آزاری  
 ہوئی ہو یا ہے اور جی کا کوئی ادنیٰ شائبہ ہی پیدا ہوتا ہے اور انہوں نے بطلیب خاطر عذرت بھی کی۔  
 اس کا رد و الی اور تصحیح کی روشنی میں اجلاس میں موجود علماء احلسنت نے  
 ان کے امتداد کو قبول کرتے ہوئے، جو علامہ محمد اشرف سیالوی کے فیصلے کا لازمی ثقل اور ثقل تھا، قرار دیا ہے  
 کہ ہمارے نزدیک شرعی مسئلہ اب طے ہو چکا ہے، حکم کا فیصلہ نافذ ہو چکا اور ہم اس پر الحمد للہ مطمئن ہیں  
 اور جامت احلسنت پاکستان سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے میں فریقین پر پرہش کے مفاد مانع از ایچ  
 کی داشت کی باہمی ممانعت کرے، اس مسئلے میں صاحبانہ مناقشہ فضا کو ختم کرائے اور دونوں فریقوں  
 کو مثبت دینی و ملکی کاموں پر مشغول کرے۔ اور اس مسئلے پر مکمل جگہ بندی کر کے خالی کو اس طرح داخل و ختم  
 کر دے جس طرح ڈاکٹر علامہ احلسنت نے ۱۹۸۰ء کے عشرے میں محدث اعظم پاکستان مدظلہ العالی اور  
 حضرت نزاری دران رحمہ اللہ خاں کے مابین ملے تانے کو کچھ کی فتح شکست کا اعلان کے بغیر دینی  
 ڈاکٹر کے تمام تر علمی و فاضلہ اور شخصی تکریم کو قائم رکھتے ہوئے، ہمیشہ کے لئے راضی ہو دیا تھا۔

(درق اللہ)

۱۰

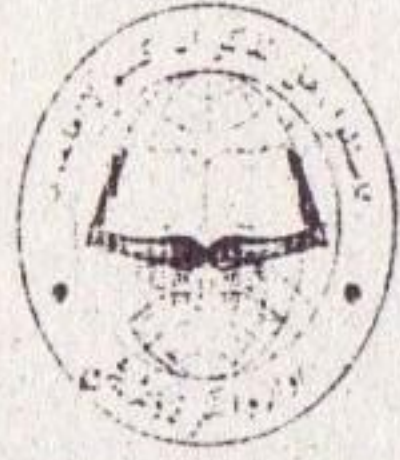


بسم الله الرحمن الرحيم

الصلوة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله

IDARA AL-FIKR FOUNDATION (Trust)

(Jamia Nadra-Tul-Uloom)



ادارة الفكر فاؤنڈیشن (ٹرسٹ)

جامعہ نضرۃ العلوم

15-7-2000

حامداً ومصلیاً

در مسئلہ مغفرت ذنب علمائے اہلسنت کے مابین جو اختلاف رونما ہوا بفضلہ تعالیٰ اپنے احکام کو پہنچا۔ اس مسئلہ میں حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ ابوالخیر صاحب کا موقف حق و صواب پر مبنی تھا۔ اور قرآن و حدیث اور اکابر کی تقریحات سے موید تھا۔ ان کے مخالفین نے مسئلہ مذکورہ کو دلائل اور حقائق کی روشنی میں دیکھنے کے بجائے محض جذباتی طور پر سمجھا حالانکہ علمی و تحقیقی کام میں جذبات و تعقبات کو قطعاً حائل نہیں ہونا چاہیئے۔ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مسئلہ مذکورہ میں بطور حکم جو فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ یقیناً احقاق حق اور ابطال باطل کا مظہر ہے۔ اکابرین نے اس کی تاثیر اور حمایت فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام خواص و عوام کو حق پہچان کر اسے قبول کرنے کے لئے لائق عنایت فرمائے۔ آمین

محمد رضوان احمد

محمد رضوان احمد

ناظم تعلیمات و صدر مدرس جامعہ نضرۃ العلوم

غلام جیلانی اشرفی

شیخ الحدیث جامعہ نضرۃ العلوم



محمد الیاس رضوی اشرفی

مہتمم جامعہ نضرۃ العلوم

10-B ہرڈ ڈیوس روڈ گارڈن ویسٹ کراچی، بالمقابل عظیم پلازہ

در مسئلہ غلام کلام بابت قرین تحریر

مولانا قاری رضا المصطفیٰ اعظمی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی

مفت محمد امجد علی



۷۸۶  
۹۲

کراچی

۱۲۲۱  
۱۵ ربیع الثانی

کرمی زبیر کرم

دعائے السلام ارحم الراحمین

عبدیت نامہ مرسل ہوا۔ کرم زبانی کا محزون پر  
میر نے اپنی تحریر میں جو کچھ حوالہ آئے ہیں وہ  
کے حقیقی اور اخروی معنی مراد لیے ہیں۔ سفر انوار علی راہ  
سے اس لغو کتبیت دنیا حلقہ ادب قرار دیا

فروغ دار السلام  
کرمی زبیر کرم  
۱۸ جولائی ۲۰۰۸ء

نوٹ :- علامہ قاری عبدالرشید اعوان صاحب نے ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب زید مجدد کو ایک عربیہ ارسال کیا جس میں انکو لکھا کہ بعض لوگوں نے علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالمیر محمد زبیر صاحب کے خلاف "لذہب" کے نام سے ایک کتاب چھاپی ہے جس میں آپکی یہ تحریر بھی شامل کی ہے کہ "فقیر ذاتی طور پر سرکار دو عالم ﷺ کی طرف ذنب کی نسبت کو خلاف ادب سمجھتا ہے۔" حالانکہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کا عقیدہ یہ ہے جو انہوں نے اپنے دور کی کیست اور اپنی کتاب مغفرت ذنب میں بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر قسم کے گناہ سے ہر وقت پاک اور معصوم ہیں لہذا اس عقیدہ عصمت پر کامل ایمان و یقین رکھنے کے بعد جہاں بھی قرآن پاک میں ذنب کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی طرف کی ہے وہاں ذنب کو حقیقی معنوں میں نہ لیا جائے بلکہ ترک اولیٰ وغیرہ کی تاویل کر کے اس نسبت کو اپنے ترجمہ یا تفسیر میں اسی طرح برقرار رکھنا جیسا کہ وہ قرآن یا حدیث میں آئی ہے یہ بے ادبی اور کتالی نہیں کیونکہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، مولانا جامی، امام غزالی، شیخ محمد الحق محدث دہلوی جیسے سیکڑوں اولیاء کرام کے تراجم اور تفاسیر میں ذنب کی تاویل کرتے ہوئے یہ نسبت اسی طرح برقرار رکھی گئی ہے۔ جبکہ ان اولیاء کا طین سے آنحضرت ﷺ کی بے ادبی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ صاحبزادہ صاحب کے کلام میں بھی جہاں یہ نسبت آئی ہے وہ بھی اسی تاویل سے آئی ہے معاذ اللہ وہاں حقیقی گناہ کی ہرگز مراد نہیں تھا امید ہے آپ اپنی تحریر کی وضاحت فرما کے ممنون فرمائیں گے۔۔۔۔۔ اس کے جواب میں ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب زید مجدد نے مندرجہ بالا مکتوب گرامی قاری عبدالرشید اعوان صاحب کے نام ارسال فرمایا جو اس سلسلے میں اس مسئلے کی وضاحت اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے متعلق ڈاکٹر صاحب قبلہ کی "لذہب" کی تحریر کے حوالے سے پھیلائی گئی تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے کافی ہے۔

ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

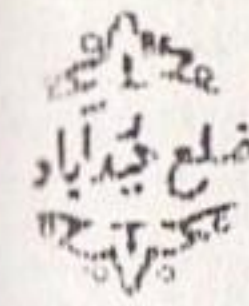
ممد و ثنا ذیبا ہے اسے خالق کائنات کو جس نے آسمان اور  
زمین، ستاروں سے منور فرمایا، اور زمین کو آتشا فشاں، سورہ  
اور اور آبشاروں سے مسترخ فرمایا، صلوٰۃ و سلام لائق ہے  
اس ذات معشودہ صفات محسوس موجودات صلی علیہ وسلم کو جبار  
اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ بنایا۔  
بعض قسم کے علوم و فیوض سے مالا مال فرمایا اور تماش  
لقدیمات و تطہیرات کا مرکز و محور بنایا۔

لہذا ازجا بہرہ شکر و ثناء اللہ تعالیٰ جس نے نبی آدم کے اودا  
کاغلیں و علماء را سخینا کو عنرت و عظمت عطا فرمائی اور اہل  
اجتہاد و ادشاد کف صلاحیت عطا فرمائی اور انکو صحیح  
فہم و فراست اور انشباط کا ملکہ عنایت کیا۔

رب قدوس نے ان انعامات و نوازشات کے اعتراف کے  
بعد مسئلہ مغفرت ذنب جو کہ طویل عرصہ سے علماء و اہل سنت  
کے درمیان باعث افتراق و اضطراب بنا رہا تھا اس  
تکلیف سے فضل و کرم سے اہلسنت پر عظیم احسان فرماتے ہوئے  
باجستہ علماء علماء اسکو منبع علم و عمل فاضل اہل ابو الحسنات  
علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی نے نہایت محنت و  
دقت و مبالغہ و مدبرانہ انداز سے مشریت مطہرہ کی روشنی میں  
حل کر دیا میرے خیال میں اس عظیم تحقیق کے بعد کسی شاف  
عقیدہ، صاف ذہن احساس مذہب رکھنے والے انسان کے دل  
میں شک و شبہ باقی نہیں رہے گا۔ لہذا چند ناچیز محقق  
اعظم علامہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی کا اس عظیم اور  
تعمیر دقیق سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔

"الحق الحق ان یتبع" غیر غرضیہ





# جماعت اہل سنت پاکستان

تاریخ 29-7-2000

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في الإسلام نوراً للهدى

حضرت علامہ محمد امجد علی خاں رحمتہ اللہ علیہ نے جو کہ ایک عظیم الشان شخصیت تھے، ان کے بارے میں علماء اسلام نے کئی کتبیں لکھی ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب "تاریخ جامعہ" ہے۔ اس کتاب میں ان کے علمی، ادبی، اور اجتماعی خدمات کا تفصیلی ذکر ہے۔ ان کے علمی خدمات میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے جو کتبیں تصنیف کیں، ان میں سے کئی کتبیں آج بھی علماء اسلام کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کے اجتماعی خدمات میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے جو کتبیں تصنیف کیں، ان میں سے کئی کتبیں آج بھی علماء اسلام کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کے علمی خدمات میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے جو کتبیں تصنیف کیں، ان میں سے کئی کتبیں آج بھی علماء اسلام کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔

کاظمیہ الشریعہ

نائب امیر جماعت اہل سنت ضلع حیدرآباد

یارب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل سنت کے دینیہ درسگاہ

# جامعہ رضاء العلوم (ٹرسٹ)

ضلع آباد نبرایات کالونے حیدرآباد سندھ

تاریخ 30/7/2000 بمطابق ۲۷ صیغہ الثانی ۱۴۲۱ھ

فون 35389

اہل سنت و جماعت کے درمیان ایک نئے نئے مسئلہ بنام "مغفرت ذنب" جو کہ چند سالوں سے مناقشہ کا سبب بنا ہوا تھا، الحمد للہ جماعت اہل سنت پاکستان کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی جسے تمام عہدیداران بشمول مجلس عاملہ و شوریٰ کی مکمل تائید حاصل تھی کے چیئرمین منظر الہیہ حضرت علامہ شیخ القرآن و الحدیث ترجمان مسئلہ اہل سنت محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنا فیصلہ دے دیا۔ جنہوں نے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نقشبندی صاحب کو لکھے گئے الزام گستاخانہ اور واجب القتل وغیرہ کے مکمل بری الذمہ قرار دیا ہے۔ اور اس فیصلہ کی تائید و توثیق حضرت قائد اہل سنت سفیر اسلام مبلغ اعظم علامہ شاہ امجد نورانی صدیقی مدظلہ العالی نے اور سب سے زیادہ گرامی پیر طریقت رہبر شریعت فقیر الدہ حضرت مفتی محمد امین نقشبندی مجددی مدظلہ العالیہ سمیت ملک بھر کے اکابر علماء کرام و مشائخ عظام نے بھی کی ہے۔ اس جماعتی فیصلہ کو صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے بھی مکمل الوجہ لفظاً و معنیاً قبول کر لیا ہے۔

ہمیں امید ہے ان احباب اہل سنت نے جنہوں نے ایک علمی اختلاف کو ذاتی رنج و با حسد کی وجہ سے غلط انداز میں عوام میں لاکر مسکین غلطی کے دہکے ہوئے اور ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور نامور عالم دین کو مدعا اللہ گستاخ و سول ثابت کرنے کا ناپاک کوشش کی وہ بھی اپنی اس غلطی کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہوئے دعائے طالب ہونگے اور اپنے عمل سے اتحاد اہل سنت و جماعت کی توفیق عنایت فرمائے۔

آمین ثم آمین بحاجہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

نور محمد خان صاحب مدظلہ العالی

صدر مدرسہ جامعہ حیدرآباد

یار محمد اللہ

مہتمم جامعہ رضاء العلوم

بلا وقت کالونی

حیدرآباد

جامعہ رضاء العلوم

ضلع آباد نبرایات کالونے حیدرآباد سندھ

الزنگی

۳۰/۷/۲۰۰۰





فون نمبر (آفس) 0221-862044  
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

## خطیب اہلسنت

### علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی

(ایم۔ اے۔ اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ)

خطیب جامع مسجد رگاہ نخی عبدالوہاب شاہ جیلانی "حیدر آباد۔"

حکمران قاف حکومت سندھ۔

۱۴۲۱ھ

تاریخ: ۲۷ ربیع الثانی  
۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حوالہ نمبر

استناد مغفرت ذنب کے مسئلے پر گزشتہ دس سال سے جو علمی اختلاف چل رہا تھا۔ اسے جماعت اہلسنت پاکستان کے قائم کردہ بورڈ جسکے جیمین و سربراہ رئیس المناظرین استاد العلماء جامع معقول و منقول حضرت علامہ مولانا محمد شرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم القدیسیہ ہیں۔ نے طرفین کے مواد کا منظر عین مطابق مطالعہ کرنے کے بعد نثر اہلسنت مجاہد اہلسنت حفرة علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر مفتی محمد زبیر الدین صاحب مدظلہ العالی کو ہر قسم کی تکفیر، تفسیق اور تفضیل سے بری الذمہ قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ ان میں سے کسی چیز کا ان پر الزام نہیں ہوتا۔ البتہ علامہ محمد شرف سیالوی صاحب نے ہر صغیر پاک و سبب کی عظیم شخصیت امام اہلسنت مولانا حفرة علامہ شاہ احمد رضا خان فاضل محدث بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں صاحبزادہ صاحب کے انداز بیان اور طرز تحریر کو خلاف ادب اور غیر محتاط قرار دیا ہے۔

در اصل یہ فیصلہ وہی ہے جو آج سے چند برس پہلے بقول مولوی عبد الرشید نوری صاحب کے، کہ حفرة علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے کراچی میں ایک مخصوص اہلک میں علامہ صاحبزادہ ابوالخیر مفتی محمد زبیر الدین صاحب کی کتاب مغفرت ذنب اور دور ان یکمیر دیکارڈ کی پوری آڈیو کیسٹ کے حوالے سے فرمایا تھا۔ کہ صاحبزادہ صاحب کی نہ تحریر سے اور نہ ہی کیسٹ والی تقریر سے کسی قسم کی گرفت کوئی نہ تھی۔ یعنی نہ تکفیر نہ تفسیق اور نہ ہی تفضیل کا حکم لگایا جاسکتا ہے۔ سوائے اس کے کہ صاحبزادہ صاحب نے مولانا حفرة امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ سے اختلاف کیا ہے اور مولانا حفرة کے بارے میں اہلسنت کی جگہ ہنساؤں نہ ہوتی۔ خیر دیر آیا درست آیا۔ اب یہ فیصلہ ہو چکا۔ جسے جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ حکم علامہ محمد شرف سیالوی صاحب نے کیا۔ اور قائد اہلسنت جس میں کراچی شہر کے ممتاز علماء اہلسنت کی موجودگی میں قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد زبیر الدین صاحب نے

حق ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوٹل اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔ (دوق ایٹے)



فون نمبر (آفس) 0221-862044  
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

## خطیب اہلسنت

### علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی

(ایم۔ اے۔ اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ)

خطیب جامع مسجد رگاہ نخی عبدالوہاب شاہ جیلانی "حیدر آباد۔"

حکمران قاف حکومت سندھ۔

۱۴۲۱ھ

تاریخ: ۲۷ ربیع الثانی  
۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

حوالہ نمبر

حکمران قاف حکومت سندھ کے علماء اہلسنت کی خواہش پر علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر مفتی محمد زبیر الدین صاحب نے فیصلے کو من کل الوجہ لفظاً معنایاً قبول کرتے ہوئے مولانا حفرة امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی بات باہر نکالتے ہوئے اپنے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا، جن سے عوام و خواص اہلسنت کو دل آزاری ہوئی ہو یا بے ادبی کا کوئی ادنیٰ شائبہ ہی پیدا ہوتا ہے اور انہوں نے بہ طیب خاطر غور و فکر کیا۔ اسی کا ردائی اور تفسیق کی روشنی میں اہلک میں موجود علماء اہلسنت نے اس کے امتناع اور قبول کیسے کرتے ہوئے، جو علامہ محمد شرف سیالوی صاحب کے فیصلہ کا لازمی تکملہ اور تتمہ تھا، قرار دیا ہے اور اسے نزدیک شرف عالیہ مسئلہ اب طے ہو چکا ہے۔ حکم کا فیصلہ نافذ ہو چکا اور ہم اس پر اکتفا کرتے ہیں۔

فقیر کے نزدیک بزرگوں کا یہ فیصلہ اور حفرة علامہ ڈاکٹر ابوالخیر مفتی محمد زبیر الدین صاحب کا اس فیصلے کو قبول کرنا دراصل مسئلہ اہلسنت کے مفاد میں ہے۔ جس سے عوام و خواص اہلسنت میں دلچسپی کی لہر دوڑ گئی۔ اسی طرح وہ حضرات کہ جنہوں نے اس علمی مسئلے کو نہ صرف خواص میں بلکہ عوام میں اس طرح کی شہرت بخشی کہ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ نقل کفر، کفر نہ باشد کہ صاحبزادہ صاحب نے اس پر رسول صلی و علیہ و آلہ وسلم نے ان حضرات کو اپنے سینہ سے کینہ، بغض اور حسد اور کینہ سے لیس کر دیا جو جمع کریں اور اپنے کئے پر اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کر کے سزاوارک سے سزاوارک ہوں۔ اور مل جل کر مسئلہ اہلسنت کی خدمت کریں۔ و ما توفیق الا باللہ العلی العزیز

MUHAMMAD SHARIF KHAN  
KHATEEB

Dargah Syed Abdul Wahab Shah Jilani  
HYDERABAD SINDH.

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

حق ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوٹل اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔



حضرت علامہ صافی رحمہ اللہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے منسوب مسئلہ فقہیہ  
جو کہ کافی عرصہ سے اہلسنت والجماعت کے درمیان نزاع کا سبب بنا چکا تھا  
الحمد للہ تعالیٰ جامعۃ اہلسنت پاکستان کی طرف سے اہلسنت کے نابور محقق اور  
مناظر اہلسنت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیال صاحب کو حکم مقرر کیا گیا  
اور انہوں نے صافی رحمہ اللہ کو ان تمام الزامات سے جو ان کی ذات پر لگائے  
تھے منظر گستاخ رسول اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گستاخانہ کہا اور چھانڈ کر اہل  
گستاخی اور احادیث شریف میں اضافہ کرنا اور انکار میں اہلسنت پر الزام  
بیہتان تراش سے بری الزم قرار دیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ صافی رحمہ اللہ صاحب نے مسئلہ حق  
اہلسنت وجماعت کے خلاف کھوکھلی باتیں کہی ہیں البتہ اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت  
امام احمد رضا ماحمل بریلوی رحمۃ اللہ کے متعلق انکی رشتہ مکتوبی نظر انداز  
نہیں کیا جاسکتا

اسی طرح جو کچھ کہہ کر حضرت علامہ تاج الدین صاحب نے  
 صحتی فرمایا کہ اس کی آفات گماہ کراچی میں مقیم رہے علامہ کو کراچی کا حوالہ دیا  
 تھا 'تاج الدین' کے حکم پر اور شریک مجلس علامہ کراچی کی خواہش پر  
 حاضر ہوا۔ صاحب نے 'حوالہ' حضرت تاج الدین سے ملو گئے کہ متعلق سندھی اُن فانی  
 استعمال کیے تھے وہ دیکھ لے اور اس پر ضرورت کی  
 اس نے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب، حضرت تاج الدین صاحب  
 حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب اور دیگر علامہ تاج الدین صاحب کی سرپرستی میں حوالہ  
 اور حوالہ اس پر عمل ہوا اس پر ہم انجمن سکون اور حضرت کا اظہار کرتے  
 سوئے ہم مکمل تائید و توثیق کرتے ہیں۔

۱- ملازمه تواری محمد شریف خان نقشبندی خطای جامع مسجد در بار جلالی خیر و برکت علی بن ابی طالب

۲. علامه مولوی الدخان سیالوی خطیب فردوسی جامع صفا الدخان

3 محمد مقبول الرحمن قشندری خلیف محمدی نسبی رشتہ ۱۵ الخلیف آباد

۱۵۶۷ شماره پنجم فصلی جامع مسجد مائتہ خیری فقیر کا روضہ خیر آباد

محمد بن أبي القاسم بن خطيب الكواجيج بن محمد بن

تاریخ کاوا والا خیر جامعہ دینیہ الاسلامیہ خول اسلام آباد

قاری کمال الدین خطیب جامع مسجد ملت اسلامیہ کول اسلام آباد

7. قاری محمد رفیع قزوینی و طبیب مجرب الدوا ابی سعید ابی بکر

۸ تار و نواخته میسر بد الویل طلیب شای سبه شای تار و نواخته

مولانا احمد خان صاحب خطبہ اہل بیت علیہم السلام امامان اہل بیت علیہم السلام

(2/2) (2/2)

۱۱ تباری حضرت خاندان غلبه مکمل جامع سید لطیف آباد فیض  
عبد السلام

12 'مارس' 1912

13 تاريخ عبد الرزاق بن حبيب في طبقات الفقهاء

١٤ فوز محمد بن النعمان بن عبد الله بن قيس

8

15. تذکرہ صاحب کتب محمدی حاتم فی ۱۵ ذی الحجۃ ۱۰۸۰ الی ۱۰۸۱

۱۶ قاری عبد الوالی مدرسہ جامعہ محمودیہ لکھنؤ آباد خیر آباد

17 مولودی محمد سرور لکھنوی انطیس جامع مسجد بلال  
18 مولودی آصف علی خان مولودی آصف علی خان

18 قبة العزیز الشیخی طیب جامع مسجد کائنات فیروز آباد  
19 قبة العزیز الشیخی طیب جامع مسجد کائنات فیروز آباد

۱۹ تباری جمال الدین حبیب جامع مسجد یادگار آصفیه شادان  
 انوار النورانی و فیض النورانی

20. حارث بن عوف بن الحارث بن عبد المطلب بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضر بن معد بن عدنان

۲۱ قلنا نعم يا ايها الضالين

۲۲ حسن خلیف جامع مسجد علی بن ابی طالب کربلا

محرم علی بن سائیم



فون: 610401

# جامعہ راشدیہ

درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پاگارد، پیرجوگوت، کنگری، ضلع خیر پور میس، سندھ

تاریخ ۷ محرم ۱۴۲۱ھ

حوالہ

## صوالموفق للصواب

انبیاء علیہم السلام بالخصوص  
 سید المرسلین و سید ولد آدم علیہ النجۃ  
 والتسلیم کہ عصمت کا مکمل متفق علیہ  
 ہے۔ قرآن کریم میں لفظ ذہب ک  
 استناد کو بھی علماء نے قبول کر دیا ہے  
 کہ وہ بھی اس کے ظاہر کا قائل ہیں  
 البتہ تاویل کی صورت میں اختلاف ہے  
 تو وہ قدر میں بھی موجود ہے  
 اس مسئلہ میں مولانا محمد شریف سیالوی کی تحکم  
 کو قرین حق پایا ہے۔ واللہ  
 ملائچب وہ فی



نصر حق لا اله الا الله

هو

اللہ الرحمن الرحیم وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْ مَنْ هُوَ بِالْمُؤْمِنِینَ رَؤُوفٌ رَحِیمٌ وَ عَلَیْ  
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْخَیْرَ فَإِنَّهُ بِخَطِّ جِسْمِهِ

محمد (عزف) ابراہیم سرہندی مجددی گلزار خلیل (وابا) سامارو عمر کوٹ سندھ پاکستان  
 ۱۱ ربیع الثانی

۱۳۲۱ھ

صوالموفق للصواب  
 کہ زبیر کا بارگاہ میں عمان اہل سنت کے متفقہ  
 فیصلہ کے بعد اب تحاریر رائے کیا ہے  
 عمان کرام نے یہ لکھ لکھا ہے کہ توہین انبیاء کرام  
 صلوٰۃ اللہ علیہم والستہ کا التزام جو زبیر پر  
 لگایا ہے وہ صحیح نہیں ہے اگر اتنے سارے علماء و شایخ  
 و التزام صحیح نہیں ہے زبیر انبیاء کرام صلوٰۃ اللہ  
 علیہم الجعید کا دشمن نہیں ہے۔ عمان کرام کی توفیر  
 و نظیم کو مد نظر رکھتے ہوئے قبول کرنا ہوتا ہے کہ  
 وہ دشمن النبیان کرام نہیں ہے

۱۱ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

محمد شریف سیالوی  
 عہدہ مدیر



فون: 25572

مفتی محمد ابراہیم قادری

اہم شیعہ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ باغ حیات سکھر

تاریخ

حوالہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ سنت و نیت پر موقوف شیعہ اکابرین اور علمائے اسلامیہ دانت لیا تم  
 کیا فیصلہ دے دیں کہ اگرچہ یہ صاحبان کمالی اسے حق و صواب پایا  
 ہیں اس فیصلہ پر شیعیان و مابینہ کرنے ہوئے انما بر حاکم اہل سنت سے درخواست  
 کروں گا کہ وہ دونوں فریقوں کو اس مسئلہ پر مزید کچھ کہنے سے روکیں  
 اور کمالی اکابر پر کو دونوں کے بائیں قبول حق بنانے میں

حرمہ الغفر القادری محمد ابراہیم قادری  
 خادم اعلیٰ غوثیہ رضویہ سکھر  
 ۱۳/۶/۲۰۲۱

مفتی محمد ابراہیم قادری  
 اہم شیعہ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ  
 سکھر

۱۶/۶/۲۰۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ



کھل شریف ضلع جیکب آباد

فون 560 298

تھوڈ ۰۷۰۹۶

تاریخ ۱۶.۶.۲۰۲۰

مسئلہ مغفرت و نیت سے متعلق

اشرف العلماء حضرت قلم ابو الحسن محمد اشرف سیالوی صاحب کتب سے عباد لائے منصفانہ  
 اور بصیرت افروز فیصلہ جو تقریباً کیا و صفحہ پر مشتمل ہے  
 اقول سے آخر تک پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی، توفیق اور تائید کرتا ہوں

اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں توہین آمیز الفاظ سے متعلق  
 کراچی میں قائد اہل سنت امام عظیمہ شاہ احمد نورانی کی اقامت گاہ پر فاضل  
 اور بزرگ علماء کی مجلس محدثی صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الحسین محمد زبیر صاحب کی  
 معذرت کرنا الفاظ کو واپس لینا جس کی گواہی وہ دستاویز ہے جو کراچی میں  
 قلم نورانی صاحب کی موجودگی میں تیار ہوئی جس پر جلیل القدر علماء کرام سے  
 دستخط موجود ہیں

مذکورہ دونوں واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے یقین کرتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب  
 تمام الزامات سے بری ہو چکے ہیں آئندہ عملہ کے حالات میں بھی الزامات کو  
 ڈاکٹر صاحب کی طرف ہرگز گزرنے سے نہ کیا جائے

محمد شریف سرکی

واللہ ورسولہ اعلم بالحق

مدثر لید لید

۱۶.۶.۲۰۲۰

ناظم اعلیٰ

مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ سکھر  
 کھل ضلع جیکب آباد

- ۱۔ محترم مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ کھل شریف
- ۲۔ رکن مرکزی شوری جمعیت علماء پاکستان
- ۳۔ رکن صوبائی شوری جماعت پاکستان
- ۴۔ جنرل سکرٹری جمعیت علماء پاکستان سندھ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
امیر علی ابن نور علی میں اولاد علی  
پس اسی سبب لرزتے ہیں دشمنان علی

مَدَنِيَّةٌ  
يَا اللَّهُ

صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری

خطیب جامع مسجد بخاری  
صدر جماعت اہلسنت  
سجادہ نشین درگاہ پیر بخاری  
ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف  
جیکب آباد (سندھ) فوئینڈر

تاریخ: ۱۸/۳/۱۳۰۵

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کافیلہ حکی توشیح  
- قائد المہنت حضرت علامہ شاہ الامام نورانی دامت برکاتہم عالیہ اور دیگر  
علماء کرام نے کی ہے۔ لہذا حضرت زبید محسوب ڈاکٹر صاحبزادہ  
ابوالخیر محمد زبیر صاحب اس پر کہ فریقین اس مسئلہ پر کسی قسم  
کی مخالفت نہ تحریر و تقریر سے گزر کر رہے۔

الحمد لله

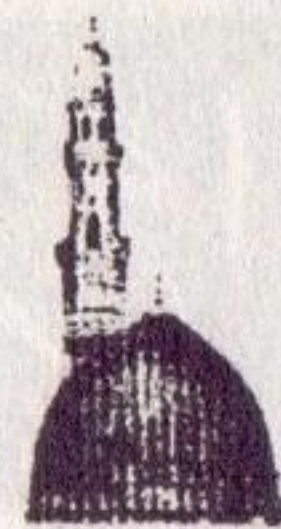
سید ابو علی شاه بخاری  
خطیب جامع مسجد ابو بخاری  
ڈسٹرکٹ خطیب (اولاد)  
چکس آباد (سندھ)

Faqeer Abdul Khaliq Zadri

**Sajida Nasheen Khankhah Aalia Qadria**

Harichandi Sharil Daharki Distt. Gholki

☎ (07059) 41466-41566-3166



فقیر عبد الخالق قادری

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف  
ڈیر کی ضلع گجرات

Date \_\_\_\_\_

بسم حضرت زینب کے دستِ ملوک

اشرف العلماء حضرت قدير ابو الحسنات محمد شرف سید عالمی صاحب کتب و تصانیف  
مذہب اہل بیت و فرید و جلالہ و بیاضات پر مشتمل ہے اول سے آخر تک پڑھنے کی سعادت  
حاصل ہوگی و توفیق اور ثناء سے ہمیں اور اعلیٰ حضرت فاضل ہر علوم اللہ علیہ السلام شان میں  
توہین آمیز الفاظ سے متعلق کراچی میں قائد اہل سنت امام عادل شاہ احمد کوڑائی کی اقامت گاہ  
پر فاضل اور بزرگ علماء کی مجلس میں  
حضرت کرنا الفاظ کو دل سے پھاڑنے کی کوشش و درشتا و نیز یہ جو کراچی میں قید و زانیہ  
کی موجودگی میں تباہ ہوئی ہے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** دراصل جو جو دھین  
مذکورہ دونوں واقعات کو سانس اکٹھے ہو کر لہین کرنا ہوگا و اگرچہ تمام الزامات سے ہمیں  
بہرہ مند ہیں آئندہ کسی حالت میں بھی الزامات کو یا ڈاکٹر کا کہنا کہ ہرگز اللہ و اس کے پیغمبر  
واللہ در رسول اعلم بالصواب و





اللہ جل جلالہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا رسول اللہ ﷺ

## انجمن مدرسہ عربیہ داؤد پور جٹو نمبر 333

الواقع فی قریہ مفتی محمد دائود بیلدہ دولت فور

من مضافات نواب شاہ سندھ

ANJUMAN MADARSA ARABIA

Dist. Nawabshah, sind. Ph: 3054 Moro

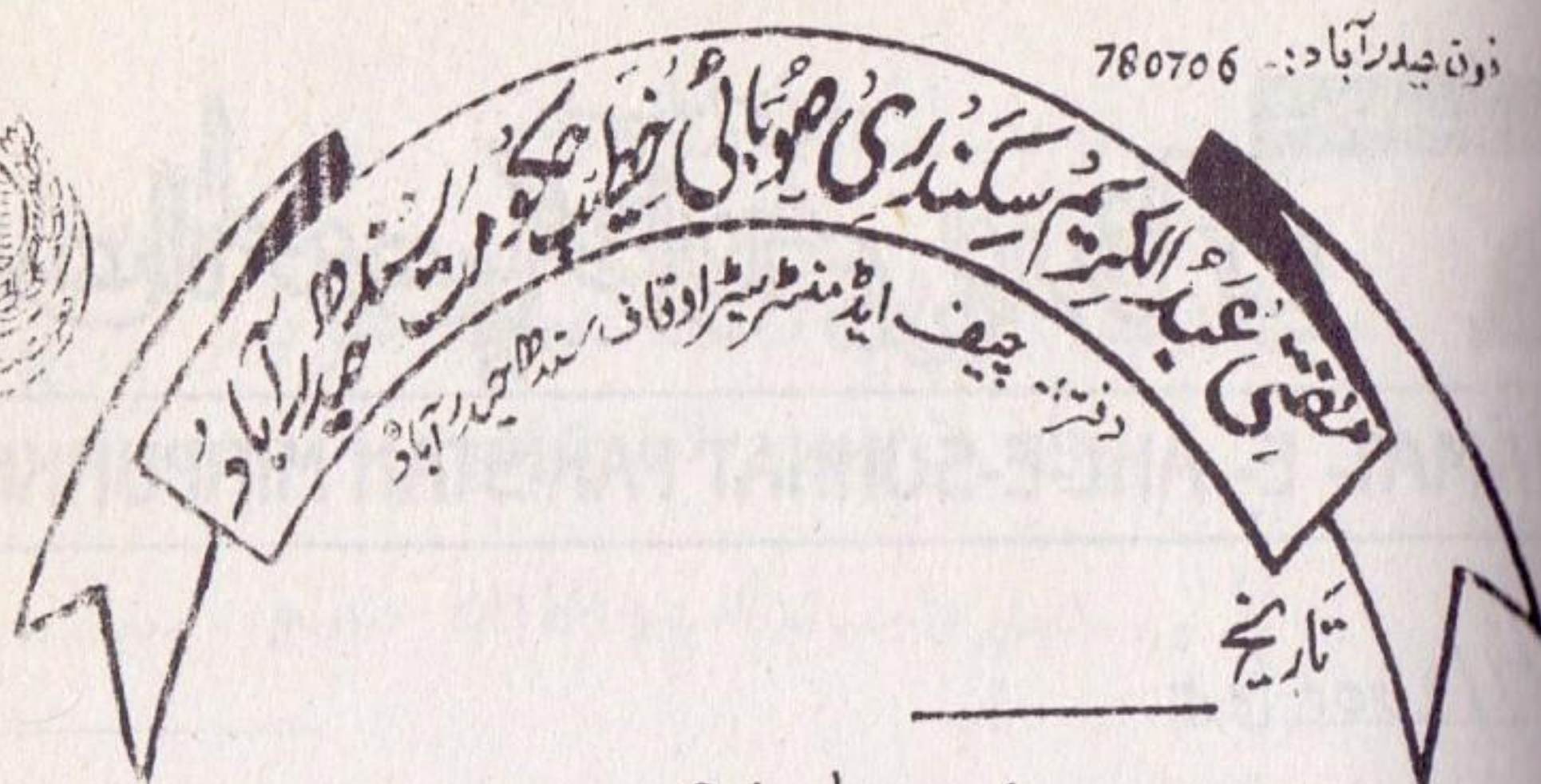
30-7-2000

حامداً مصلیاً مجتبیاً

اتبعہ۔ انجمن فقیر سے نظر سے اشرف العلماء والصلحاء جناب حضرت  
اشرف سیالوی مدظلہ العالی و تحقیق مغفرت ذنب سے متعلق مواد مذکور  
بہ دل و سہل ہوئے اور دیر عمارت اہل سنت و تصحیح و یقین سے  
مردنہ نظر رکھتے ہوئے ہم تصدیق کرتے ہیں کہ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر  
سے الزام سے بری الذمہ ہیں اور تمام علماء و صلحاء و عوام اہل سنت و حکم  
اشرف سیالوی سے فیصلہ و دل سے بیکار کرنا چاہیے

فہم النہج  
دائرہ علم باہلویہ  
والعرب والجمع والاب  
وہم العارفین  
خالدیہ وکرمیہ  
البعثۃ الاسلامیہ

نون حیدر آباد:- 780706



بسم اللہ الرحمن الرحیم  
محکمہ دفتری و تعلیمی امور

حضرت علامہ و دارالرحمۃ زادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی  
گزارشہ چودہ سالوں سے جلالاً و ارباباً حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی اعلیٰ الدعویٰ و اقبال  
جو فیصلہ کیا ہے اس فیصلہ کی توثیق قائم الہ سند حضرت علامہ شاہ احمد صاحب نوابی دامت برکاتہم العالیہ  
اور دیگر علماء کرام نے کی ہے بغیر اس سے متفق ہے اس فیصلہ کی حقیقت کرتا ہے

سورہ ۱۲ الیوم الآخر ۱۴۲۱

15-7-2000



رہائش:- سٹارٹ ٹاؤن نزد جامعہ مکہ مسجد میرپور خاص سندھ



بسم الله الرحمن الرحيم

## جماعت المسلمت پاکستان میرپور خاص

JAMAT- E- AHL-E-SUNNAT PAKISTAN MIRPURKHAS.

تاریخ 15/7/2000

حوالہ نمبر

بسم الله الرحمن الرحيم  
خود تسمی علی رسولہ الکریم

صاحبزادہ ابو الجبرہ قمر زبیر صاحب سے منسوب صمدہ مغفرت ذبیحہ سلسلہ میں جو  
اختلاف چند سالوں سے علماء کرام کے مابین چلا آ رہا تھا الحمد للہ مناظر اہل سنت  
مدیر محمد شرف سیالوی مدظلہ العالی نے اس بارے میں جو فیصلہ کیا ہے اور  
اس فیصلہ کی توثیق حضرت قائد اہل سنت مدظلہ العالی نے فرمائی ہے اور دیگر  
علماء کرام نے بھی یہ فیصلہ اس سے بالکل متفق اور مطمئن ہیں اور اس فیصلہ کی  
صحت نہ ملے گی۔

محمد عبد المجید نوری  
علامہ محمد عبد المجید نوری  
نائب امیر جماعت المسلمت پاکستان میرپور خاص

فیس: 2195

ڈویژنل رابطہ آفس نوری مسجد ایوب نگر آدم ٹاؤن میرپور خاص سندھ-69000 فون

بسم الله الرحمن الرحيم

رجسٹرڈ نمبر 768

مدارس دارالاشاعت عربیہ 788  
محکم لاہوری لاڑکانہالحمد لله الذي جعل في دارسنا رسول الله الكريم وعلمنا  
والعلماء والفقهاء

گزشتہ کئی سالوں سے مختلف حضرات علماء کرام اہل سنت اور غیر  
عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جو اختلاف  
ہم ان کے ساتھ توثیق کرتے ہوئے اور یہاں پر آئے ہیں اور ان  
تعارفوں اور گفتگوں کے نتیجے میں اور جو کچھ انھوں نے کہا ہے  
وہ بالکل اس سے متفق ہے اور میں اس پر بھی  
ان کے کسی غلط فہمی کی غرضت کا کوئی احساس  
نہیں ہے۔

والفقی محمد قاسم عباسی  
صدر مدرس  
مدیر دارالاشاعت عربیہ  
محکم لاہوری لاڑکانہ

المصباح والمصروف فقیر محمد عباسی  
صدر مدرس مدرسہ عربیہ دارالاشاعت عربیہ لاہور  
فقیرہ اقوال احسن کی بنیاد پر جامعہ عربیہ اسلامیہ لاہور  
حقیرہ فقیرہ محمد عباسی لاہور  
مدیر مدرسہ عربیہ دارالاشاعت عربیہ لاہور



بسم الله الرحمن الرحيم

مولوی نازی گل محمدی دارالعلوم  
مہتمم دارالعلوم جامعہ اسلامیہ  
معلمہ نوراہ راجہ (لاہور)

محمد و نسل علیہ السلام

ماہ ذی قعدہ ابوالخیر فیروز شاہ صاحب سے منسوب مسئلہ مغفرت  
ذنب جو کہ کافی دلوں سے اختلاف کا سبب بنا ہوا تھا  
عہدہ فقیر شرف سیالوی مدظلہ العالی سے جو فیصلہ فرمایا الحمد للہ  
وہ بہت ہی مناسب ہے اور علماء اہلسنت اور بالخصوص فاضلہ اہلسنت  
عہدہ شاہ احمد نورانی صاحب نے اس کی توثیق کر کے  
حزبہ اس کو احسن فیصلہ فرمادیا امید ہے اب عہدہ ابوالخیر بلبل  
کی طرف کوئی بھی غلط فہم کا شکار نہیں ہو گا ہم امید ہے کہ  
یہ فیصلہ اہلسنت کا اتحاد و اتفاق کا سبب بنے گا ہم اس فیصلہ کی

کمال پور جاننے کرتے ہیں۔ والسلام

مولوی نازی گل محمدی دارالعلوم  
مہتمم دارالعلوم جامعہ اسلامیہ  
معلمہ نوراہ راجہ (لاہور)

لا ابر کا نہ سترہ

اسی ہے آرزو کہ تعلیم قرآن عام ہو جائے ہر ایک پر جم سے اونچا پر جم اسلام ہو جائے  
ارست نمبر 97 ہواالعلم رجسٹرڈ نمبر 2574

دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ

میدن محلہ لٹو  
نون نمبر 770521 (029) تاریخ 17-7-2000

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة

والسلام على سيد المرسلين وعلى آله وصحبه أجمعين  
اما بعد عرض کہ سالہ "مغفرت ذنب" مختلف مقامات پر  
بظاہر طائرانہ دیکھنے کا اتفاق ہوا اور حضرت علامہ  
مدد اشرف صاحب سیالوی کی نگرانی میں تشکیل  
دی ہوئی کمیٹی کی تحقیق بعد دیکھ گئے مضمون کو  
بظاہر غائب دیکھنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوا کہ  
سالہ مذکورہ علماء اہل سنت کی تصریحات  
سے ہم آہنگ ہے۔

بہت ہی ات سے متصادم نہیں ہے البتہ اعلیٰ حضرت  
سے اختلاف کرتے ہوئے کچھ شدت سے کام لیا گیا ہے  
مسبب میں محتاط انداز اختیار کرنا چاہیے تھا نیز  
اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توضیح کو نوک قلم سے  
رد کرنے کی بجائے توضیحات میں ضم کرنا چاہیے ہو کہ  
اعلیٰ حضرت سے قبل بعض علماء کا نظریہ یہاں ہے  
واللہ اعلم بالصواب والیہ المجمع والمآب  
حیدر علی خان





## صدیقیہ عربیہ رضویہ

کشتن بہائی کالونی نزد ڈاکٹرز کالونی نواب شاہ

تاریخ - ۲۰۰۰/۷/۲۵

مسئلہ منورہ الزنب

حوالہ نمبر

محمد کا ولی صلی علیہ وسلم کی انکسار

۱۰۰۰

ہجری صاحبزادہ محمد زین الدین ملا جہم نے اسی کتاب پر  
مختصر مطالعہ کیا جس میں ہمیں لغت و اعتبار سے کوئی  
لفظوں میں سے ادبی نقطہ نہیں آئی ہے جو ہم کو یہ محقق اور  
مفتی علماء کرام کی رائے کا مشورہ سے منظور تھا  
انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد بن علی الحنفی  
عظیم العہد کرد ان کا اصل سنت کے متعلق چند نازیبہ کلمات کہیں گے جو  
عذر دہ کر کے چاہتے جو کہ انہوں نے کی ہے  
اس فقیر نے وہ دیکھی ہے عمریر جس پر علماء حق کے دستخط  
ہیں فقیر ان کے فیصلے سے اتفاق کیا ہے  
اور دعا ہے کہ صاحبزادہ کے علم اور ادب میں مولانا کا ثناء اضافہ فرمائے  
احقر علی بن علی

مولانا مفتی غلام نبی گھوسا

باسمہ تعالیٰ شانہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ

الحمد لله والمنة کہ نزاع ہر مسئلہ نفرت و ذنب  
لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مابین علماء حق  
اہل سنت و الجماعت طول و دراز رہے بود کہ  
منشأ این مسئلہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد بن علی  
از دست مصطفیٰ است چون ارتفاع این  
معاملہ بطریق احسن در عمل آئندہ است  
بسیار سرت و البساط پیدا شدہ است  
و از خداوند توکل و خواہیم کہ کسی را از  
امراض و عدوان راہ نہ دہد و قلوب  
اینان از بغض و ضغن در میان خود صفائی  
پیدا شد۔ هذا هو الحق والحق  
احق این تتبع

دارالعلوم لاہور  
اوسہرو آباد  
مہتمم دارالعلوم سکندر شاہ قادری  
لوٹا شہر و فہرہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر چمکان مثنیٰ پر چم اسلام مثنیٰ وحی



یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ماہنامہ تعلیم اسلام علم مثنیٰ وحی  
 یا اللہ جل جلالہ  
 نور العلو غوثیہ ضویہ حسینیہ  
 پکا چانگ ضلع خیرپور



تاریخ ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ

حوالہ

مشملہ معفرت زینب

معفرت زینب کے مشملہ پر علامہ مولانا محمد زبیر صاحب کے متعلق جو جماعت اعلیٰ  
 کے درمیان انتشار کی فراغ نام ہوئی سید اللہ فضل کے کرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصل اس بار  
 میں ۹ جولائی ۲۰۰۰ء کو کاتب اعلیٰ حضرت علامہ شاہ احمد نورانی بریلوی دامت برکاتہم العالیہ  
 کے امانت نگاہ پر علماء اعلیٰ کا اجلاس ہوا۔ جس میں صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے  
 متعلق مشملہ اعلیٰ علامہ محمد اشرف میاں صاحب کا فیصلہ ظاہر کیا گیا اور علماء کرام  
 میں اس فیصلہ کی کاپیاں تقسیم کی گئیں اور علماء کرام کی موجودگی میں مولانا محمد زبیر صاحب  
 نے اپنے رسالہ معفرت زینب میں استعمال کیے گئے الفاظ و اس لیے۔ جن سے کسی  
 بے ادبی کا تصور پیدا ہو اور جو اس اجلاس میں متفقہ علماء کا فیصلہ ہوا وہ ہر فقیر  
 کے سامنے تحریر سورت میں موجود ہے اور یہ فقیر ہر علماء کرام کے فیصلے کے ساتھ متفق ہے۔  
 اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق راہ پر متفق رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

امین بھاء سید المرسلین

خیر غلام رسول حسینی

محکم دارالعلوم غوثیہ ضویہ حسینیہ

پکا چانگ تحصیل خانیچہ

ضلع خیرپور

28 جولائی ۲۰۰۰ء

یا اللہ جل جلالہ

۲۸۶/۹۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مدرسۃ نور الہدٰ غوثیہ  
 رجسٹرڈ نمبر 2675

بمقام هوت خان شاہائی تعلقہ جوہی

ضلع دادو سندھ

جنوری ۲۰۰۰ء

۳۵/۲۰۰۰ء

صاحبزادہ ابوالحسن محمد زبیر صاحب نے اپنے مشملہ علامہ کرام  
 کے ایک حصے انچوں نے جو کاتب لکھنوی صاحب کے کم سے کم  
 میں اس کی کوئی خیراتی محسوس نہیں ہوئی  
 تمام علماء کرام نے اس حقت پر اتفاق کیا کہ جو میں فتویٰ دیا ہے  
 صاحبزادہ ابوالحسن محمد زبیر صاحب کی شہادت  
 میں اور دعا کرتے ہیں کہ خداوند کرم ہمارے علماء کرام کو متفق  
 اور متفق فرمائے  
 آمین بھاء سید المرسلین

ظفر علی خان

دستخط مہتمم مدرسہ

اپر مدرسہ





28-7-2000 تاریخ

MADRASA ANWAR-E-MUSTAFA QASIMIA (R) SINDH PAKISTAN

مجلہ اہل بیت علیہ السلام

گزشتہ اعداد و ارقام

حوالہ

مفتی محمد قیود اشرف العلماء سید قسٹم شاہ کالوی

بیت کی جانب سے علامہ و صفحہ و بیہ تہ اسرار فہم

اول سے آخر تک پڑھنے کے بعد سعادت حاصل ہوئی

ہم اس کی توثیق و تائید کرتے ہیں

مولوی خاتم حسین سکندری

28-7-2000

المعلم

## مدرسہ صیغۃ الاسلام

شہر سانگھٹ فون نمبر 578 رجسٹرڈ نمبر 2002

تاریخ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب رجوع ہوا ہے  
اور بہت سے علماء کرام کی فتویٰ میں دی گئی اور میں ان کی  
فتویٰ پر تصدیق کرتا ہوں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب بری ہے  
اپنی غلطی کا علماء کرام کے سامنے اقرار کیا اور اعلان کیا میں غلطی  
پر تھا اب توبہ کرتا ہوں علماء اور معافی چاہتا ہوں ان علماء کرام کے  
تصدیق کے ان میں حضرت شہداء احمد نورانی بھی تھا میں نے حضرت پیر محمد برہنہ  
صاحب کی فتویٰ کو دیکھا اور پیر صاحب نے تصدیق کی ہے ہم بھی  
پیر صاحب کی فتویٰ کو دلیل کر تصدیق کرتے ہیں اب مولانا زبیر صاحب  
بری ہے

31-7-2000

فقیر سکندر



سناح  
جامعہ واشدینا  
درگاہ شریف  
پیر صاحب پاٹھارہ





معاصرة ذنب

سوال: از مولانا مزارع مصلحتی ~~چگونه~~ چوینمادی!

یارا رو دینے ہیں! صاحبزادہ ابو الخیر محمد نابیر سے متعلق  
انہی کتابہ مغفدۃ النیب سے متعلق!  
اور جو علماء کرام نے انکے ساتھ کیا اسے متعلق!

جواب

مہاراجہ ابوالخیر محمد شاہید شاہ صاحب کو میں جانتا ہوں کہ وہ اہل بیت والے  
ایکے مایہ ناز اور بھرتی میں مقید اور پاکستان کے حبیب علماء کرام ہیں ان کا  
شمار کرتا ہوں!

اور صاحبزادہ ابوالرحیمؑ کے والد صاحب ملک نے بھرتی میں جیل اور بھرتی میں  
تجربہ لکھا اس لئے کہ ان پر یہ حکم ہوا کہ صاحبزادہ محمد زبیر بھی انکی خدمت  
کے ساتھ میں عالم دین آئی صورت میں جہاد کے سامنے آئے۔

اور کم عمری سے ہی درس و تدریس کا کام اٹھانے لگی تھی اور اس کی  
انکی اس کتاب سے قبل میں انکی چند ایک تالیف اور خط و کتابت کی  
میں بھی جس سے میں بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ محمد زبیر صاحب ایک  
مقرر مفتی اعلیٰ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سچے عاشق رسول اور مد  
آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے دیوان بھی ہیں۔

اور وہ مسلمان نہ ہو، زمین میں انھوں نے جنت میں انہیں بھی شان بہشتی دے دی

مغفرت و تسبیح کتاب کو میں غور اور باریکوں سے بخوبی سیکھا ہے لیکن اہل سنت نے محقق احمد و علامہ مفتی محمد اشرف سواتی صاحب کو حکم دیا کہ وہ اس واقعہ وقت نکال کر اسی کتاب کی باریکوں کو غور سے پڑھ لیں۔ پہلے پہلے میں انھوں نے نہایت ہی سوچ اور کھوجنا کے بعد ضعیفہ میں وہ ضعیفہ دیکھا ہے اسی سے یہی ثابت ہوا ہے کہ انھوں نے اس کو بخوبی سیکھا ہے اور کتاب کو زیر زیر پڑھ کر ہی ضعیفہ دیکھا ہے۔

اور ہمہ انہوں نے جو فیصلہ صادر لائے اور مضائقہ کتاب اس سے  
اتفاق ہے ان کا یہ فیصلہ ہمارے تمام علماء کرام کی طرف سے قبول ہوئی  
اور یہ فیصلہ سر آئیکھوں سے قبول کرنا چاہیے۔

کیونکہ یہ مقابلہ جم تک لحد میں پہنچتا ہے۔ یہاں ملا املائیہ سے ملا  
 مجاہد اسلام علاوہ شاہ احمد خورانی صاحب کو ملا اور ان کے ساتھ ساتھ  
 بختیار اور نامور علماء کرام نے اسی پر دستخط کیے۔ چچا کے  
 اس کے علاوہ ابوالخیر محمد زبیر نے اپنے کتاب میں امام اہل سنت و عظیم الدین  
 ابو حفصہ محمد دین و ملت الشاہ احمد فرخان فاضل بہلولی رحمۃ اللہ علیہ  
 متفقہ اقدسی لکھ شاد نے چند سے خلاف چند اس کے الفاظ بھی

چونکہ انکے شانِ اقدس میں ایسے عجیب گہرے حجب اور مہرِ حجابِ عظیم  
 حجبِ عالمِ دین کو ایسے الفاظِ ایمانِ اہل سنت سے متعلق لکھنا زیب نہیں آتا  
 لیکن انہی ان الفاظ پر معذرت کہنا اسی سبب سے کہ خدای تعالیٰ چاہے

لکھنؤ اہل خانہ پر اس کوئی فتویٰ نہیں ہوئی چاہے اور علماء کرام کو چاہیے، اسے  
دلوں کو ابو الخیر ہی کہتے صاف کہیں صلیم اور سب سے زیادہ

علاء الدائم سے مصطفیٰ علیہ السلام کو نہ جھپے زانی طور پر بجائیت ہی افسوس ہوا  
اس بات پر کہ رفتی جلدی املاہ کرام نے ان پر فتوے اور کتب لکھ دیں  
دونوں فریقین میں بھی لیکن جھپے اسی بناد میں اتنا دلچہ ہوا کہ میں  
میں ملکوں پر کئی محض روٹا رہا ہوں۔

مگر ضعیف ہونے سے سب نامی نے کچھ سے رابطہ کیا نہ میں ہی سب سے  
میں سوچ رہا تھا کہ کیا کوئی ایسا مرد مجاہد نہیں جو اس کے درمیان  
میں اخوت محبت کی فضا قائم کرے۔ انہیں (اپنے کردار)

دور دور ہوئے کبھی بکھت خیرب اور ہم اند ہی شکر ہے  
وٹ بھی اُن دور میں اور اتنا اختلاف ہے آخر ہوں ؟

ابوالخیر نے اسانور میں بھی سنا کہ ملک خلاف انما پیر و شیکہ آریا اے  
وہ بھی بولندین مجھ علماء کے اسی روئے پر بحث امتوسا ہے خود ذاتی  
پیر اسامیرہ ہوا ہے جس میں بھی امتوسا بھی نہ کرنا

رجال غدا علماء کرام سے فیصلہ ہو گا مسئلہ انکسٹ ہو گا اب جو کچھ میری طبیعت کی  
 دل صاحبزادہ کی طرف سے کوئی بات ہے خواہ کمال پھیلے یا جام ہے  
 دل آج انہی جگہ ہوتا تو شاید منور، صاحبزادہ سے معذرت ہے

میں سید کی گزشتہ جہ نما لہ اہل سند سے کہ کوئی ایسی کمیٹی تشکیل دی جائے  
جس کے ذریعہ کوئی مسئلہ پیدا ہو تو اسے آسانی سے وہ کوئی حل دے اس سے قبل  
بعض کوئی ایسا قضیہ پیدا ہو۔

فانہ اہل سنت اور علماء سیالوی اور جن علماء حق اسی میں داخل کیا ہے البتہ  
بدعوت و حل الجہدیت اور یہ ماکہ انکا سفیر ہر و فیل کیا جا رہا ہے

و دانشمند است این حدیث را نقل است بهی بزرگوار کسی که حل کند خطه  
کلاماً و عملاً و حقاً و لو این متفق اور منتهی بوقت توفیق و بلا غرض است این

دستخط  
مفتی خان محمد رحمانی

مفتی خان محمد رحمانی  
مدرسہ و شیخ الحدیث  
جامعہ سردار العلوم غوثیہ راولپنڈی  
و حوالہ بالذی خلع نواب شاہ مسک

دستخط  
میرزا احمد قادری  
میرزا احمد قادری  
پیر احمد قادری

Mr. Hukim Ali Khan  
PRESIDENT  
Anglo-Persian Chamber of Commerce  
Bombay  
200



بخدمت وفضل  
علی سولہ العظیم صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا محمد زبیر صاحب جیکی کتاب مغفرتہ الذنب تصنیف کیا اھی تی  
جسیت علماء پاکستان علامہ نورانی صاحب میٹنگ کوٹائی اھی کلا  
محمد اشرف سیالوی کی مدد ر بنائی حیوتہ اھی جی تحقیق کلا اھی  
تحقیقات کری جیکی لکریہ اھن میر بن علماء کرامن جی تھلا  
دسی امثا بہ تصدیق تا کیون تہ علامہ محمد زبیر صاحب تی کافر  
تھلیل یا تحقیق جی نہ آھی باقی گستاخانہ الفاظ جیکی  
حضرت امام اہلسنت حضرت احمد رضا خان فاضل بریلوی جیہ  
واسطی لکیا اشن اھی لایہ اھتری مرھبر جی بارہ مر گستاخانہ  
تہ اھی لایہ دیکھ ایزدی مر مغفرتہ التجاری ء نقل پڑھی جندی

مرہ الفقیر ادنی عباد اللہ عزیر اللہ  
مؤرخ ۱۲ ماہ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ



# مدرسہ صبغة البرہان

مدیر: کیمپ نمبر 2 ذواب شاہ رجسٹرڈ

ذریعہ صفحہ 2/3

والد نامہ .....  
محمد و فضل علی  
ذالہدیہ ۱۲۸۵ھ بمطابق ۱۸۶۸ء

مدیر: مولانا محمد زبیر صاحب جی کتاب - مغفرتہ الذنب

کچھ جی جس میں انھوں نے لکھا کہ ہم مدرسہ صبغة البرہان

منقول جو عبارتہ نقل کی جس میں جو یہ علماء کرام نے امضاء کیا ہے

حسن پیر والا شاہ احمد نورانی سیدنا محمد علی شاہ پاکستانی علماء

منقول حضرت اشرف سیالوی صاحب کو حکم دیا کہ اس کتاب کی عبارتہ

جس میں امضاء کیا گیا ہے اس میں یہ تحقیقاتی فتویٰ دیں کہ آیا

مدیر: مولانا محمد زبیر صاحب جی کتاب - مغفرتہ الذنب

علامہ سیالوی صاحب نے اپنے نجات ہی دانشمندی اور ہوشیاری سے

کتاب کی بارگاہوں کو پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر

ہمارے فرمایا ہے جس میں انھوں نے امضاء کیا ہے جو ان الزامات

اور فتووں سے تبری کیا ہے جو کہ تھلیل، تہفید و تہفیر کے خلاف

ان میں ہمارے سب سے

اس فتویٰ میں ملکہ سے معروف محققین علماء کرام نے دستخط

کیے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہمارے ہر ایک کوئی بھی

فتویٰ نہیں ہے لہذا یہ فقہہ بھی ان ہی علماء کرام سے فتووں کو

مترجمہ ان کے فصل سے منقول ہے

خدا اعزوجل ہمیں ہدایت سے راستہ پیر جان اور تمہی موت کی قوتی عطا فرمائے

فقیر محمد امجد علی  
مدیر: مولانا محمد زبیر صاحب  
ذواب شاہ





يا الله جل جلاله

بسم الله الرحمن الرحيم

يا رسول الله ﷺ

### آفس ضلع خطيب نواب شاہ سندھ

مفتی نور الدین بھٹو

ڈسٹرکٹ خطیب مرکزی جامع مسجد و عید گاہ نواب شاہ

تاریخ ۳۰/۷/۲۰۰۰

الحمد لله رب العالمین خالق السموات والارضین العلوة والسفلہ  
 علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہ وصحبہ اجمعین  
 جناب مولانا محمد زبیر صاحب جید کتب مکتبہ مغفرۃ الذنب لکھنؤ اکی  
 فی اسان جی مائے مفتی اعظم - راج العلماء جناب قبلہ سائے شاہ احمد نانا  
 جن میسٹنگ گھائی جناب مفتی محمد اشرف سیالوی صاحب جن آقا  
 مقرر کما حکم ما در فرما یو - ان جی تحقیقات کما جی جید کتب لکھنؤ  
 و بٹ بین عالمین گورنر جون نقد یعون ڈسپی بھی فقیر بٹ نقد  
 لو کما - مولانا محمد زبیر صاحب جن فی کتب فتویٰ تفصیل یا فقیر  
 جی ان اکی باقی جیکما فی ادبی و اما الفاظ جناب سید عیاد  
 قبلہ سائے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت عاشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 من جی باری م لکما اش - ضرور با ضرور مدینہ جی تاجدار  
 مختار مملکت علیہ وسلم من کی ذکر رسیدو معونہ و انھی لای مولانا  
 رب پاک جی در بار عالیہ م مدینہ جی شہنشاہ جو و سیار  
 النجا کما و بٹ مدینہ جی تاجدار کان ب معافی و فی امید  
 علی و نیدی

کتبہ الحروف احقر اناس لا شئی غیر لوالہ بن عفو  
 ضلعی خطیب اوما ف مرکز جامع مسجد و عید گاہ

(نواب)

مفتی نور الدین بھٹو

ڈسٹرکٹ خطیب اولی

جامع مسجد و عید گاہ نواب شاہ

۳۰/۷/۲۰۰۰

بمطابق ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۴۲۱ھ

### مسئلہ مغفرۃ الذنب

صاحبزادہ ابوالخیر محمد بن سید سید بو بھٹی بن جید عالم آھی  
 مون صاحبزادہ بن سید جاکبہ عشق مدینی واری سائے  
 جی محبت یریا کتاب ب مطالعہ ہیٹ آند آھن  
 سندھ کپٹی عیتون ب بڈ یون آھن جن م محمد زبیر صاحب  
 مدینی واری سائے جی شان بی اھری سہی اندا سمان بیان  
 کبو آھی جو صاحبزادہ محمد بن سید کی قطعی دشمن رسول مویش نوجی  
 شاہ جی جو سندھ تالیف پ کتب مان کاہ موتی اھری جی  
 بڈ یا بڈ ٹی م آبی آھی جن سمان عشق مدینی جی تاجدار و کتب  
 مقام م کتب ب قسم جی بی اری ٹی  
 اھو ہک عظیم ترنگہ جو فرزند ب خاندانی عالم بی آھی  
 باقی مغفرۃ ذنب مون بنو سمان کتب پڑھیو آھی لب  
 اھو ہک عظیم ترنگہ جو فرزند ب خاندانی عالم بی آھی  
 استاذ العلماء ذمۃ الفقہاء علامہ الحاج مفتی خان محمد صاحب جی فتویٰ  
 فتویٰ پ بن کتب بی علمائے جون فتاویٰ پ پڑھیو آھی  
 استاذ العلماء صاحب جی تمام بھٹی پ مفصل فتویٰ پ  
 اھو قبلہ سرمدی صاحب مزلک اعلیٰ جن جی فتویٰ کی مد نظر سندھ  
 اھو سیالوی صاحب جی فیصلہ جی تعریف کریاں تو پ ان جی تائید پ  
 اھو فتویٰ کریاں تو صاحبزادہ محمد بن سید کی عالی فتویٰ نئی صادر  
 اھو

من آبی عاشق رسول مارق قبول کریوں نا

اللہ تعالیٰ ہن بی علم و حلم و ادب پ احترام م اضافہ فرمائے

اللہ تعالیٰ ہن بی علم و حلم و ادب پ احترام م اضافہ فرمائے

المفتی الحقیر ناچیز

حافظ پل یاسین

کامیل فیس کتب P.O. کا وانگ

محرم ۱۴۲۱ھ

28/7/2000



درستند معاد کرام بابت و توفیق تحریر  
مردان قاری رضا الصلطن اعظمی خطیب غفرین مسجد عربین مارکیت در شهر دارالمعلم قزوین و وزیر  
امام و المصلحین

[illegible][illegible]

۱۰۰  
 خاتم دارالعلوم اسلامیہ اہل بیت علیہم السلام  
 غفرلہ رسول و آلہ و صحبہ و سائرین سید المرسلین و آلہ و صحبہ و سائرین  
 ۲۰۰۰-۶  
 دارالعلوم اسلامیہ اہل بیت علیہم السلام

[illegible]

بهتم جامع شيخ الاسلام دینی بی سمن آباد، منیل آباد، دادلہ شریف، سہیلوی، مہدی  
 جامع ادبلا حیدر شہید سوار (ریسٹورنٹ) حیدر آباد  
 جامعہ غوثیہ لاٹانیہ لبنان الاسلام (حجرتی) مہدی آباد لاہور  
 تاریخ ذی القعدہ ۱۳۷۰ھ  
 ۱۳/۷/۲۰۰۰

اکبر حجاب انل سنت =

[illegible]



②

14-7-2000

Nurul Uloom Mohammadia Ghazal,  
Bhara Distt. Serpadda.

[illegible]

Bar-ul-Uloom Muhammadiya Risala  
PIND PAKISTAN KHAIRUL ULMU

[illegible]



# الکلیۃ الشریعہ البنات

غوثیہ گرلز کالج

145 سی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا پاکستان

فون

حوالہ نمبر

## GHOUSIA GIRLS COLLEGE

145-C S.Town Sargodha  
PAKISTAN

Ph: 220027

تاریخ 14-7-2000



بیش تر  
توثیق تحریر جماعت اہلسنیاتان  
بمقام اقامت گاہ - علامہ شاہ احمد نورانی مدلیق مدظلہم العالی

ہم اہلسنت والجماعت کی طرف جو ایم فیصلہ پر تحریر  
ملکی گئی اس فیصلہ کی معر یور تائید کرتے ہیں  
اور دعا گو ہیں کہ مولا کریم اپنے حبیب حبیب ملی اللہ علیہ السلام  
کے صدقے ہماری صفوں میں ایسا ہی اتحاد و اتفاق  
قائم رکھے آمین ثم آمین

خادم اہلسنت والجماعت  
پیر ستاق احمد شاہ الازہری  
پرنسپل غوثیہ گرلز کالج سرگودھا

Princip: [Signature]  
Ghausia Girls College  
SARGODHA,  
14-7-2000

③

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

17/7/2000

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين



[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم  
باسمہ النور الاسلامیہ غوثیہ  
الانجلیکہ

انتب عیشیه مدرس  
مباحثه اسرار مخفیة

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
سرمد ودارو وانه قد ضلح جلود

19-7-2000


$$\frac{224}{91}$$

صادقہ الہامیہ حضرت سیدہ بانگ علمی صدرہ انوار جامعہ محمدیہ  
صدر اتحاد کے علمی اختلاف کے بارہ طاعت اوریت پاکستان  
کے قائم کردہ حکم جوہرنا صلاح حضرت شریف سیبوی صاحب کے خزانہ  
منیرہ کی مجلس تائید کراموں۔ انسانی اوریت کو اتفاق و وحدت

الحمد لله الذي جعلنا من عباده  
(مؤمنين) عبيداً لله  
24-7-2000

بجاء عبد الباقی  
بموسم ۱۳۸۴

کازالافتا، جامعہ کبریٰ  
بلوخیل روڈ میانوالی

بیال نمر دارالعلوم جامعہ شیعہ صدیقیہ رضویہ خیالوالی

افقر العباد حيان بن عوف  
2000 - 772 هـ

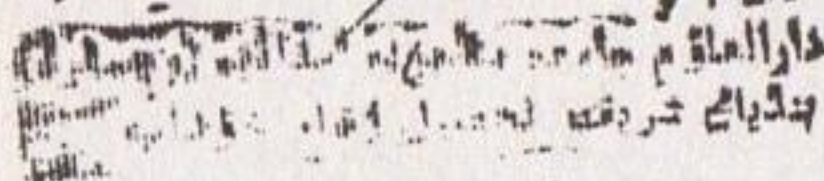
محمد ابراهيم سيالوي رئيس العلوم جامعة طغورية زغوية دار فخران (ميتاواتي)

Handwritten signature and date: 15/1/1942  
 Printed text: **مجلس شورای ملی**  
**و ان بهجرات ضلع میانوالی**

مجموعات اہل سنت کے فیصلے کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔ کاش کہ جماعت اہل سنت  
وہند میں بھی یہ قدم اٹھا دیتی تو غریبوں کو بات بنانے کا موقع نہ ملتا

چند و ستر و چند طنز و کجی

24/7/2000



الطواغیر اذہ الوالحہ تہریر ریزہ الازہری پرنسپل دکن الاسلام جامعہ محمدیہ  
برآمد حیدرآباد کے علمی اختلاف کے بارے میں جماعت اہل سنت و جماعت  
کے کردہ حکیم مناظر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر علامہ محمد اشرف علی  
رحمۃ العالی کے تحریر کردہ فیصلہ بحر ولور تا ٹیکر تا حول اللہ تبارک و تعالیٰ  
اہل سنت و جماعت کو اتحاد و اتفاق عطا فرمائے آمین

ادام القرآن - محمد سليمان اعوان سرور

بسم الله الرحمن الرحيم

میرزا محمد علی

**PRINCIPAL**  
International Al-Majlis Academy.  
41, 42nd St., Compound Al-Majlis, Jeddah, Saudi

2/27/7/2000



حفت ممدتہ ہزارہ ہجری ۱۲۸۵  
 حفت ممدتہ ہجری ۱۲۸۵  
 حفت ممدتہ ہجری ۱۲۸۵



۲۰ جولائی ۱۲۸۵  
 دفعہ ۱۲۸۵  
 دفعہ ۱۲۸۵

فیض الحسن علی  
 حشرہ محمد فیض کن این حشرہ محمد  
 دارالعلوم جامعہ  
 دارالعلوم جامعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی تصنیف "مغفوت ذنب" کے بارے  
 میں سندھ اور کراچی کے نامور اور جدید علماء کرام اور برہنہ طریقت، برہنہ شریعت مناظر  
 اسلام جامع معقول و منقول مصنف کتب کثیرہ حضرت مولانا الحاج غلام فرید  
 سعیدی سیف ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ ہستم جامعہ فاروقیہ گوجرانوالہ کے اور  
 مفتی اہل سنت استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر جامع معقول و منقول حضرت العلماء  
 مولانا محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم العالیہ کے محققانہ، عادلانہ، اور غیر جانبدارانہ  
 معنی پر حقیقت فیصلہ کی تحریر کی مکمل تائید و توثیق کرتے ہیں۔ حضرت قبلہ سیالوی صاحب  
 فیصلہ اہل سنت پر احسان عظیم ہے کہ جس کے باعث اہل سنت میں اتحاد و اتفاق کا  
 نفاذ قائم ہو گیا۔

حافظ محمد شرف محمدی فاضل تنظیم المدارس پاکستان ہستم مدینہ العلم جامعہ مجددیہ سیالکوٹ محمد شرف محمدی  
 ابو العباس محمد علی نقشبندی فاضل پنجاہ یونیورسٹی و جامعہ رضویہ فیصل آباد ہستم دارالعلوم لاہور سیالکوٹ  
 (الحاج مولانا) محمد علی نقشبندی  
 چترمن اسور مذہبی کمیٹی  
 دربار شاہ لاٹانی علی پور میدان

ابو سیدان ناری محمد حفیظ احمد رضا نقشبندی فاضل انوار العلوم مکتبہ دارالعلوم دیوبند  
 حافظ محمد کریم محمدی فاضل تنظیم المدارس پاکستان ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد کریم محمدی  
 مولانا مفتی محمد حسین مدنی صدر بے پناہ مولانا ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد حسین مدنی

مولانا مفتی محمد حسین مدنی صدر بے پناہ مولانا ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد حسین مدنی  
 مولانا مفتی محمد حسین مدنی صدر بے پناہ مولانا ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد حسین مدنی

مولانا مفتی محمد حسین مدنی صدر بے پناہ مولانا ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد حسین مدنی  
 مولانا مفتی محمد حسین مدنی صدر بے پناہ مولانا ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد حسین مدنی

مولانا مفتی محمد حسین مدنی صدر بے پناہ مولانا ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد حسین مدنی  
 مولانا مفتی محمد حسین مدنی صدر بے پناہ مولانا ہستم دارالعلوم مجددیہ سیالکوٹ محمد حسین مدنی







بسم الله الرحمن الرحيم  
صالح الاعلى صبيح محمد وآله وسلم

فقير واعم الكرمات حافظ محمد شرف جلالی

حضرت علامہ ابوالخیر صاحبزادہ ڈاکٹر محمد زبیر علی

کی لکھنؤ، سفیر ذنب، اے جارج

حسین شیخ الحدیث علامہ محمد شرف سیالوی

اے فیصلہ سے بالکل متفق ہے

علامہ حافظ محمد شرف جلالی

جامعہ جلالیہ رضویہ شرف المدارس

کامیونٹی - منڈی گوجرانوالہ

PH-811690

3611



بسم الله الرحمن الرحيم

خدمت حضرت علامہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر علی

آپ مامراہ بلسلہ سلسلہ مغفرت ذنب سوالات و جوابات کے مجموعہ میں

میں آگے کے حصے میں آپ کے اظہار کے فرمایا ہے۔ خواہ مخواہ تحقیق

کے مطابق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جانب ذنب کی نسبت تو کیا ادنیٰ

ظہور ذنب بھی نہ ملے گا۔ اور آپ کے اسلئے یہ ضابطہ سلسلہ

آپ نے واضح فرمایا کہ یہ علم الہی است و الجمال کا عقیدہ ہے۔ یہ عقیدہ ہے کہ اللہ علیہ وسلم

کیونکہ - معجزہ - قصداً - کیونکہ - قبل اسلئے نبوت بعد اسلئے نبوت فرمے گا

بالکل پاک اور محض ہیں اور کافرین است کہ فرمے کہ جو آپ

نے استدلال لکھا ہے اہل موقف کو ثابت کیا اور قرآن و حدیث میں

اطلاق ذنب کی جو کچھ فرمایا ہے اس کا کافرین است نے کمالیہ

حجہ درماتر خواہ وہ مؤثر ملت طائفہ امام اہل سنت غزالی زمانہ رازنی دوران

حدیث المظہر ہندو پاک استاذ کی و استاذ العلماء علامہ سید محمد سعید شاہ علی

قدس سرہ نے ترجمہ قرآن (البيان) کے ۷۶۶ میں لکھا ہے کہ یہی

راستہ اور یہ موقف ہے۔ جو غزالی زمانہ تحقیق میں نزدیک موقف ہے

مجھے معلوم ہوا ہے کہ علامہ سید محمد سعید شاہ نے یہ موقف کی تائید فرمائی ہے

اب یہ نوید باری نہ لکھا ہے کہ اس سلسلہ موقف سے جانے۔ جو علامہ الفقیر ابوالخیر رضوی صاحب نے فرمایا ہے





بسم الله الرحمن الرحيم



بہتم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ ۳ لاہور، پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

فون: ۸۷۳۸۳۳

تاریخ: ۱۲-۷-۲۰۰۰

ڈاکٹر ابو الخیر صاحبزادہ محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور جماعت المسحت کے درمیان مسئلہ ذنب پر جو علمی اختلاف چلا آ رہا تھا جس کے لئے شیخ الحدیث مولانا اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم کو حکم مقرر کیا گیا تھا انہوں نے اس پر بہترین فیصلہ صادر فرمایا ہے جسے قائد المسحت حضرت علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی دعوت پر ان کے گھر جمع ہونے والے علماء نے بہترین فیصلہ قرار دیا اور اس پر اپنے تائیدی دستخط بھی فرمائے ہیں۔  
تمام علماء المسحت کو اس فیصلے کو صدق دل سے تسلیم کر کے فتویٰ بازی کا سلسلہ ختم کر دیا جائے اور مسلک المسحت کے فروغ کے لئے باہم متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہئے۔

خادم علماء المسحت

محمد زوار بہادر

مرکزی سیکرٹری اطلاعات ورلڈ اسلامک مشن  
مہتمم دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ  
فردوس مارکیٹ گلبرگ 3 لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

اللعام حضرت مخدوم ابن مخدوم علامہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب  
نقشہ کا حیدر ذکا حیدرہ السلام علیکم وعلیٰ آلہکم وعلیٰ سببکم

سزا مبارک

مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے اور دیگر علماء اہلسنت کے مابین  
کو عرصہ سے جاری مباحثہ مسئلہ ذنب پر برادر محترم حضرت  
حضرت ابن زعلار اشرف الفضلہ علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب  
دامت برکاتہم کے فیصلے آپ کے موقف کے حق میں صادر فرمایا ہے جس پر اس دور  
کے سب سے بڑے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم عالم ربانی قطب محمدانی  
سیدی شیخ مخدوم امام شاہ احمد نورانی صدیقی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے بحکم  
علمائے اہلسنت اس فیصلے کی توثیق فرمادی ہے۔ ان علماء ربانین  
کی توثیق و تصدیق کے بغیر وحید اور کمی سے ایک حوص  
بھی شرح صدر جو شہ ربانی اور القان کیا تو اسکی تصدیق کرتا  
ہوں اور لغوہ زن ہوں کہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر زنگہ باد

والسلام

شبیر احمد شاہ کاشمی  
حلیہ بتوکی، ضلع قصور

تاریخ: ۳-۸-۲۰۰۰



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



۰۳۲۱-۶۶۶۸۵  
۰۳۲۱-۶۶۹۸۵  
۰۳۲۱-۷۷۲۸۵

# جامعہ فریدیہ سائینٹول

حوالہ نمبر

تاریخ 16-7-2000

باسمہ تعالیٰ

ایک عرصہ سے علماء اہلسنت و جماعت کے درمیان اختلاف  
پسلسلہ استناد "نفرتِ زنب" کا فنی زور شور سے  
پڑھا جا چکی شدت مسلک حقہ اہلسنت و جماعت کے لئے  
یقیناً ایک ناخوشگوار پہلو کی حامل تھی۔ لیکن الحمد للہ  
کہ قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی  
دامت برکاتہ العالیہ کی اقامت گاہ پر منصفی کے مطابق  
علامہ محمد رفیع سیالوی کو یہ سہولیت دینے دیگر جدید علماء  
حکیم قرار دیا گیا۔ ان علماء ذوقدار نے جو منصفی فرمایا  
اس کے بعد علماء کو تہفیر کرنے میں احتیاط فرمائی جائے  
اُن کے کہ برابر مکرم علامہ ڈاکٹر محمد رفیع اللہ صاحب زید  
انتہہ کافی حد تک احتیاط فرمائیں گے۔  
وصلی اللہ تعالیٰ علی اہل محمد و آلہ محمد وسلم

مظہر شاہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



یاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

# ابوالحامد محمد احمد فریدی

بانی و مہتمم

مرکزی دارالعلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) بصیر پور، ضلع اوکاڑہ

تاریخ

حوالہ نمبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فقیر جماعت اہلسنت کے مقرر کردہ بورڈ اور اس کے حکم  
فراہمیت حقہ علامہ ڈاکٹر رفیع سیالوی دامت برکاتہم القدسیہ  
کے فیصلہ سے مکمل طور پر متفق ہے جس نے نفرتِ زنب  
پر مناقشہ اہل سنت کیلئے شدید ترین نقصا کا باعث بن  
رہا ہے لہذا ان حضرات کی رائے قدر فیصلہ کے بعد اسے  
علامہ محمد رفیع سیالوی کو یہ سہولیت دینے دیگر جدید علماء  
اور اتفاق نصیب فرمائے

علامہ محمد رفیع سیالوی  
بصیر پور، ضلع اوکاڑہ

فقیر ابوالیٰ محمد احمد فریدی

ابوالحامد محمد احمد فریدی  
بانی و مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) بصیر پور، ضلع اوکاڑہ

16/7/2000







لا یکن الشارکینا کما کان حقہ  
تبعاً زحماً یزید کتوی حقہ مختصر

یا صاحب الکمال و یا سید البشر  
من و جنت الیوم یزید کتوی حقہ مختصر

رجسٹرڈ

نورانی دارالعلوم

عقب لیاقت باغ ویرہ اسماعیل خان




Ph: 711541

تاریخ

مرسلہ نمبر

خبر وافر علی کریم الکریم ابالید سید ذنب میں اختلاف ماسی حجازہ  
الوالکبر عزیر سرحد ناظم علی رکن الدسم حیدر آباد سندھ و دیگر علماء اہل سنت  
عبدیج الحدیث خیر الدین صاحبی مدظلہ کو حکم مقرر کرنے سے طابا  
سیدہ زکریا سید و توفیق کرتا ہے خدا کرے اسلئے خلفشار سے  
اہل سنت محفوظ رہیں اللہ العزت فیصلہ فرمے یہ سقاقت فریق  
کو علم و حیا آمین

الحسن محمد عارف  
خادم دارالعلوم

مندرجہ بالا صفحوں کی تصدیق  
تائید کرتے ہیں اور دعاگو  
ہیں کہ اللہ تعالیٰ اہل سنت و جماعت  
کو ہر قسم کے خلفشار سے  
محفوظ فرمائے آمین و تم آمین  
مشتاقی احمد غفرلہ العزیز  
خادم دارالعلوم چشتیہ رضوی  
پہاڑ پور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان  
۱۸۰۶-۲۰۹۶



2497  
رہائش 3794  
دکان 2072

# سید عارف حسین قادیانی

مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ سوات  
"فریدی انگر" بہل روڈ بھکرت  
تاریخ

حکے  
حضرت قائد اعظم کی فراموشی  
کو حل فرما کر اہل سنت کے عظیم احسان فرمایا۔  
صاحب علی اکبر ہند علیہ رحمۃ اللہ سید ابوالحسن  
صاحبزادہ صاحبزادہ سید ابوالحسن علیہ رحمۃ اللہ  
مہتمم قائد اعظم کے فراموشی اور ان کی فراموشی کے ساتھ ساتھ  
نادر علی صاحب  
نادر علی صاحب





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



تاریخ ۱۸-۷-۱۳۵۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# آستانہ عالیہ بارویدہ - باروآباد

فقیر محمد الخٹو، باروآباد

فتح پور تحصیل چوہدرہ - ضلع لیتہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



تاریخ

اہل سنت و جماعت کی مرکزی درس گاہ

# مدرسۃ العلوم الشرعیۃ جامعۃ غوثیہ مہریشا

بمقام بہل، بہکڑی

تاریخ ۱۷ جولائی ۱۳۵۰

حوالہ

محمد و نعلی علی رسول الکریم اما بعد صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد  
طلبہ نے علامہ محمد اشرف سیالوی کے فیصلہ کے مطابق جب اعلیٰ حضرت کی ذات  
بارکات کے حوالے سے اپنے تمام الفاظ خلاف ادب سے توبہ کر لی  
اور بر ملا اسکا اعلان کر دیا اور فریقین کے حکم کا فیصلہ  
کو بجاں دل قبول کر لیا تو بندہ اس فیصلہ کی تائید کرتا ہے

فیہریم بخش مہتمم مدرسۃ العلوم الشرعیۃ

رجسٹرڈ بمقام اہل تحصیل و ضلع بہکڑی

مدرسۃ العلوم الشرعیۃ (رسول)  
بہل تحصیل و ضلع بہکڑی

محمد رفیع علی علی رسول الکریم اما بعد

صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب لاہور دہلی سے بارہ ماہ  
تحقیق پر کچھ علمائے اہل سنت نے اعتراض کیا جو کہ اخلاقی امور  
احیاء کر لیا تو جس نے حل و حلہ حضرت علامہ محمد رفیع علی  
کو حکم اور ثالث فریقین لاہور سے مقرر کیا گیا تھا انور اللہ  
علی تحقیق کے مطابق جو فیصلہ فرمایا ہے میرا اس  
مکمل تائید کرتا ہوں

فقیر محمد الخٹو

مدرسہ بنیاد پر اہتمام حضرت علامہ الحاج مفتی حافظ کریم بخش صاحب مدظلہ ۱۳۸۹ھ / ۱۹۶۹ء قائم ہے جس میں درس و تدریس  
کی مکمل تعلیم دی جاتی ہے۔ طلبہ کے طعام و قیام و کتب وغیرہ کا مدرسہ کفیل ہے۔ غیر حضرات کے التماس پر کڑکواہ، عطیات، صدقات وغیرہ سے  
کی اعانت فرما کر خواہ دارین حاصل کریں۔ شکریہ۔



جامعہ اسلامیہ دارالعلوم

محکمہ عینہ گاہ لیت نمبر 3099

Jamia Islamia Madeena Tul Uloom

(Regd.) Mohallah Eid Gah. LAYYAH.

تاریخ ۱۷/۱۵۵۵

محکمہ دارالعلوم علیہ رسول اللہ اکرم رحمہ اللہ کا کافی رتبوں سے صاحبزادہ ڈاکٹر  
ابوالخیر محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی مسئلہ ذنب کے بارے  
میں تحقیق پر کچھ علماء اہل سنت نے اعتراض کیا جو کہ اختلاف کی  
صورت اختیار کر گیا تھا جس کے حل کے لیے حضرت علامہ محمد شرف سیالوی  
کو حکم اور ثالث فریقین کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے  
علی تحقیق کے علاوہ اہل سنت کو فلسفہ سے بچانے کے لیے حکمت عملی اختیار  
فرمائی اعلیٰ حضرت کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض وہ والیں ہیں  
جس کو صاحبزادہ صاحب نے قبول فرمایا ہے اس مسئلہ کی

دائید و قاضی میرزا امجد علی



محکمہ دارالعلوم علیہ رسول اللہ اکرم رحمہ اللہ

گاہی ذنب سے جملہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی مسئلہ ذنب کے  
بارے میں تحقیق پر کچھ علماء اہل سنت نے اعتراض کیا جو کہ  
اختلاف کی صورت اختیار کر گیا تھا جس کے حل کے لیے حضرت  
علامہ محمد شرف سیالوی کو حکم اور ثالث فریقین کی  
طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے قبول فرمایا ہے  
اس تحقیق کے علاوہ اہل سنت کو فلسفہ سے بچانے کے لیے حکمت عملی  
اختیار فرمائی اعلیٰ حضرت کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض وہ والیں ہیں  
جس کو صاحبزادہ صاحب نے قبول فرمایا ہے اس مسئلہ کی

عسکرم محمد اکبر الحق

مسند دارالعلوم دارالعلوم دارالعلوم

تاریخ ۱۸/۱۲/۲۰۰۰



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

يا الله جل جلالك

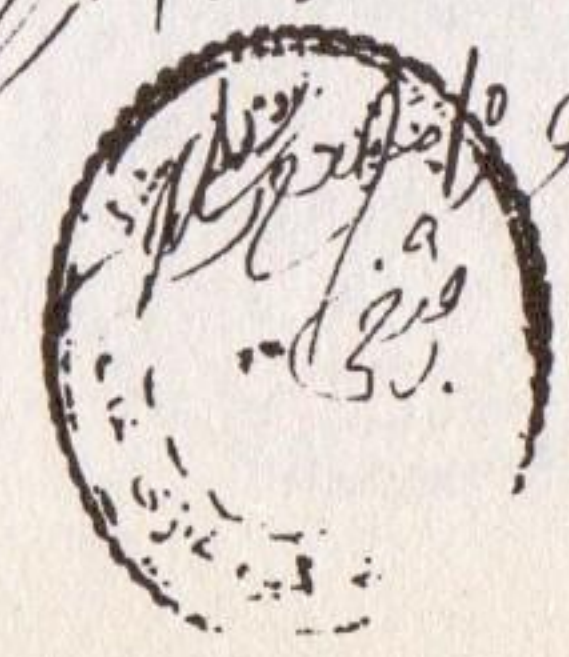
يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

غلام رسول فیضی فاضل انوار العلوم ملتان (ایک اے عربی)  
بانی و مہتمم ادارہ مفتاح العلم رجسٹرڈ بانی پاس روڈ شاہراہ ویرانہ غازی خان

تاریخ ۱۷/۷/۱۳۹۷

فول نمبر  
مجدد و اعلیٰ علیہ السلام اکرم افعال بعد

مسئلہ اُتب کے بارے علماء اہل سنت کی طرف سے مقرر کر رہ  
حکم حضرت اعلیٰ موارثہ محمد اشرف علیہ السلام کی منظر  
جو فیصلہ ایضاً علیہ تحقیق وہ راہی ہوگا (دیکھ کر عطا اللہ)  
فرمایا یہ بڑا بڑا اسکی مکمل توفیق و تائید کرتا ہے اور علماء  
اہل سنت کی خدمت میں دست بردار ہو کر ان کے لئے  
وقت آ رہی ہے جو کچھ کمال کا ہے بلکہ آپس میں  
مسک ہو اور سائنس و تعلیمات کے کام آ کر نہ جائے  
اللہ تعالیٰ ہم سب کا مدد فرمائے



ضلع لودھراں تاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

مجدد و اعلیٰ علیہ السلام اکرم افعال بعد  
علی آپم واصحابہ اجمعین  
امام بعد مسئلہ ذنب کے بارے میں جامعہ اہل سنت کے حکم  
حضرت اعلیٰ محمد اشرف علیہ السلام نے جو فیصلہ دیا ہے  
فقیر کی مکمل تائید کرتا ہے اور علماء اہل سنت کی خدمت میں  
دست بردار کرتا ہے کہ رجاء بنیم کا خطا پرہ  
فرماتے ہوئے میدان علم و عمل میں رشد اور علی الکفار بن چکی  
اختیار کی نایاب سرگرمیوں کا ادراک کرتے ہوئے اپنی ساعی قید  
ان کو نیک کام کر دیں۔  
اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر و مدد فرمائے

سید ظفر علی قریری خاں  
خادم

مجدد غوثیہ لہریہ  
لودھراں



بسم اللہ الرحمن الرحیم  
حضرت ابو الحسین محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق کراچی کے علماء نے جو کچھ  
تحریر فرمایا ہے اس میں کچھ توفیق کرے جس

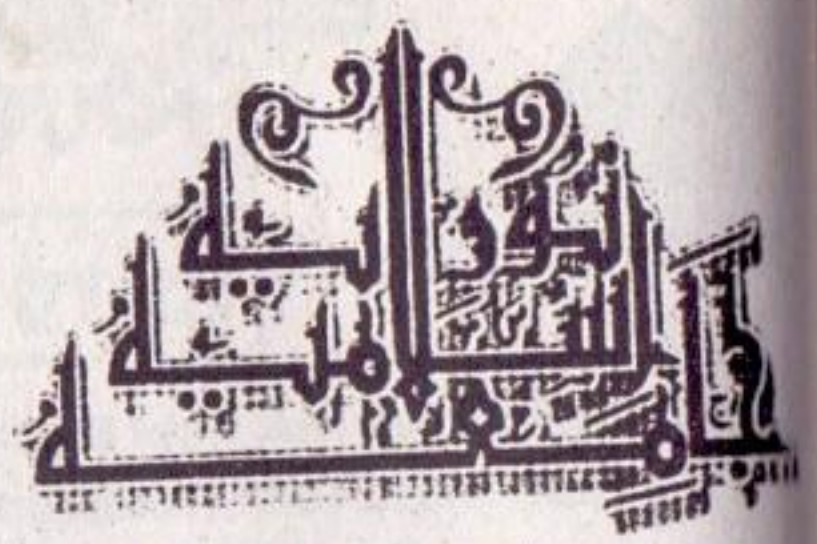
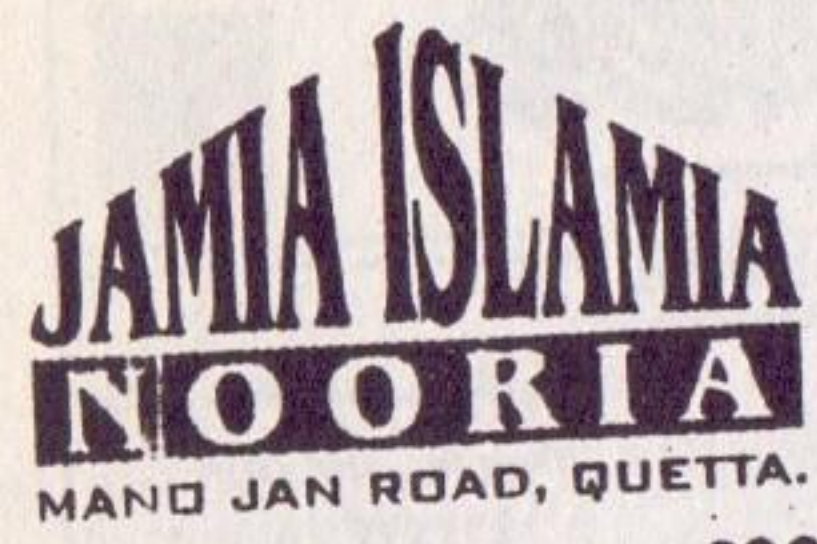
۱۔ محترم علیہ السلام اور ان کے اصحاب و تابعین کی خدمت میں عرض کیا کہ  
۲۔ مفتی محمد علی قادری صاحب فاضل دیوبند و مدرسہ اسلامیہ  
ضلع امیر ٹھیک بنیاد القرآن اربعہ زبان

۳۔ مفتی محمد علی قادری صاحب فاضل دیوبند و مدرسہ اسلامیہ  
۴۔ مفتی محمد علی قادری صاحب فاضل دیوبند و مدرسہ اسلامیہ  
۵۔ مفتی محمد علی قادری صاحب فاضل دیوبند و مدرسہ اسلامیہ  
۶۔ مفتی محمد علی قادری صاحب فاضل دیوبند و مدرسہ اسلامیہ

بھارتیہ

کراچی کے علماء و مفتیوں نے حضرت ابو الحسین محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق  
جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ کچھ توفیق کرے جس

حضرت علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ  
حضرت ابو الحسین محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق  
جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ کچھ توفیق کرے جس  
حضرت ابو الحسین محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق  
جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ کچھ توفیق کرے جس



822841

فوت لکھ:

۱۹۷۷

تاریخ ۱۱/۱۱/۱۹۷۷

۷۸۶

حاضر و مضامین

اما بعد مسئلہ زبیر پر جس انداز سے علامہ صاحبزادہ محمد زبیر علیہ السلام  
اور ان کے فاضلین نے قلم تحقیق و تفسیر اٹھایا تھا۔  
اس کا انجام سب کو انتشار اہل سنت و عقیدہ میں سبوتاژیت کے  
کچھ لفظ نہیں آتا تھا۔ عاقبت انہیں طبع خواص اس بار نہایت متفکر تھا۔  
مقتدایان جامعہ اہل سنت نے اس بار جو ذمہ داری سہ ماہیہ اہل سنت  
علامہ محمد اشرف صاحب سیالوی متفقا اللہ بطول لغاتہ کے سر ڈالی۔ اور  
انہوں نے جو مضامین فاضلانہ اس مسئلے پر صادر فرمائے۔ وہ نہایت قابل تحسین  
و قابل تسلیم۔ اور حال میں زیر مداولت خباب قادیان اہل سنت علامہ شمس الدین نورانی  
دامت برکاتہم العالیہ کراچی کے محترم علماء کی موجودگی میں خباب صاحبزادہ محمد زبیر علیہ السلام  
اپنے سابقہ اقوال سے رجوع فرما کر عقلمندی کا ثبوت دے کر اہل سنت پر احسان فرمایا۔  
اب ان کے فاضلین علامہ کرام سے یہی توقع ہے۔ کہ اپنے سابقہ فتووں سے رجوع فرما کر  
عوام و خواص اہل سنت کو مزید انتشار و افتراق سے بچا کر احسان فرمائیں گے

خادم اہل سنت جمہور لکھنؤ شہیدی قادری خادم جامعہ اسلامیہ نور پور کوٹہ



مَدَارِ الْعِلْمِ وَالْإِيمَانِ

Madarsa Jamia Faiz-ul-Uloom Nakshbandi

Sharea Faiz Uloom, Near Water Supply Tank,  
Ghareebabad, Sibbi, Balochistan  
Ph.: 413473

دار الفیض العلوم حاصل والیہ اسلامی ٹنک  
غریب آباد سببی بلوچستان  
فون ۴۱۳۴۷۳

۱۳۴۱ھ

تاریخ: ۱۷ ربیع الثانی

حوالہ نمبر:

نحمدہ واصلی علی رسولہ الکریم اما بعد حضرت عبید مافزادہ محمد زبیر صاحب مکتبہ المآل  
امیر حیدر آباد کے مقتدر علماء کرام کے درمیان لفظ "ذنبک" کے متعلق جو نزاع چل رہا تھا وہ بہت ہی  
نعمان واصل سنت و عادت کی بنیادوں پر تھا۔ واللہ کہ اس نزاع کو علوہ الاحسانات و شرف سیادت و  
دلالت کائنات عالمیہ نے مدبرانہ حکمت و تدبیر پر فرو فرمایا۔ فخرہ اللہ تعالیٰ حسن الخیراد۔ جو کہ علماء  
اکابرین نے اندر میں مسئلہ تصفیہ فرمایا ہے۔ بنابرینہ عاخر ان کے فیصلہ سے مطمئن ہو کر امیر دار کے کرام  
لہذا ان اس مسئلہ میں مزید جو شکوک یاں نہیں رہیں۔ اللہ تعالیٰ علما اہل سنت و اتقان و اتقاد سے شرف و توفیق

آمین تم آمین راقم الحروف۔ احقر العباد ابوسعہ فتح محمد آبادی فخری

مکتبہ جامعہ فذیل  
20.7.2000

# دارالعلوم غوثیہ نورانی

برسہ ہوٹل سریاب روڈ کوئٹہ

تاریخ ۲۵/۶/۹۵۵ھ بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للرب العلمین الصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین رحمۃ اللہ علیہ  
واما بعد اجمعین اما بعد میں بحیثیت ایک مسلمان عالم دین نے تمام اہلسنت  
کے موائم کوادر علماء کچھ خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ ایسے اختلافات و مسائل  
میں الجھنے سے اجتناب کریں جو طائفت ان اختلافات میں صرف ہوتا ہے  
وہ مسلک اور مذہب کے خدمت پر صرف ہونا چاہئے لہذا میں اپنے  
پیشرو اور قائم دین و تدارک کرام و ساتھی علماء کے فیصلہ کو سہرا  
ہوئے تا ثبوت و توثیق کرتا ہوں کہ انہوں نے اس مسئلہ کے فروگزاشت  
میں اور ختم کرنے میں جو کام لکھے ہیں وہ قابل صد تحسین و قابل ستائش و مقبول  
تنب

خاتم مولوی محمد ماکم ساسولی نقشبندی قادری

مکتبہ دارالعلوم غوثیہ نورانی برسا ہوٹل سریاب  
روڈ کوئٹہ و نائب ناظم اعلیٰ صوبہ بلوچستان  
دوئم

جمعیت علماء پاکستان







دارالعلوم قادریہ ٹرسٹ جسر ڈیڑھ ۲۲

نزد ہائی اسکول سریاب بنو سیف اللہ کادی کوٹہ۔ فون: ۳۳۱۵۵۰  
250175

تاریخ: ۲۷-۷-۲۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفترتِ رب کے مسئلہ پر جو منافقہ کافی غریبی سے چل رہا تھا  
پھر سے ملک میں عوام و خواص اسکی وجہ سے پریشان تھے  
الحمد للہ فائز اہلسنت و علوم شاہ امجد خزان کی نگرانی  
میں یہ معاملہ اپنے انجام کو پہنچا فز اہلسنت و علوم پھر اسکی  
سیالکوئی زیر مہربانی جو فیصلہ فرمایا ہے وہ مسکت اہلسنت  
و لجماعت کے مفاد میں ہے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا رحمہ اللہ کے بارے میں  
جو خیالات محترم صاحب صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب  
کے تھے ان پر جو غلط فہمیاں کو انتشار سے بچایا  
صحت پر انتفاع اصحاب ہے

اللہ تعالیٰ علماء اہلسنت کو ایک دوسرے کیساتھ حسد و لفظ  
فتح کرتے اور آپس میں محبت کی توفیق عطا فرمائے  
آمین بجاہ سیرہ المرسلین

والسلام

خادم علماء حق  
محمد عباس قادری

جہنم دارالعلوم قادریہ ٹرسٹ سریاب  
250175 کوٹہ بلوچستان

دارالعلوم خونیق قادریہ سیران پنج لکھ پور و راولپنڈی

21/7/2000

حافظ عبدالحق قادری جامعہ جندیہ غوریہ اندامشریل اسٹریٹ محمد ادریس

محمد نور الحق قادری  
جامع مسجد الرزموئی حیات آباد لکھ پور  
21-7-2000



غیر حوالہ جات الخوانہ المدینہ پورہ لکھ پور

دارالعلوم خونیق قادریہ سیران پنج لکھ پور

25/6/2000

محمد ادریس

21-7-2000

قادی محمد رجب قادری ایم اے تائیم جامعہ سیران پنج لکھ پور  
فکدہ ماحول ایٹ آباد فون: 391583-3992

PRINCIPAL  
Jamia Saifa Muhammada (Regd)  
Taki, Kakul Abbottabad  
(MUHAMMAD NAZIR QADRI)



صاحبزادہ امجد خزان صاحبزادہ  
آئندہ عالمیہ لکھ پور



محمد ادریس  
23-7-2000

فکدہ ماحول ایٹ آباد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرہ و فصلی و نسیم علی رسولہ الکریم۔ امتا بعد راقم کو آج جو فرض ہے وہاں کو  
 عدہ و ہر اشرف سیالوی مدظلہ العالی کے فیصلے کی عکس نقول موصول ہوئیں جو حیدر آباد کے ممتاز  
 عالم دین صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر اور ان کے رفیق مخالفین کا بین ایک اہم مسئلہ مغفرت و  
 کے متعلق ہے جو گزشتہ کئی سالوں سے فریقین کے درمیان منشاء نزاع بنا ہوا تھا۔ الحمد للہ تالیف  
 اشرف سیالوی نے غیر جانبدار ہو کر فریقین کے موقف کو بوجہ اور سلا اور تشددانہ فیصلہ صادر فرمایا راقم  
 فیصلہ کے مندرجات پر نظر (جو صاحبزادہ صاحب کے موقف سے متعلق ہے) حیرت میں ہوئے اور افسوس میں کہ ایک  
 معمولی سہ بات کو ISSUE بنایا گیا اور حق و انصاف جو کہ دین کو چھوڑ کر محض ذاتی آنا و بٹانہ کی خاطر رہنمائی  
 تو انہیں خیر کی گئی اور صاحبزادہ صاحب کو خارج از اسدوم قرار دیا گیا جو صرف اپنے ہی بات پر کہ صاحبزادہ صاحب  
 کا موقف یہ تھا کہ آیت زیر بحث میں جو ذنب کی نسبت حضور علیہ السلام کے طرف ہے اس کو لازم  
 پر حملہ کرتے ہوئے ہیں تو جیسے و تاویل کی جاسکتی ہے جس سے عفت و نبیاء کا مسئلہ برقرار رہ سکتا ہے  
 جیسا کہ انہوں نے عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے مگر فریق مخالف افسوس میں کہ جو ممکن سوالات صاحبزادہ صاحب  
 نے اٹھا کر رکھ دیے ہیں وہ سوالات صاحبزادہ صاحب کے ذمہ نگار انہیں بہ نام کیا گیا کہ صاحبزادہ صاحب اس  
 بارے میں تالیف میں جو فیصلہ صادر فرمایا وہ صحیح ہے اور چند علماء کرام سے انہیں GUIDE  
 کر کے تکفیری فتویٰ حاصل کر کے ہرگز زیادتی کا ارتکاب کیا ہے یا درج ہے کہ مغفرت ذنب کا مسئلہ ایک  
 اور تحقیقی مسئلہ ہے جس پر مفہم نے عفت و نبیاء کو ملحوظ رکھتے ہوئے کئی تاویلات کہیں ہیں اور  
 کئی تاویلات ہو سکتی ہیں تو پھر کس ایک تاویل پر جم جانا اور دوسری تاویلات کو نہ کرنے والوں کو گروہ قرار دینا  
 نہ صرف افسوس ناک پہلوت ہے بلکہ جہوں کر کہتا ہے جبکہ صاحبزادہ صاحب نے بار بار اس میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ  
 انبیاء کرام کے عفت کا بالعموم اور عام اور نبیاء کے عفت کا بالخصوص قابل ہیں اور میرا عقیدہ یہ ہے کہ نبی  
 کسی قسم کا گناہ وغیرہ ہو کبیرہ افسوس میں نبوت سے قبل یا بعد ناممکن ہے نہ عہد اور نہ ہی خطائے نبی  
 گناہ صادر ہو سکتے ہیں = اور اگر اس بنا پر کوئی اسدوم سے خارج ہو جائے کہ ذنب کی نسبت یا اضافت  
 کو بنی اکرم صلا اللہ علیہ وسلم کی طرف کیوں مانتا ہے اگرچہ وہ اپنے ہم عصر ہیں تو ان اکابرین امت کے بارے میں  
 کیا فتویٰ دیا جائیگا جو ظاہر نسبت ذنب کو مانتے ہوئے تاویل کرتے ہیں جیسا کہ صاحبزادہ صاحب  
 نے نسبت ذنب ال النبی صلا اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہوئے تاویل فرمائی کہ مغفرت سے مراد حقیقت و حقیقت  
 چنانچہ آپ آیت زیر بحث کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ لیس فی الذل الذی لہ الخ کا مطلب یہ ہے  
 المعنی کیستھذلل الخ ویعصی الخ من الذل الذی یلحقہ الخ و المتأخر کیا آپ کی تاویل کو مسترد کر دیا جائیگا

فہرہ و فصلی و نسیم علی رسولہ الکریم۔ امتا بعد راقم کو آج جو فرض ہے وہاں کو  
 عدہ و ہر اشرف سیالوی مدظلہ العالی کے فیصلے کی عکس نقول موصول ہوئیں جو حیدر آباد کے ممتاز  
 عالم دین صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر اور ان کے رفیق مخالفین کا بین ایک اہم مسئلہ مغفرت و  
 کے متعلق ہے جو گزشتہ کئی سالوں سے فریقین کے درمیان منشاء نزاع بنا ہوا تھا۔ الحمد للہ تالیف  
 اشرف سیالوی نے غیر جانبدار ہو کر فریقین کے موقف کو بوجہ اور سلا اور تشددانہ فیصلہ صادر فرمایا راقم  
 فیصلہ کے مندرجات پر نظر (جو صاحبزادہ صاحب کے موقف سے متعلق ہے) حیرت میں ہوئے اور افسوس میں کہ ایک  
 معمولی سہ بات کو ISSUE بنایا گیا اور حق و انصاف جو کہ دین کو چھوڑ کر محض ذاتی آنا و بٹانہ کی خاطر رہنمائی  
 تو انہیں خیر کی گئی اور صاحبزادہ صاحب کو خارج از اسدوم قرار دیا گیا جو صرف اپنے ہی بات پر کہ صاحبزادہ صاحب  
 کا موقف یہ تھا کہ آیت زیر بحث میں جو ذنب کی نسبت حضور علیہ السلام کے طرف ہے اس کو لازم  
 پر حملہ کرتے ہوئے ہیں تو جیسے و تاویل کی جاسکتی ہے جس سے عفت و نبیاء کا مسئلہ برقرار رہ سکتا ہے  
 جیسا کہ انہوں نے عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے مگر فریق مخالف افسوس میں کہ جو ممکن سوالات صاحبزادہ صاحب  
 نے اٹھا کر رکھ دیے ہیں وہ سوالات صاحبزادہ صاحب کے ذمہ نگار انہیں بہ نام کیا گیا کہ صاحبزادہ صاحب اس  
 بارے میں تالیف میں جو فیصلہ صادر فرمایا وہ صحیح ہے اور چند علماء کرام سے انہیں GUIDE  
 کر کے تکفیری فتویٰ حاصل کر کے ہرگز زیادتی کا ارتکاب کیا ہے یا درج ہے کہ مغفرت ذنب کا مسئلہ ایک  
 اور تحقیقی مسئلہ ہے جس پر مفہم نے عفت و نبیاء کو ملحوظ رکھتے ہوئے کئی تاویلات کہیں ہیں اور  
 کئی تاویلات ہو سکتی ہیں تو پھر کس ایک تاویل پر جم جانا اور دوسری تاویلات کو نہ کرنے والوں کو گروہ قرار دینا  
 نہ صرف افسوس ناک پہلوت ہے بلکہ جہوں کر کہتا ہے جبکہ صاحبزادہ صاحب نے بار بار اس میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ  
 انبیاء کرام کے عفت کا بالعموم اور عام اور نبیاء کے عفت کا بالخصوص قابل ہیں اور میرا عقیدہ یہ ہے کہ نبی  
 کسی قسم کا گناہ وغیرہ ہو کبیرہ افسوس میں نبوت سے قبل یا بعد ناممکن ہے نہ عہد اور نہ ہی خطائے نبی  
 گناہ صادر ہو سکتے ہیں = اور اگر اس بنا پر کوئی اسدوم سے خارج ہو جائے کہ ذنب کی نسبت یا اضافت  
 کو بنی اکرم صلا اللہ علیہ وسلم کی طرف کیوں مانتا ہے اگرچہ وہ اپنے ہم عصر ہیں تو ان اکابرین امت کے بارے میں  
 کیا فتویٰ دیا جائیگا جو ظاہر نسبت ذنب کو مانتے ہوئے تاویل کرتے ہیں جیسا کہ صاحبزادہ صاحب  
 نے نسبت ذنب ال النبی صلا اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہوئے تاویل فرمائی کہ مغفرت سے مراد حقیقت و حقیقت  
 چنانچہ آپ آیت زیر بحث کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ لیس فی الذل الذی لہ الخ کا مطلب یہ ہے  
 المعنی کیستھذلل الخ ویعصی الخ من الذل الذی یلحقہ الخ و المتأخر کیا آپ کی تاویل کو مسترد کر دیا جائیگا

فتویٰ حضور احمد صدیقی

بات تہر زندہ شہید ہے۔ برہادیا فقط زیب در سنا کیلئے  
 ام اس فیصلہ میں دیکھ کر کہ ہے اور اس فیصلہ کو غیر جانبدار منہ ہر حق سمجھا ہے

فہرہ و فصلی و نسیم علی رسولہ الکریم۔ امتا بعد راقم کو آج جو فرض ہے وہاں کو  
 عدہ و ہر اشرف سیالوی مدظلہ العالی کے فیصلے کی عکس نقول موصول ہوئیں جو حیدر آباد کے ممتاز  
 عالم دین صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر اور ان کے رفیق مخالفین کا بین ایک اہم مسئلہ مغفرت و  
 کے متعلق ہے جو گزشتہ کئی سالوں سے فریقین کے درمیان منشاء نزاع بنا ہوا تھا۔ الحمد للہ تالیف  
 اشرف سیالوی نے غیر جانبدار ہو کر فریقین کے موقف کو بوجہ اور سلا اور تشددانہ فیصلہ صادر فرمایا راقم  
 فیصلہ کے مندرجات پر نظر (جو صاحبزادہ صاحب کے موقف سے متعلق ہے) حیرت میں ہوئے اور افسوس میں کہ ایک  
 معمولی سہ بات کو ISSUE بنایا گیا اور حق و انصاف جو کہ دین کو چھوڑ کر محض ذاتی آنا و بٹانہ کی خاطر رہنمائی  
 تو انہیں خیر کی گئی اور صاحبزادہ صاحب کو خارج از اسدوم قرار دیا گیا جو صرف اپنے ہی بات پر کہ صاحبزادہ صاحب  
 کا موقف یہ تھا کہ آیت زیر بحث میں جو ذنب کی نسبت حضور علیہ السلام کے طرف ہے اس کو لازم  
 پر حملہ کرتے ہوئے ہیں تو جیسے و تاویل کی جاسکتی ہے جس سے عفت و نبیاء کا مسئلہ برقرار رہ سکتا ہے  
 جیسا کہ انہوں نے عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے مگر فریق مخالف افسوس میں کہ جو ممکن سوالات صاحبزادہ صاحب  
 نے اٹھا کر رکھ دیے ہیں وہ سوالات صاحبزادہ صاحب کے ذمہ نگار انہیں بہ نام کیا گیا کہ صاحبزادہ صاحب اس  
 بارے میں تالیف میں جو فیصلہ صادر فرمایا وہ صحیح ہے اور چند علماء کرام سے انہیں GUIDE  
 کر کے تکفیری فتویٰ حاصل کر کے ہرگز زیادتی کا ارتکاب کیا ہے یا درج ہے کہ مغفرت ذنب کا مسئلہ ایک  
 اور تحقیقی مسئلہ ہے جس پر مفہم نے عفت و نبیاء کو ملحوظ رکھتے ہوئے کئی تاویلات کہیں ہیں اور  
 کئی تاویلات ہو سکتی ہیں تو پھر کس ایک تاویل پر جم جانا اور دوسری تاویلات کو نہ کرنے والوں کو گروہ قرار دینا  
 نہ صرف افسوس ناک پہلوت ہے بلکہ جہوں کر کہتا ہے جبکہ صاحبزادہ صاحب نے بار بار اس میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ  
 انبیاء کرام کے عفت کا بالعموم اور عام اور نبیاء کے عفت کا بالخصوص قابل ہیں اور میرا عقیدہ یہ ہے کہ نبی  
 کسی قسم کا گناہ وغیرہ ہو کبیرہ افسوس میں نبوت سے قبل یا بعد ناممکن ہے نہ عہد اور نہ ہی خطائے نبی  
 گناہ صادر ہو سکتے ہیں = اور اگر اس بنا پر کوئی اسدوم سے خارج ہو جائے کہ ذنب کی نسبت یا اضافت  
 کو بنی اکرم صلا اللہ علیہ وسلم کی طرف کیوں مانتا ہے اگرچہ وہ اپنے ہم عصر ہیں تو ان اکابرین امت کے بارے میں  
 کیا فتویٰ دیا جائیگا جو ظاہر نسبت ذنب کو مانتے ہوئے تاویل کرتے ہیں جیسا کہ صاحبزادہ صاحب  
 نے نسبت ذنب ال النبی صلا اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہوئے تاویل فرمائی کہ مغفرت سے مراد حقیقت و حقیقت  
 چنانچہ آپ آیت زیر بحث کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ لیس فی الذل الذی لہ الخ کا مطلب یہ ہے  
 المعنی کیستھذلل الخ ویعصی الخ من الذل الذی یلحقہ الخ و المتأخر کیا آپ کی تاویل کو مسترد کر دیا جائیگا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
**دَارُ الْعِلْمِ لَوْ مَرَّ بِمَجْدِ غُثَيَّةٍ بِمِيرِ شَرَفٍ**

کاذباً ادا کا :- دَارُ الْعِلْمِ لَوْ مَرَّ بِمَجْدِ غُثَيَّةٍ رَاوِلاکوٹ (نزدیکی)

بتایا

والنمبر

لقد لقی نامہ

احقر جناب صاحبزادہ صاحب کی کتاب "مغفرت زنب" سے متعلق جناب علامہ اشرف مہارونی صاحب کے فیصلہ کی بھرپور تائید کرنا اپنا دینی فرائض سمجھتا ہوں۔

در حقیقت آیت مغفرت زنب کے بارے میں صحیح العقیدہ اور محقق علماء کی مختلف آراء رہیں ہیں۔ جناب صاحبزادہ صاحب نے ان میں سے ایک موقف کو دلیل کی بنیاد پر اختیار کیا۔ یہ ترجیح دینا اس میں موضوع تھا مگر آپ کی رائے کو معاملہ رفاقت اور معاندانہ مخالفت رکھنے والے آپ خصوصاً گروہ نے اسے آپ کی فکر دار کشتی سمجھ لیا ایک نادر موقع سمجھ کر خوب اچھا لالہ۔ چونکہ یہ المیست کے لئے ایک نازک اور حساس موضوع تھا اس لئے آپ کے مخالفین کو عام و خواص المیست کو برا بھلا کہنے لگے اور کھل کھیلنے کا موقع مل گیا۔

ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اگر جناب صاحبزادہ صاحب کے اسلوب نقادانہ یا ادب کی رعایت کے بارے میں کسی کو کوئی اختلاف تھا تو تفصیل و تفسیق اور فتویٰ بازی کے بجائے اسی پہلو کی نشاندہی کی جاتی اور معاملہ کو ایسی حد تک محدود رکھا جاتا کہ رائے باغیہ نہ ہو کہ وہ در حلقہ بحث کے ذریعہ اسے الجھا لے کی سعی ناموجود کی گئی جس پر المیست اور غیر جانبدار حلقے انہماک نشوونما واضطرار کا شکار تھے۔

الحمد للہ علامہ اشرف مہارونی صاحب کے فیصلہ کے بارے میں علامہ کی اس فیصلہ سے متعلق تو شبہات منظر عام پر آنے کے بعد ہی محدود رہیں۔ یہ معاملہ ہمیشہ کے لئے کافی شہان کی زینت بنا لیا جائیگا۔

عبد اللہ مہارونی  
 محکم جامعہ محمدیہ راولاکوٹ

لقد لقی نامہ

خالسار جناب مغفرت لکھم ڈاکٹر صاحبزادہ ابو الحسن محمد زبیر صاحب لار دگر گھ

علماء المیست کے درمیان "مغفرت زنب" پر طویل عرصہ سے جو اید تنازعہ

چل رہا تھا حضرت علامہ مولانا اشرف مہارونی صاحب سے محقق اور مستند عالم

نے اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھ کر جو فیصلہ صادر فرمایا

وہ انتہائی متوازن اور عینی بر حقیقت ہے۔ فقیر اس فیصلہ

سے مکمل الناق کرتا ہوں۔

خان گل خان - سائق صدر انجمن اسلامیہ فہون و کشمیر

حال پبلشر اسلامیات گورنمنٹ پوسٹ گزٹ پبلشر لاہور

راو لاکوٹ بازار کشمیر

ذمیل جامع مسجد شریف الخڑمہ بازار کشمیر

۹/۲۰۰۰



عظیم پبلکیشنز  
عظیم پبلکیشنز ماسٹرز

12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔

مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767